مرے حبیبِ خدا

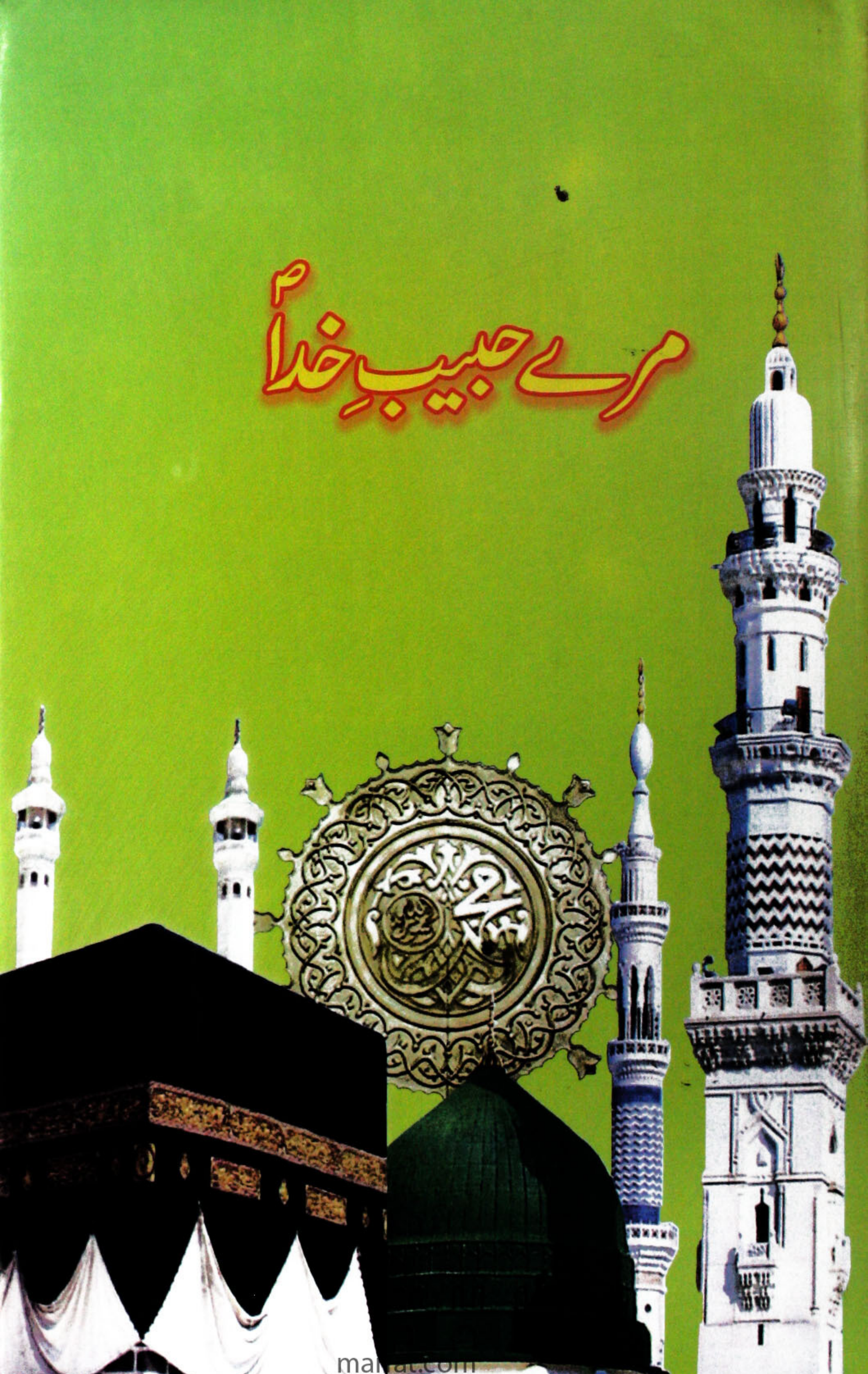

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

رب العالمین جل جلالہ اور رحمۃ العالمین صلی اللہ علیہ وسلم

کے حضور نذرانۂ عقیدت و محبت

طالبِ نگاہِ کرم

شیخ انجم رفیق، شیخ خاور رفیق

رائل فین

ROYAL® FANS

Rafiq Engineering Industries (Pvt.) Ltd

Rafiqabad, G. T. Road, Gujrat, Pakistan.

Tel.: 053-3525604-7, Fax.: 053-3521503

marfat.com

مرے حبیبؐ خدا

شیخ صدیق ظفر

marfat.com

اشاعت کے جملہ حقوق بحق
ناشر ملک سراج الدین اینڈ سنز محفوظ ہیں۔

مصنف	:	شیخ صدیق ظفر
باراول	:	2010
تعداد	:	5000
سرورق	:	ملک ندیم افتخار
کمپوزنگ	:	سید غلام مجتبیٰ
مطبع	:	SMP (Pvt) Ltd, Lahore
ناشر	:	ملک سراج الدین اینڈ سنز، لاہور

MALIK SIRAJUDDIN & SONS
48/C LOWER MALL, LAHORE. PAKISTAN
Ph: 37225809-37225812-37225806
Fax: 042 37224586-37657490
E-mail: sirajco@brain.net.pk

marfat.com

انتساب

حضرت قاضی محمد عبدالحقؒ

(گورنمنٹ عبدالحق اسلامیہ ڈگری کالج جن سے منسوب ہے)

جنہوں نے بارگاہِ رسالتؐ تک میری دستگیری فرمائی

اور

بارگاہِ خداوندی و بارگاہِ نبویؐ

سے انعام واکرام کی بارش جن کے وسیلہ سے ہوئی

اور مرحومین

والدہ محترمہ، والد گرامی، بہن بھائیوں، بھتیجوں اور

بیگم کے نام

marfat.com

فہرست

☆	احسانِ خدائے عظیم	شیخ صدیق ظفرؔ	15
☆	''جمالِ حرف''	ریاض مفتی	19
☆	''دل مدینہ''	محمد شریف بقاؔ	23
☆	''مرے حبیب خداؐ''	کلیم احسان بٹ	30

حمدِ باری تعالیٰ

۱۔	تُو رؤف ہے تو رحیم ہے، تو عظیم ہے تو عظیم ہے	36
۲۔	زمین و آسماں اُس کے، مکان و لامکاں اس کے	37
۳۔	محبت کا جہاں آباد مولا	38
۴۔	زباں پر حمدِ باری ہے مرے آنسو نہیں تھمتے	39
۵۔	سرورِ قلب و جاں، اللہ ہی اللہ	40
۶۔	زماں سب حمد میں مصروف ہر دم	41
۷۔	خدا جب عظمت و قدرت دکھائے	42
۸۔	خداوندِ مکان و لامکاں ہے	43
۹۔	خدا ارفع و اعلیٰ محترم ہے	44
۱۰۔	مرا ستار ہے، میرا خدا ہے	45
۱۱۔	خدا کی عظمتیں ہر پل عیاں ہیں	46
۱۲۔	خدا مجھ پر بھی وقتِ سعد لائے	47
۱۳۔	خداوندِ کون و مکاں، اللہ اللہ	48
۱۴۔	خدائے مہرباں کی ذاتِ باری	49
۱۵۔	جلالِ کبریا پیشِ نظر ہے	50
۱۶۔	خدائے پاک رب العالمیں ہے	51

marfat.com

۱۷۔ خدا کو جب بھی طوفاں میں پکارا 52
۱۸۔ خدا کا ذکر دل میں، چشم نم ہے 53
۱۹۔ خدا کی ذات وہ سرِ نہاں ہے 54
۲۰۔ خداندِ جہاں، آقا و مولا 55
۲۱۔ تو ہے مولا مرا، تو ہے آقا مرا، تو کرم ہی کرم تو عطا ہی عطا 57
۲۲۔ ایک بندۂ مسکین و ناچیز سے، حمد تیری خدایا ہو کیسے بیاں 59
۲۳۔ خدا میرا ہے وہ سب کا خدا ہے 61
۲۴۔ خدا کی حمد جس گھر میں بیاں ہو 64
۲۵۔ سدا ورِد زباں، اللہ اکبر 67

نعتِ رسول پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

۱۔ سمندر آپؐ ہیں فیض و عطا کا 70
۲۔ مجسم نور، شاہِ مرسلیں ہے 71
۳۔ بھرے کاسے، طلب سے بھی زیادہ بھیک پائی ہے 72
۴۔ ہم اُنؐ کے آستاں تک دل گرفتہ، دلفگار آئے 73
۵۔ وہ لوٹا ہے درِ سرکارؐ سے پا کر شفا دیکھو 74
۶۔ حبیب کبریاؐ سایہ کناں ہو 75
۷۔ فرشتے صبح دم آئیں مرے آقاؐ کے قدموں میں 76
۸۔ مری سرکارؐ کا جلوہ عیاں ہے 77
۹۔ قلب میں ذکرِ خیر الوریٰؐ چاہیے 78
۱۰۔ نہیں کوئی، حبیب کبریاؐ سا 79
۱۱۔ گھرے طوفاں میں ہیں نظرِ کرم سرکارؐ ہو جائے 80
۱۲۔ گدائے بے نوا ہے، ان کا در ہے 81
۱۳۔ کریں منظور میری التجائیں یا رسولؐ اللہ 82
۱۴۔ میں سو جاؤں سکوں پاؤں، مجھے سرکارؐ کے قدموں میں نیند آئے 83
۱۵۔ دل میں سرکارؐ کی محبت ہے 84
۱۶۔ جس طرف ہر زماں رواں ہوگا 85
۱۷۔ جبیں میری ہے ان کا سنگ در ہے 86

marfat.com

۱۸۔	درِ خیر الوریٰؐ، خیر البشرؐ ہے	87
۱۹۔	زمانوں کو منور کر رہا ہے	88
۲۰۔	کرم فرما، خدائے مصطفیٰؐ ہے	89
۲۱۔	شعورِ نعت دیں، جذبات دے دیں	90
۲۲۔	محمدؐ با خدا، پیشِ نظر ہے	91
۲۳۔	جمالِ مصطفیٰؐ پیش نظر ہے	92
۲۴۔	نبی کا آستاں پیش نظر ہے	93
۲۵۔	محبت کیجیے رب العلیٰ سے	94
۲۶۔	محبت ہو نہیں سکتی خدا سے	95
۲۷۔	مرے آقا کرم مجھ پر خدارا	96
۲۸۔	در پہ آئے ہیں التجا کے لیے	97
۲۹۔	آپؐ کے آستاں پہ جاتے ہیں	98
۳۰۔	یہ جود و کرم آپ کا ہے، فیض و عطا ہے	99
۳۱۔	نبی کا پیار مانگوں میں خدا سے	100
۳۲۔	خواب میں ان کی دید ہوتی ہے	101
۳۳۔	یہ مجھ پہ کرم ان کا ہے یہ ان کی عطا ہے	102
۳۴۔	وہی اللہ کے پیغام بر ہیں	103
۳۵۔	کوئے محبوبؐ کی گدائی ملے	104
۳۶۔	کہاں میں اور کہاں انؐ کی ثنائیں	105
۳۷۔	محبت کا وہ بحرِ بیکراں ہیں	106
۳۸۔	آپؐ قدموں میں جب بٹھاتے ہیں	107
۳۹۔	ذکرِ خیر الانامؐ کرتے ہیں	108
۴۰۔	ہم درِ مصطفیٰؐ پہ جائیں گے	109
۴۱۔	آئے اللہ کے حبیبؐ، آئے	110
۴۲۔	پرسکوں زیست ہے مدینے میں	111
۴۳۔	شاہِ بطحاؐ سے پیار مانگے ہے	112
۴۴۔	میرے آقاؐ کے جو غلام بنے	113
۴۵۔	آپؐ سے عشق پیارے رب کا ہے	114

marfat.com

۴۶۔	میرے دل میں حضورؐ رہتے ہیں	115
۴۷۔	کرم یارب بہت رنجور ہوں میں	116
۴۸۔	دل میں آرام وسکوں، لطف وقرار آپؐ سے ہے	117
۴۹۔	مرے آقا کرم یہ فرمائیں	118
۵۰۔	رنجور تھا میں، آپؐ نے مسرور کیا ہے	119
۵۱۔	عرض یارب قبول ہو جائے	120
۵۲۔	کوئی نیکی نہیں دامن میں خطا کار ہوں میں	121
۵۳۔	دل میں یادِ نبیؐ کا ڈیرا ہے	122
۵۴۔	نگاہوں میں مدینہ آ گیا ہے	123
۵۵۔	آستانِ نبیؐ پہ جائیں گے	124
۵۶۔	آپؐ کی یاد دل میں بستی ہے	125
۵۷۔	دل میں اللہ کا یارؐ رہتا ہے	126
۵۸۔	وہ سدا کامگار رہتا ہے	127
۵۹۔	آپؐ ہیں خیر البشرؐ، خیر الوریٰؐ میرے نبیؐ	128
۶۰۔	مرے آقا تشریف لائیں گے اک دن	129
۶۱۔	تصور آپؐ کا میں نے دل وجاں میں اتارا ہے	130
۶۲۔	مرے پیش نظر طیبہ نگر ہے	131
۶۳۔	نبیؐ اللہ کا مجھ پر کرم ہے	132
۶۴۔	ذکرِ خیر الانامؐ کرتے ہیں	133
۶۵۔	محمدؐ آپ کا ہے نامِ نامی	134
۶۶۔	آپؐ کے پیار کے سہارے چلوں	135
۶۷۔	انؐ کی رحمت کا کچھ شمار نہیں	136
۶۸۔	آپؐ کے آستاں پہ آتا ہوں	137
۶۹۔	ہم درِ مصطفیٰؐ پہ جائیں گے	138
۷۰۔	یا خدا! عشقِ محمدؐ کا عطا اک جام کر	139
۷۱۔	میں درِ مصطفیٰؐ پہ جاتا ہوں	140
۷۲۔	ذکر سرکارؐ آؤ عام کریں	141
۷۳۔	صاحب حسن وجمالؐ! آیا ہوں	142

marfat.com

۷۴۔	آپ کا فیض عام ہوتا ہے	143
۷۵۔	قلب وجاں میں سمائے رہتے ہیں	144
۷۶۔	رنج وآلام جب ستائیں گے	145
۷۷۔	یا نبیؐ آپؐ کو پکارا ہے	146
۷۸۔	مری آنکھوں کا نور صل علیٰ	147
۷۹۔	درِ سرکارؐ تک رسائی ہو	148
۸۰۔	ذکرِ سرکارؐ ہر زباں پر ہے	149
۸۱۔	درِ سرکارؐ تک پہنچا ہوں جب سے	150
۸۲۔	رخ روئے منور کا جدھر آپؐ نے پھیرا	151
۸۳۔	ذکرِ خیر الانامؐ سوجھے گا	152
۸۴۔	جب مدینے کی بات کرتا ہوں	153
۸۵۔	یا نبیؐ! فیض عام فرمائیں	154
۸۶۔	شاہِ بطحاؐ! مجھے نظر دے دیں	155
۸۷۔	کبھی انؐ کے آستاں پہ اپنی جبیں جھکانا	156
۸۸۔	محبوبِ خداؐ کون بھلا انؐ کے سوا ہے	157
۸۹۔	جس جگہ آپؐ کے قدموں کے نشاں ہوتے ہیں	158
۹۰۔	نبیؐ کے آستاں سے رب ملا ہے	159
۹۱۔	نقشِ پا انؐ کا میرے سینے میں	160
۹۲۔	مدینہ کا سفر جاری وساری	161
۹۳۔	آپؐ جیسا حسیں نہیں کوئی	162
۹۴۔	وہ جو محبوبِ رب العالمینؐ ہے، وہی تو رحمۃ اللعالمینؐ ہے	163
۹۵۔	جبیں میری ہے ان کا نقشِ پا ہے	164
۹۶۔	جب بھی ذکرِ رسولؐ ہوتا ہے	165
۹۷۔	آپؐ ہیں صادق وامیں آقاؐ	166
۹۸۔	نبیؐ کے عشق میں مسرور رہنا	167
۹۹۔	درِ شہؐ تک رسائی مل گئی ہے	168
۱۰۰۔	جب طبیعت اداس ہوتی ہے	169
۱۰۱۔	جو مجھ سے خطا کار وزیاں کار بھی ہوں گے	170

marfat.com

۱۰۲۔	مریضِ جاں بلب ہو، لا دوا ہو	171
۱۰۳۔	خداوندا! مرا دل شاد رکھنا	172
۱۰۴۔	یہی ہے عشق و مستی کا قرینہ	173
۱۰۵۔	کہیں تاریخِ عالم میں نہ دیکھا	174
۱۰۶۔	فلک پر ہے کعبہ، شافعِ محشرؐ سے ملتا ہے	175
۱۰۷۔	سارے عالم آپؐ کے زیرِ اماں زیرِ نگیں، رحمۃ اللعالمینؐ یا رحمۃ اللعالمینؐ	176
۱۰۸۔	وہی محبوب، محبوبِ خداؐ ہے	177
۱۰۹۔	مرے گھر کا جو دروازہ کھلا ہے	178
۱۱۰۔	مانگنا انؐ سے شمس و قمر مانگنا۔	179
۱۱۱۔	میں آپؐ کے در کا ہوں گدا گرشہِ والاؐ	180
۱۱۲۔	وہی اللہ کے پیغام بر ہیں	181
۱۱۳۔	محبت کی خدا نے ابتدا کی، محبت آپؐ سے بے انتہا کی	182
۱۱۴۔	محبت جاگزیں دل میں خدا کی	183
۱۱۵۔	محبت میرے دل میں مصطفیٰؐ کی	184
۱۱۶۔	مرے محبوبؐ، محبوبِ خداؐ ہیں	185
۱۱۷۔	دل آپؐ کی چوکھٹ پہ جبیں آپؐ کے در پر	186
۱۱۸۔	در پہ خیر الانامؐ! حاضر ہیں	187
۱۱۹۔	مرے شوق کی منزل آتی ہے ارمانوں کی منزل آتی ہے	188
۱۲۰۔	مری جانب مری سرکارؐ کی ہے نگہِ رحمت بھی	189
۱۲۱۔	وہی جو رحمۃ اللعالمینؐ ہے	190
۱۲۲۔	وہ خوش قسمت ہیں جن کی آپؐ کے در تک رسائی ہے	192
۱۲۳۔	وضو اشکوں سے کرتے سر خمیدہ اشکبار آئے	194
۱۲۴۔	ازل سے تا ابد جاری کرم کا سلسلہ دیکھو	196
۱۲۵۔	ہوائیں مشکبار آئیں مرے آقاؐ کے قدموں میں	198
۱۲۶۔	یہ محبوبِ خداؐ کا آستاں ہے	200
۱۲۷۔	بڑا احسان ہے مجھ پر خدا کا	202
۱۲۸۔	بشر کوئی نہیں خیر البشرؐ سا	204
۱۲۹۔	مریضِ عشق کو سرکارؐ کا دیدار ہو جائے	206

marfat.com

۱۳۰۔	دیارِ مصطفیٰؐ میں جس کا گھر ہے	208
۱۳۱۔	مری کشتی کنارے پر لگائیں یارسول اللہؐ	210
۱۳۲۔	کیسی ہوگی پھبن خدا جانے	212
۱۳۳۔	فکرِ سرکارؐ وجہِ راحت ہے	214
۱۳۴۔	جس گھڑی نعت کا بیاں ہوگا	216
۱۳۵۔	درِ خیر البشرؐ پیشِ نظر ہے	218
۱۳۶۔	گریزاں مجھ سے مرضِ لادوا ہے	220
۱۳۷۔	یہ عطائے خدا ہے، نعمت ہے	222
۱۳۸۔	آپؐ ہی خیر البشرؐ ہیں، آپؐ ہی نورِ مبیں	224
۱۳۹۔	شاہِ کونینؐ کی ثناء کرنا	226
۱۴۰۔	انؐ کی خوشبو دل و نظر کے لیے	228
۱۴۱۔	اُن کو دل میں، دھیان میں رکھنا	230
۱۴۲۔	واہ کیا شانِ مصطفائیؐ ہے	232
۱۴۳۔	حبیبِ کبریاؐ بن کر شہِ ارض و سما آئے	234
۱۴۴۔	کوئی بھی در نہ جب کھلا پایا	236
۱۴۵۔	سرکارؐ کی یادوں کا دریچہ جو کھلا ہو	238
۱۴۶۔	ان کی راہوں میں کہکشاں دیکھوں	240
۱۴۷۔	میرے دل کی صدا، حبیبِ خداؐ	242
۱۴۸۔	سرکارؐ! تہی دست ہوں میں، بے سروساماں	244
۱۴۹۔	جب بھی ہم ان کا ذکر کرتے ہیں	246
۱۵۰۔	ہو عطا، نگہِ عنایت آپؐ کی	248
۱۵۱۔	فرش سے عرش تک اُجالا ہے	250
۱۵۲۔	عشق رو کے ہے، گر جدا کہیے	252
۱۵۳۔	آپؐ کی نعت ہی سنوں آقاؐ	254
۱۵۴۔	دل و جاں میں قرار آپؐ سے ہے	256
۱۵۵۔	آپؐ نبیوں کے ہیں سردار، مدینے والےؐ	258
۱۵۶۔	ہم پہ نظرِ کرم، حبیبِ خداؐ	260
۱۵۷۔	اُن کا ہے کرم صبح و مسا، دیکھ رہا ہوں	262

marfat.com

۱۵۸۔	ذکرِ خیرالانامؐ کرتے ہیں	264
۱۵۹۔	آپؐ نبیوں کے امام اور آپؐ کے ہم سب غلام	266
۱۶۰۔	آرزو ہے کہ ان کا گھر دیکھوں	268
۱۶۱۔	سر جھکانے سے بات بنتی ہے	270
۱۶۲۔	رحمتِ یزداں، سرورِ عالمؐ	272
۱۶۳۔	حمد کی مشعلیں اٹھائے چلو	274
۱۶۴۔	در پہ آقاؐ ہمیں بلائیں تو	276
۱۶۵۔	روز و شب ذکرِ مصطفیٰؐ کیجے	278
۱۶۶۔	خواب میں حسنِ مصطفیٰؐ دیکھوں	280
۱۶۷۔	ماہِ طیبہ کا نور چھایا ہے	282
۱۶۸۔	جن کو آقاؐ مرے بلاتے ہیں	284
۱۶۹۔	آپؐ کے در سے اٹھ کے گر جاؤں	286
۱۷۰۔	دل میں سرکارؐ کی محبت ہے	288
۱۷۱۔	آپؐ ہیں صادق و امیں آقاؐ	290
۱۷۲۔	دربارِ رسالت میں جھکا رہتا ہے ہر دم	292
۱۷۳۔	رہبرِ عالم، ہادیٔ اعظم	294
۱۷۴۔	آپؐ محبوبِ خدا ہیں، آپؐ امام الانبیاؐ	296
۱۷۵۔	راست بازو امیں، سید المرسلینؐ	298
۱۷۶۔	انؐ کے قدموں میں جو بسر ہوں گے	300
۱۷۷۔	نگہِ لطف و کرم، شاہِ عرب و عجم	302
۱۷۸۔	سب سے ارفع جمال انؐ کا ہے	304
۱۷۹۔	محبوبِ خدائی کے ہو محبوب خدا کے	306
۱۸۰۔	ڈستی ہے سیہ رات ہمیں نور ہمہ نور	308
۱۸۱۔	درِ حضورؐ پہ جاں کو قرار ملتا ہے	310
۱۸۲۔	آپؐ کی یاد آ رہی ہوگی	312
۱۸۳۔	دکھایا الٰہی وہ روضۂ اطہر	314
۱۸۴۔	مجھ پہ چشمِ کرم سدا رکھنا	316
۱۸۵۔	عشق کے درد کی دوا چاہوں	318

marfat.com

۱۸۶۔	لب پہ ہر دم نبیؐ کا نام آیا	320
۱۸۷۔	خدا تک رہنما، میرے محمدؐ	322
۱۸۸۔	سب سے اعلیٰ، سب سے اُولیٰ، معتبر، خیرالبشرؐ	324
۱۸۹۔	دورِ حسن و جمال آئے گا	326
۱۹۰۔	آبدیدہ میری چشمِ منتظر	328
۱۹۱۔	اک کرم کی نظر، مرے آقاؐ	330
۱۹۲۔	یا خدا! مجھ کو ایک نعمت دے	332
۱۹۳۔	درِ سرکارؐ پر گدا آئے	334
۱۹۴۔	گھپ اندھیروں میں روشنی کی کرن	336
۱۹۵۔	کیا میرے نبیؐ نے جس کو آباد	338
۱۹۶۔	نہ مال و دولتِ دنیا، نہ کرّ و فر سے ملتا ہے	340
۱۹۷۔	مرے آقاؐ مرے سر پر سدا، دستِ کرم رکھنا	342
۱۹۸۔	وہ جو محبوبِ حق تعالیٰؐ ہے	344
۱۹۹۔	نگر سونا مرے دل کا بسائیں، یا رسول اللہؐ	346
۲۰۰۔	جہاں سرکارؐ کا نقشِ قدم ہے	348
۲۰۱۔	نہیں اُنؐ کے سوا کوئی ہمارا	350
۲۰۲۔	مرے سر پر مری سرکارؐ کے دامن کا سایہ ہے	352
۲۰۳۔	مرے آقاؐ خدارا مجھ کو بلوائیں مدینے میں	354
۲۰۴۔	کرم ہم بے کسوں پر ہو خدارا، یا رسول اللہؐ	356
۲۰۵۔	درِ سرکارؐ پہ چل کر جبیں اپنی جھکاتے ہیں	358
۲۰۶۔	دل نور سے معمور ہو چھٹ جائیں اندھیرے	360
۲۰۷۔	سرکارؐ نے جو کچھ بھی دیا، کم تو نہیں ہے	362
۲۰۸۔	آپؐ کا نقشِ پا جہاں ہوگا	364
۲۰۹۔	اللہ نے خود بلایا، محبوبؐ جا رہے ہیں	366
۲۱۰۔	نعت کہنا مری عبادت ہے	368
۲۱۱۔	غلامِ مصطفیٰؐ ہو در بدر، یہ ہو نہیں سکتا	370
۲۱۲۔	سرکارؐ میں بیمار ہوں، کچھ اور زیادہ	372
۲۱۳۔	افلاک میں کب کا ہکشاں دیکھ رہا ہوں	374

marfat.com

۲۱۴۔	ہم تشنہ لبوں پر بھی کرم ساقیِ کوثرؐ	376
۲۱۵۔	کر سکے حق کے سوا کوئی کہاں ہوتے ہیں	378
۲۱۶۔	آپؐ کی ذات، بڑی ذات، بڑی بات ہے یہ	380
۲۱۷۔	مرے اللہ، مرا خوب مقدر کر دے	382
۲۱۸۔	مری سرکار کا نقشِ قدم ہے	384
۲۱۹۔	ہو لطف و کرم شاہ اُممؐ اور زیادہ	386
۲۲۰۔	آپؐ کے در پہ موت کیوں مانگوں، زیست افزا حضورؐ کا در ہے	388
۲۲۱۔	مرے سر پر مری سرکارؐ کا سایہ دیکھو	390
۲۲۲۔	آپؐ کی گلیوں میں ننگے پاؤں چل کر دیکھنا	392
۲۲۳۔	سرکارؐ اندھیروں میں ضیاء بانٹ رہے ہیں	394
۲۲۴۔	شاہِ دنیا و دیں سید المرسلیں، آپؐ سارے حسینوں سے بڑھ کر حسیں	396
۲۲۵۔	مری سرکارؐ کے در کا جو گدا ہوتا ہے	398
۲۲۶۔	اُنؐ سے روشن نگر کی ڈگر مانگنا	400
۲۲۷۔	آپؐ امن و محبت کے پیمبرؐ شہِ والاؐ	402
۲۲۸۔	بلندی کی جہاں پر انتہا ہے	404
۲۲۹۔	مرا محبوبؐ، محبوبِ خداؐ ہے	406
۲۳۰۔	اُنؐ کے ابرِ کرم کی گھٹا چاہیے	408
۲۳۱۔	میں بینا، دانا، دیوانہ نبیؐ کا	410
۲۳۲۔	عبادت میری، اُنؐ کی نعت لکھنا	412
۲۳۳۔	آپؐ کے در پہ اک فقیر آیا	414
۲۳۴۔	مریضِ عشق آنے دو، سبھی بیمار آنے دو	417
۲۳۵۔	کل مجھے الٹے پاؤں چلنا ہے	420
۲۳۶۔	میں جاؤں اُنؐ کے در تک سر بسر، سرکارؐ گر چاہیں	423
۲۳۷۔	رحمت اللعالمینؐ للہ رحمت کی نظر	427
۲۳۸۔	آپؐ سب سے بڑے سخی داتا	432

marfat.com

احسانِ خدائے عظیم

خداوند تعالیٰ کا عظیم احسان کہ اس ذاتِ والا صفات نے اپنی حمد اور اپنے محبوبؐ کی نعت کہنے کی توفیق و سعادت بخشی۔ 2002ء میں اولین نعتیہ کتاب ''جمالِ حرف'' اور 2008ء میں دوسری نعتیہ کتاب ''دِلِ مدینہ'' شائع ہوئی۔ 2010ء میں پہلی دونوں کتابوں کا سارے کا سارا اور بہت سارا نیا کلام شامل کر کے ''مرے حبیب خداؐ'' ایسی خوبصورت کتاب اشاعت پذیر ہو کر آپ کے ہاتھوں میں ہے۔اس کتاب کے متعلق کچھ گذارشات ضروری ہیں۔

مسودہ مکمل ہونے پر حمد کا کلام شمار کیا گیا تو تعداد 25 سامنے آئی اور میری حیرت کی یوں انتہا نہ رہی کہ بارگاہِ ربِّ ذوالجلال سے دس گنا انعام مل چکا تھا اور نعتوں کا شمار 237 تک پہنچ چکا تھا۔

کس میں سکت ہے کہ حمد و نعت کا حق ادا کر سکے۔تاہم عجز و انکسار پر مبنی جسارت ڈرتے ڈرتے کی ہے۔زبان حتی الامکان سادہ سلیس۔آسان بلکہ سہلِ ممتنع۔ سگِ در کی اصطلاح میرے عجز و انکسار کی مظہر اور دربان کی اصطلاح میری خواہشوں، تمناؤں کی معراج ہے۔عشق و سرمستی سے سرشار اشعار میں کوئی لفظ خداؐ و حبیب خداؐ کے

marfat.com

شایان شان نہ ہو تو اللہ تعالیٰ اپنے حبیبؐ کا صدقہ مُجھے معاف فرمائیں۔

ظفؔر کلمۂ طیّب عکس توحید و رسالت ہے
وہیں نامِ نبیؐ آئے جہاں نامِ خدا آئے

اللہ تعالیٰ کا کرم اور حضورؐ کی عطا یوں ہوئی کہ حمد و نعت یک جان ہو گئی۔ حمد میں نعت اور نعت میں حمد۔ ایک مصرع حمد کا دوسرا نعت کا، اور ایک ہی مصرع میں حمد بھی اور نعت بھی۔

میں جو لکھوں گا حمدِ ربِّ جلیل ہو گا بین السطور صلِ علیٰ

یوں محبّ و محبوبؐ کا ذِکر ساتھ ساتھ اور ایک نئی صنفِ سخن ظہور پذیر ہوئی جسے آپ حمدیہ نعت یا نعتیہ حمد بھی کہہ سکتے ہیں۔

لکھے نعت حمد کے درمیاں، لکھے حمد نعت کے درمیاں
یہ ظفؔر کا ذوقِ سلیم ہے، تُو عظیم ہے تُو عظیم ہے

''مرے حبیب خداؐ'' ملک کے کونے کونے بلکہ بیرونی ممالک میں بھی پہنچانے کی خواہش کے پیشِ نظر کتاب کا ہدیہ کم سے کم رکھنے کے لیے خاصی محنت کرنا پڑی۔ ایک صفحہ پر زیادہ سے زیادہ سات اشعار لکھے جا سکتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے سات اشعار پر مشتمل 118 نعتیں مکمل ہوئیں تو چودہ اشعار پر مشتمل 113 نعتیں بھی اور چند نعتیں 21, 28, 35, 49 اشعار پر مشتمل۔ یوں ممکن حد تک کم سے کم صفحات میں زیادہ سے زیادہ مواد پر مشتمل پوری کی پوری کتاب عشق و محبت اور جلال و جمال کے خزانوں سے لبالب بھرپور ہے۔

سرورق خانہ کعبہ اور گنبدِ خضریٰ کے انوار سے مزّین ہے۔ قارئین کی آرا یا

marfat.com

منتخب اشعار بھی سرورق پر درج نہیں کیے گئے کہ میرے نزدیک میرا ہر ایک شعر مقدس اور میرے ہر قاری کی رائے محترم ہے۔

مصنف کا نام بھی احتراماً سرورق پر نہیں بلکہ اندرونی صفحہ پر لکھا گیا ہے۔

ممتاز حمدِ ونعت گو شاعر اور نعت خواں جناب غضنفر جاوؔد چشتی جنھیں میں اعظم ثانی کے نام سے پکارتا ہوں، کی مسلسل مشاورت مُجھے حاصل رہی۔

عزیز محترم پروفیسر کلیم احسان بٹ (گولڈ میڈلسٹ اردو) نے کمپوزنگ، پروف ریڈنگ اور ترتیب وتدوین میں معاونت فرمائی۔

ملک ایاز صاحب (ملک سراج الدین اینڈ سنز) نے ''مرے حبیب خداؐ'' کم سے کم ہدیہ میں آپ تک پہنچانے میں اپنا بے لوث مخلصانہ تعاون پیش کیا۔

اولین کتاب ''جمالِ حرف'' میں شائع شدہ چند مضامین میں سے صرف ایک مضمون ممتاز ادبی نقاد جناب ریاض مفتی صاحب کا دہرایا جا رہا ہے۔

دوسری کتاب ''دِلِ مدینہ'' کی تقریب رونمائی عزیزِ محترم طاہر انعام شیخ بیورو چیف روزنامہ جنگ اور جیو ٹی وی (سکاٹ لینڈ) کے زیر انتظام گلاسگو اور متعدد تقاریب برمنگھم، کوونٹری، مانچسٹر اور لندن میں منعقد ہوئیں۔ لندن میں منعقدہ تقریب میں بین الاقوامی شہرت کے حامل ماہر اقبالیات جناب محمد شریف بقا صدر مجلس اقبال (لندن) کا پڑھا گیا مضمون تبرکاً شامل کیا گیا ہے۔

''مرے حبیب خداؐ'' سے متعلق جامع مضمون عزیزِ محترم پروفیسر کلیم احسان بٹ کا تحریر کردہ ہے جو میری نعت گوئی کے طویل سفر پر محیط ہے۔

مُجھے اقرار ہے کہ میں بہت اچھا شاعر ہرگز نہیں اور شاعری کو میں نے صرف

marfat.com

اور صرف خدا و مصطفیٰؐ سے محبت و عقیدت کے اظہار کا ذریعہ بنایا ہے۔ اہلِ دِل، اہلِ قلم حضرات سے التماس ہے کہ اگر کوئی فنی سُقم نظر آئے تو نشاندہی ضرور فرمائیں تا کہ خوبصورت ترین ہستیوں کا ذِکرِ جمیل خوب سے خوب تر اور خوب تر سے خوب ترین ہوتا چلا جائے۔

دورانِ مطالعہ بنجر آنکھوں میں چشمے ابل پڑیں، سینے جلالِ کبریا سے روشن اور قلوب جمالِ مصطفیٰؐ سے مُنوّر رہونے لگیں تو حضوری کے ان لمحات میں دعا فرمایے گا فضل خدا بیش تر اور عطائے رسولؐ فزوں تر ہو۔

پاکستان کی سلامتی و خوش حالی، اُمتِ مسلمہ کی فلاح و کامرانی اور اتحاد بین الاسلامی کے لیے دعا کیجیے گا۔

طالبِ دعا
شیخ صدیق ظفرؔ
جلال پور جٹاں (ضلع گجرات)
فون نمبرز
053-3592318
0321-6251220

marfat.com

''جمالِ حرف''

گجرات کی ادبی محافل میں ایک بڑا نام ''محفلِ نقد ونظر'' کا بھی ہے جس کے ہفتہ وار علمی وادبی اجتماعات شاہدولہؒ روڈ پر واقع شیخ صدیق ظفؔر کی یونیورسل فین فیکٹری کے ہال میں منعقد ہوتے جس میں گجرات کے شعراً، ادباً، وکلاً، پروفیسرز، ڈاکٹرز، صنعتکار، اخبار نویس، مجسٹریٹ، جج صاحبان، پولیس آفیسرز غرضیکہ ہر طبقۂ فکر کے لوگ باقاعدگی سے شریک ہوتے اور اکثر وبیشتر اجتماعات میں کسی ملک گیر شہرت کی حامل شخصیت کو بھی مدعو کیا جاتا۔ اسی محفل کے زیرِ اہتمام ہر سال کسی نمایاں مقامی شخصیت کی خدمات کو خراجِ تحسین پیش کرنے کے لیے ایک بڑی تقریب منعقد کی جاتی اور مذکورہ شخصیت کو ادبی ایوارڈ سے نوازا جاتا۔ اس طرح کی تقریبات پنجابی غزل کے حافظ شیراز پیر فضل گجراتی، پروفیسر شریف کنجاہی (تمغۂ امتیاز)، عظیم صحافی قربان طاہر اور درویش صفت راجہ کاتب کے اعزاز میں منعقد کی گئیں۔ یہ محفل بقول اُستادِ گرامی پروفیسر حامد حسن سیّد ''پروفیسر چودھری فضل حسین کی زبان اور شیخ صدیق ظفؔر کی جیب سے چلتی ہے''۔

زمیندار کالج میں دورانِ تعلیم صدیق ظفر ریکارڈ ووٹوں کی برتری سے

marfat.com

سٹوڈنٹس یونین کے صدر منتخب ہوئے اور کالج میگزین ''شاہین'' انگریزی حصہ کے ایڈیٹر بھی۔ سیکرٹری سٹاف سٹڈی سرکل پروفیسر چودھری فضل حسین نے اپنے دو ہونہار شاگردوں انور مسعود اور صدیق ظفر کو سٹاف سٹڈی سرکل کا اعزازی ممبر بنائے رکھا اور یہ دونوں شاگرد اپنے اساتذہ کے ساتھ ہر میٹنگ میں شریک ہوتے۔

۱۹۷۱ء میں زمیندار کالج گجرات سے دو اساتذہ کو فارغ کیا گیا تو وہ سیدھے اپنے شاگردِ رشید شیخ صدیق ظفر کے پاس جلال پور جٹاں پہنچے جس نے انھیں سر آنکھوں پر بٹھایا۔ عبدالحق اسلامیہ کالج کی داغ بیل ڈالی گئی۔ یوں ایک دفعہ پھر صدیق ظفر اپنی جیب سمیت منظرِ عام پر آئے اور جلال پور جٹاں کے سرسیّد بن گئے۔

حضرت قاضی محمد عبدالحقؒ کے واصل بالحق ہونے کے بعد صدیق ظفر جملہ اُمور کے مہتمم و منتظم بنائے گئے اور عرس کی سالانہ محافل میں استاد امانت علی خان، فتح علی خان، اُستاد نزاکت علی، سلامت علی کلاسیکل رنگ جماتے رہے۔ شہنشاہِ غزل مہدی حسن، غلام علی، شوکت علی، حسین بخش گلو، آصف جاوید، پرویز مہدی اور دوسرے بڑے گلوکاروں کے علاوہ نامور قوال حاجی غلام فرید صابری، نصرت فتح علی خان، عزیز میاں، رشید فریدی، بخشی سلامت اور سنتو خان قوال جلال پور بلائے جانے لگے۔ سُر سنگیت کے اس شہر میں جس کی نالیاں بھی سُر میں بہتی ہیں صدیق ظفر ایک نئے رنگ میں منظرِ عام پر آئے۔ عرس کی انہی مجلسوں میں قرأ حضرات، زینت القرأ قاری غلام رسول، قاری خوشی محمد الازہری، قاری وحید ظفر قاسمی، قاری نُور محمد اور قاری

marfat.com

محبوب سلیم تشریف لاتے تھے تو نعت خوانوں میں عبدالستار نیازی، سائیں فقیر حسین مستانہ، محمود قادری، صاحبزادہ منظورالکونین، محمد یوسف چشتی، عبدالحمید بٹ، محمد علی ظہوری، میاں عبدالرشید قادری اور اختر شکر گڑھی نعت سرا ہوتے۔ حسانِ پاکستان حضرت محمد اعظم چشتی بھی اپنی آواز کا جادو جگاتے اور ان سُر کے ماتوں کو مجاز سے حقیقت کی طرف اُڑا لے جاتے۔ نیر اعظم کے دیباچے میں شیخ صدیق ظفر کا ذِکر بڑے پیار اور احترام کے جذبے سے ہوا ہے۔

سر سیّد جلال پور جٹاں نے گرلز کالج کے قیام کے لیے کئی سال کی شبانہ روز محنت اور تگ ودو کے بعد بالآخر 16 ستمبر 1982ء کو اُس وقت کے وزیر خزانہ پنجاب میاں محمد نواز شریف سے تقریباً چار لاکھ روپے کی SNE سپلیمنٹری گرانٹ کے ذریعہ منظور کرا کے گورنمنٹ کالج کا قیام ممکن بنایا اور فوری طور پر کلاسز کے اجرأ کے لیے اپنی ایک عمارت خاصے ردّوبدل اور تعمیرِ نو کے بعد کالج کے لیے مہیا کی۔ دُور دراز شہروں سے آنے والی چھ ایڈہاک لیکچررز کو چھ سال تک اپنی بچیوں کی طرح اپنے گھر میں رکھا۔ یوں اللہ تعالیٰ نے صدیق ظفر کو بوائز کالج کے ساتھ ساتھ گرلز کالج کا بانی ہونے کی بھی سعادت بخشی۔

عطار کی دکان پر بیٹھنے والا خوشبو کا خریدار ہوتا ہے۔ اُس کا مشامِ جاں مُعطر رہتا ہے۔ پھر آہستہ آہستہ وہ درباری، حِنا، خس وغیرہ کی خوشبو میں تمیز کرنے لگ جاتا ہے۔

اُدھر سے ڈور کھینچی گئی۔ جلال پور میں ملنے والی بانگیں مدینہ طیبہ میں سُنی گئیں اور صدیق ظفر کو زیارت کے شرف سے نوازا گیا۔ تصور اور سماعت مل کر

marfat.com

بینائی تک پہنچے، قیامت برپا ہوگئی، مُدت کا آتش فشاں پھٹ پڑا۔ پیر فضل گجراتی نے کہا تھا۔

چوٹ ہووے عشق دی لگی تے پئے بن دے نے شعر
فضل آپے ای آ جاندی اے فکر فرماون دی جاچ

اظہار بہانے اور پناہیں تلاش کرتا ہے۔ اور پھر جذبے شعر کے روپ میں سامنے آنے لگتے ہیں۔ نعت کے بارے میں پروفیسر صوفی محمد عبداللہ جمال صاحب کی رائے ہے۔

ہو نہ توفیق تو پھر نعت نہیں ہو سکتی
شعر کہنے میں بلا کی بھی مہارت ہووے

بات جب اُن کی عطا اور توفیق کی ہے تو اس پر رائے زنی میرے جیسے ہیچ مدان کے بس کی بات نہیں۔ آیئے اس گُلشنِ توفیق کی جی بھر کے سیر کیجئے اور اِس سے تمتع اُٹھایئے۔

ریاض مفتی۔ گجرات

marfat.com

''دِلِ مدینہ''

گزشتہ مہینے میرے عزیز اور پرانے دوست شیخ عبدالکریم (سابق میئر آف لندن بارو آف نیوہم) کی معرفت محترم شیخ صدیق ظفر سے میری ملاقات ہوئی۔ انھوں نے بڑی محبت اور خلوص کے ساتھ مجھے اپنی نعتوں کا مجموعہ ''دِلِ مدینہ'' دیا جسے پڑھ کر مجھے بے حد روحانی مسرت ہوئی۔ ان کی یہ تصنیف نہ صرف ظاہری محاسن کی آئینہ دار ہے بلکہ یہ عشقِ نبی ﷺ پر مبنی ان کے گہرے جذبات اور روحانی واردات کی بھی عکاس ہے۔ انھوں نے اپنی متعدد نعتوں میں محبتِ رسول ﷺ کے مختلف پہلوؤں کو بڑے روح پور، عشق انگیز، ایمان افروز اور وجد آور انداز میں پیش کر کے اپنی والہانہ عقیدت کا ثبوت دیا ہے۔ یہ حسین و دِلکش نعتیں بلا مبالغہ مردہ دِلوں کی ویران کھیتی کو دوبارہ سرسبز و سیراب کرنے کا مؤثر اور دِلنشین ذریعہ ہیں۔

ایں سعادت بزورِ بازو نیست
تا نہ بخشد خدائے بخشندہ

وہ لوگ بلاشبہ بڑے خوش قسمت ہیں جن کے دِل عشقِ محمدی ﷺ کی دولتِ بے بہا سے فیض یاب ہیں۔ نبی کریم ﷺ کی محبت دینِ اِسلام کی اساس اور محبتِ الٰہی کا انمول خزانہ ہے۔ ہر سچے مومن کے دِل میں حضور ﷺ کی محبت جاگزیں ہوتی ہے۔ بقولِ اقبالؒ

marfat.com

در دِلِ مسلم مقامِ مصطفیؐ ست
آبروئے ما ز نامِ مصطفیؐ ست

اگر یہ محبت محض زبانی عقیدت نہ ہو بلکہ اس کا اظہار ہماری انفرادی اور اجتماعی زندگی میں بھی عملاً ہوتو یہ لامحالہ ہمارے ملّی اتّحاد کی بھی ضامن ہوگی۔اس امر کی طرف ہماری توجہ مبذول کراتے ہوئے مفکرِ اِسلام اور عاشقِ رسول ﷺ علامہ اقبالؒ نے بجا کہا تھا۔

"I believe the personality of the Prophet (PBUH) is the only force which can bring together the scattered forces of Islam."

(جمیل کے نام خط مورخہ 4 اگست 1929ء)

اب میں بڑے اختصار کے ساتھ محترم شیخ صدیق ظفؔر کی اس کتاب کے چند نمایاں ترین پہلوؤں، ان کے جذبۂ عشقِ رسول ﷺ اوران کی شاعرانہ عظمت کا تذکرہ کرنا چاہتا ہوں تا کہ قارئین کرام میں بھی وہی ذوق وشوق پیدا ہو جائے جس نے مصنف کو ایسی عمدہ نعتیں لکھنے پر راغب کیا تھا۔اگر یہ کہا جائے کہ ظفؔر صاحب کی نعتوں کا ہر شعر ایمان کی لذت اور ہادیٔ اعظم ﷺ سے ان کی عمیق ترین عقیدت کا مظہر ہے تو یہ مبالغہ نہ ہوگا۔
اس امر کے ثبوت کے لیے ان کے چند درجِ ذیل اشعار ہدیۂ قارئین کیے جاتے ہیں۔

میرے دِل میں حضورؐ رہتے ہیں
کون کہتا ہے دُور رہتے ہیں

.....☆.....

نعت کہنا درُود پڑھ کے ظفؔر
پیار کی یہ اساس ہوتی ہے

marfat.com

.....☆.....

باوضو خود پڑھو دُرود و سلام
اپنے بچوں کو بھی پڑھائے چلو
سب سے پہلے ہو، درسِ عشقِ نبیؐ
بعد میں علم سب سکھائے چلو
دِل مدینہ بنایا آقاؐ نے
عاشقو! اب تو مسکراتے چلو

.....☆.....

میں رات کو سویا تھا کیے اُنؐ کا تصور
بدلا ہوا اک شخص اُٹھا صبح سویرے

.....☆.....

دیارِ مصطفیٰؐ میں جس کا گھر ہے
معزز، محترم ہے، معتبر ہے

.....☆.....

افلاک میں کب کا ہکشاں دیکھ رہا ہوں
سرکارؐ کے قدموں کے نشاں دیکھ رہا ہوں

.....☆.....

خدا محبوبؐ کی عظمت بیاں کرتے ہیں قرآں میں
بڑا واضح اشارہ سورۂ کوثر سے ملتا ہے

marfat.com

وہی ہیں ہادیٔ برحق، وہی ہیں رہبرِ اعظم
سلیقہ رہبری کا بھی اسی رہبر سے ملتا ہے

.....☆.....

محبت، عشق و مستی کا خزانہ
مجھے سرکارؐ کے در سے ملا ہے

میں نے یہ چند اشعارِ حسیں بطورِ 'مشتے نمونہ از خروارے' تحریر کر دیے ہیں۔ ظفرؔ صاحب کی نعت گوئی محض ان کے ذاتی جذباتِ محبتِ رسول ﷺ ہی تک محدود نہیں بلکہ انھوں نے اکثر مقامات پر اپنے ملّی درد اور عالمِ اسلام سے متعلق اپنی پریشانیِ خاطر کو بھی شعر کے قالب میں ڈھالا ہے جیسا کہ وہ خود کہتے ہیں۔

سرکارؐ! ہمیں لُوٹ لیا راہبروں نے
کم ظرف نہ ملّت کا کوئی راہنما ہو

.....☆.....

رحمتہ اللعالمیں! للّٰہ رحمت کی نظر
آپؐ کی امّت کا دامن خون سے ہے تر بتر
دِن بدِن گمبھیر ہوتے جا رہے ہیں سانحے
اور امت کے مصائب روز افزوں بیشتر
وقت کے حاکم ہمارے درپئے آزار ہیں
کوئی مونس ہے نہ ہمدم نہ ہی کوئی چارہ گر
خونِ مسلم اس قدر ارزاں، فراواں الاماں
جانِ مسلم اس قدر نامعتبر ہے الحذر!

marfat.com

دیکھ کر بے اتفاقی عالمِ اِسلام کی
دیدۂ بینا سے جاری، خونِ دِل، خونِ جگر
سرخرو محبوبؐ کی امت کو یارب کیجئے
کیجئے یارب! ہماری لغزشوں سے درگزر

.....☆.....

نعتوں بھرے اس مجموعے کی ایک اور خوبی نادر تشبیہات و استعارات کا استعمال ہے۔ شاعر موصوف نے زیادہ تر نعت گوئی کی قدیم روایت کی پاس داری کی ہے لیکن کہیں کہیں جدّت طرازی سے کام لیتے ہوئے نیا انداز بیان بھی اختیار کیا ہے۔ مثلاً

سرکارؐ کی یادوں کا دریچہ جو کھُلا ہو
دِل فرطِ مسّرت سے مرا غارِ حرا ہو

.....☆.....

میری نعتوں کے شعر ایسے ہیں
جیسے اک موتیوں کی مالا ہے

.....☆.....

سچی محبتِ رسول ﷺ کا جذبہ دوسرے نعت گو شعرا کے خلاف بعض و حسد سے خالی ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ تمام عاشقانِ باصفا نے اپنے کلام میں اس برائی کے اظہار سے گریز کیا ہے۔ شیخ صدیق ظفرؔ نے بھی اس فعلِ حسنہ کی پیروی کرتے ہوئے اپنی ایک طویل نعت میں حضرت حسّان بن ثابتؓ، اعظم چشتیؒ، علامہ اقبالؒ، نعیم صدیقی، حفیظ تائبؔ، احمد ندیم قاسمی، حفیظ جالندھری، مہر علی شاہؒ اور احمد رضا خان

marfat.com

بریلویؒ کے اسمائے گرامی کا بڑے قابلِ ستائش طریق پر ذِکر کیا ہے۔

اس کتاب کا انتساب اور اس کے آخر میں 'دعاؤں کے طالب' کا عنوان مصنف کی وسعتِ قلبی، کشادہ نگاہی اور محبت وخلوصِ دوستاں کا ثبوت ہے۔ یہ ایک عجیب بات ہے کہ شاعر نے اپنے اس مجموعۂ کلام کے آغاز میں کسی قسم کے دیباچے، تقریظ یا اس کے تمہیدی تاثرات شامل نہیں کیے۔ غالباً اس کے مدِ نظر یہ جذبہ تھا کہ میرے قلبی تاثرات اور ذہنی واردات اور محبوبؐ کے ذِکرِ جاں نواز کے درمیان کسی اور کے الفاظ حائل نہ ہوں۔ میری نگاہ میں کسی شاعر کی نعتوں کا اتنا ضخیم مجموعہ نہیں ہے۔ یہ امر اس حقیقت پر دِلالت کرتا ہے کہ شاعر نے عشقِ نبی ﷺ کے متعدد گوشوں کو بے نقاب کرنے کی بڑی کامیاب کوشش کی ہے۔ احساسات اور کیفیات اگر وسیع ہوں تو پھر اظہار کے بھی کئی پیمانے بتوفیقِ ایزدی عطا ہو جاتے ہیں۔

حضور ﷺ کے کمالات اور اوصاف کو خالقِ کائنات نے اپنی پاک کتاب میں خود کئی مقامات پر بیان کیا ہے۔ علاوہ ازیں وہ خود اور اس کے ملائکہ ہر روز حضور ﷺ پر درود وسلام کا تحفہ پیش کرتے ہیں اور جملہ مومنین کو بھی ایسا کرنے کا ان الفاظ میں حکم دیا گیا ہے۔ ان اللہ و ملئکتہ یصلون علی النبی، یا ایھا الذین اٰمنوا صلو علیہ وسلمو تسلیما ۔ ہمیں بھی شیخ سعدی شیرازیؒ کی مانند ان کی یوں مدح سرائی کرنی چاہیے۔

بلغ العلیٰ بکمالہ
کشف الدجیٰ بجمالہ
حسنت جمیع خصالہ
صلو علیہ و آلہ

marfat.com

نعت گوئی اور نعت نویسی کی روایت بہت پرانی ہے۔ اس کی باقاعدہ انسانی کاوش کا آغاز کائنات کے محسنِ عظیم یعنی حضور ﷺ کے صحابی حضرت حسّان بن ثابتؓ، حضرت کعب بن زبیرؓ اور دیگر صحابہ کرامؓ سے ہوا اور بعد ازاں امام بصیریؒ، مولانا جامیؒ، سعدیؒ اور دیگر بے شمار عاشقانِ رسول ﷺ نے اپنے اپنے زمانے میں اس وظیفۂ ایمان افزا کا اظہار کر کے اپنی محبت وعقیدت کا اظہار کیا ہے۔ خدا کے اس آخری نبی ﷺ کی سچی محبت، اطاعتِ رسول ﷺ اور اطاعت خداوندی کا باعث بنتی ہے جیسا کہ ارشادِ ایزدی ہے. **قُل ان کنتم تحبون اللہ فابتعونی تحببکم اللہ** ۔ (اے نبیؐ! تم کہہ دو کہ اگر تم اللہ سے دعویٰ محبت کرتے ہو تو پھر تم میری اتباع کرو، اللہ تم کو اپنا محبوب بنا لے گا) ایک اور جگہ اطاعتِ رسول ﷺ کو اطاعتِ خدا قرار دیتے ہوئے کہا گیا ہے۔ **کن یطع الرسول فقد اطاع اللہ** ۔ (جو شخص رسول ﷺ کی اطاعت کرتا ہے تو اس نے گویا اللہ کی اطاعت کی) یہی حقیقی محبتِ رسول ﷺ کا حقیقی معیار ہے۔ اللہ جل شانہٗ سے دعا ہے کہ وہ مصنف کی اس کاوش کو قبول ومنظور فرمائے اور اسے شاعر کی نجاتِ اُخروی کا ذریعہ بنائے۔ آمین۔

طالبِ دعا

محمد شریف بقا

صدر: مجلسِ اقبال (لندن)

20 اگست 2008ء

marfat.com

''مرے حبیب خداؐ''

نعت صدیوں سے ہر زباں پر ہے
نعت ہر دم جدید ہوتی ہے

شیخ صدیق ظفر کی خدمات کا دائرہ بہت وسیع رہا ہے اور چند سطور میں اُن کی شخصیت کا احاطہ ناممکن نہیں تو مشکل ضرور ہے۔ تاہم ایک اجمالی جائزے کے لیے ان کی شخصیت کے چند پہلوؤں سے آگاہی لازم ہے۔

شیخ صاحب بطور سماجی کارکن ایک خاص شناخت رکھتے ہیں، خدمتِ خلق کے کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے ہیں اور خدمتِ خلق کے کئی منصوبہ جات آپ کی جیب خاص سے آغاز سے اپنی تکمیل تک پہنچے ہیں۔ اجتماعی مسائل کے ساتھ انفرادی مسائل کے حل کے لیے عوامی بلکہ نچلی عوامی سطح تک آپ کا رسوخ ہے۔ فقراء، مساکین، غرباء، بیواؤں اور یتیموں کی خبر گیری کے لیے آپ ہمہ وقت موجود و سرگرم رہتے ہیں۔

پاکستانی معاشرہ جس انقلاب کی راہ دیکھ رہا ہے اس کی تعبیر تعلیم کے بغیر

marfat.com

ناممکن ہے۔ ہمارے علاقے میں تعلیمی ترقی کا ہر نیا باب شیخ صدیق ظفرؔ کی کلیدِ محنت سے کھلتا ہے۔ عبدالحق اسلامیہ کالج کا قیام ہو یا ابنِ امیر کالج برائے خواتین کا، آپ دامے درمے قدمے سخنے شیخ صاحب کو ہر طرح سے موجود پائیں گے۔ آپ کی شخصیت کے اسی پہلو کو زیادہ اجاگر کیا گیا ہے اس لیے آپ سرسید ثانی کے نام سے مقبول و معروف ہیں۔ یہ خطاب آپ کو ڈائریکٹر تعلیمات ڈاکٹر امتیاز احمد چیمہ نے ایک جلسہ عام میں دیا۔ شیخ صاحب کی شخصیت کا ایک اور نمایاں گوشہ اہلِ اللہ اور صوفیائے کرام سے آپ کی عقیدت ہے۔ آپ جناب قاضی عبدالحق کے حلقہ نشین رہے اور ان کی خدمت میں ایک عمر گزاری۔ ان کی وفات کے بعد ان کے مزار پُرانوار کی تعمیر سے لے کر عرس کی سالانہ تقریبات تک عرصہ تک آپ کے انتظام و انصرام میں ہوتا رہا۔ دربار پر روزانہ حاضری آپ کا گزشتہ کئی دہائیوں سے معمول ہے۔ یوں علاقے کی تعلیمی ترقی کے ساتھ آپ کی دلچسپی کا ایک اور بڑا محور جناب قاضی عبدالحق کی ذاتِ باصفات کے ساتھ جڑا ہوا ہے۔

اُن کی شخصیت کا ایک اور نمایاں پہلو علم و ادب کے ساتھ ان کی دلچسپی ہے۔ آپ زمانہ طالب علمی سے ہی علماء اور ادباء کی قدر افزائی میں پیش پیش رہے ہیں۔ ''مجلسِ علم و ادب''، ''محفلِ نقد و نظر'' اور ''بزمِ سخن'' کے ذریعے آپ نے ملک بھر کے اہلِ علم طبقہ کی عزت افزائی کی ہر ممکن کوشش کی۔ مجھ ناچیز سے لے کر احمد ندیم قاسمی تک ان کی عزت افزائی کے لیے ممنون و شکر گزار ہیں۔

طالب علمی کے زمانے میں ہی جناب شیخ صدیق ظفرؔ کو جہاں پروفیسر چوہدری فضل حسین اور پروفیسر حامد حسن سیّد جیسے استاد ملے جنھوں نے ان کی

marfat.com

صلاحیتوں کو بھرپور جلا بخشی، وہاں انھیں انور مسعود اور خاقان خاور جیسے دوست بھی ملے جو انھی کی طرح علم وادب کے رسیا تھے۔ انور مسعود نے مزاح کی دنیا میں نام کمایا، خاقان خاور نے جدید اردو شاعری میں اپنی شناخت پیدا کی اور شیخ صدیق ظفرؔ نے اپنی افتادِ طبع کے مطابق نعت کے میدان میں قدم جمائے۔

آپ کا اولین مجموعہ ''گلدستۂ عقیدت'' کے نام سے اشاعت پذیر ہوا جس میں قاضی عبدالحق صاحبؒ کی مدح میں تصنیف شدہ قصائد کو مرتب کیا گیا ہے۔ ''جمالِ حرف'' کے نام سے آپ کی دوسری کتاب 2003ء میں شائع ہوئی جس میں زیادہ تر نعتیں اور حمدیں بھی موجود ہیں۔

آپ کی تیسری کتاب ''جمالِ حرف'' بعض ترمیمات اور کلام میں اضافے کے ساتھ ''دل مدینہ'' کے نام سے شائع ہوئی۔ اس میں بھی کچھ حمدیں اور زیادہ تر نعتیں موجود ہیں۔ شیخ صاحب کے کلام کی قومی اور بین الاقوامی سطح پر پذیرائی ہوئی اور پاکستان کے علاوہ برطانیہ، سکاٹ لینڈ میں بھی ان کے اعزاز میں تقریبات کا انعقاد ہوا۔

''مرے حبیب خداؐ'' کے نام سے ان کا تازہ مجموعہ حمد و نعت آپ کے ہاتھوں میں ہے۔ اس مجموعۂ کلام میں بھی شیخ صاحب نے حسبِ روایت گزشتہ کلام کو ترمیمات کے ساتھ شامل رکھا ہے اور یوں ایک ضخیم ذخیرۂ حمد و نعت منصۂ شہود پر آیا ہے۔ اس مجموعہ میں کافی تعداد میں حمدیہ اور نعتیہ کلام موجود ہے۔ ہر ہر حمد و نعت کم سے کم سات اشعار اور زیادہ سے زیادہ انچاس اشعار پر مشتمل ہے جو ان کے قادرالکلام اور پُرگو شاعر ہونے کی دلیل ہے۔

marfat.com

''مرے حبیب خداؐ'' کا زیادہ تر کلام غزل کی ہیئت میں لکھا گیا ہے۔ چند قطعات ور باعیات بھی موجود ہیں۔ نعت گوئی کے فن میں صدیق ظفؔر، اعظم چشتی سے متاثر ہیں۔ ان کے کلام میں حسان بن ثابتؓ، علامہ اقبالؒ، حفیظ تائبؔ اور اعظم چشتی کا نام احترام کے ساتھ ملتا ہے۔

صدیق ظفؔر کے فن کا اختصاص یہ ہے کہ انھوں نے حمد و نعت کو یکجا کر دیا ہے۔ حمد یہ کلام پر نعت کی نسبت بالعموم بہت کم توجہ کی گئی ہے لیکن صدیق ظفؔر نے ذکرِ خدا کے ساتھ ساتھ ذکرِ مصطفیٰؐ کا وظیفہ پورا کر کے صاحب ایمان و ایقان ہونے کی دلیل دی ہے۔

ایک خاص بات قابلِ ذکر ہے کہ حمد و نعت کے تخصص کے باوجود ان کی حمد میں نعت اور نعت میں حمد کے اشعار کی جھلک نظر آتی ہے۔ یوں احد میں احمدؐ اور احمدؐ میں احد کے جلوے نظر آ سکتے ہیں۔

برستی ہو جہاں برساتِ رحمت
وہاں کیا تذکرہ میری خطا کا
درُود و نعت لکھوں، حمد لکھوں
میں شاعر ہوں محمد مصطفیٰؐ کا

صدیق ظفؔر کی لفظیات عوامی کلاسیکی ذخیرۂ نعت سے ماخوذ ہیں۔ موضوعات کے چناؤ اور الفاظ کے برتاؤ ہر دو لحاظ سے آپ نے نعت کی کلاسیکی روایات کو خوب نبھایا ہے۔ ان کی نعت میں بعض موضوعات اور تراکیب تکرار کے ساتھ استعمال ہیں۔ یوں قاری کا ذہن آپ کی نعت کے بنیادی ڈھانچے سے مانوس

marfat.com

ہوتا چلا جاتا ہے۔اکثر اشعار سہلِ ممتنع کی عمدہ مثال ہیں۔

صدیق ظفؔر کے فنِ نعت گوئی میں مترادفات کا استعمال کثرت سے ہوا ہے۔یہ ان کے کلام کی قوت ہے۔

صدیق ظفر نے بلحاظ زبان سادہ بیانی سے کام لیا ہے۔ان کے کلام میں عربی وفارسی کے غیر مانوس الفاظ نہ ہونے کے برابر ہیں حالاں کہ نعت میں عربی الفاظ کے ورود سے گریز مشکل کام ہے لیکن آنحضور ﷺ کی ذاتِ باصفات کے اسمائے گرامی کے علاوہ مشکل ہی سے کوئی عربی ترکیب ان کے کلام میں ملے گی۔

سگِ دریا دربان کا لفظ شاعر نے اپنے لیے کثرت سے استعمال کیا ہے اور اس لفظ سے اپنے تعلق خاطر کو دیباچے میں بھی بیان کیا ہے۔صدیق ظفر کے کلام میں بلا کی موسیقیت ، بہاؤ، روانی اور ترنم پایا جاتا ہے۔آپ کے کلام کو با آسانی گنگنایا یا گایا جاسکتا ہے۔اس کے لیے آپ نے مختلف وسیلوں سے کام لیا ہے۔بحور کا انتخاب، آوازوں کی تکرار، نرم اور کومل آوازوں والے حروف کا کثرت سے استعمال ہوا ہے جس کی وجہ سے کلام میں آبشاروں کا ترنم اور دریاؤں کی روانی پیدا ہوگئی ہے۔

عشقِ خدا اور عشقِ رسول ﷺ کے ساتھ ساتھ شیخ صاحب کے دل میں سر زمینِ وطن کے لیے محبت کا جذبہ بھی کوٹ کوٹ کر بھرا ہے۔ارضِ وطن کے حالات و واقعات پر پریشانی اور دکھ کا اظہار اس کی سربلندی وسرفرازی کا خواب شاعر نے جگہ جگہ دیکھا اور دکھایا ہے۔

عالمِ اسلام کے ساتھ عالمی سطح پر ہونے والے امتیازی سلوک، عراق اور افغان جنگ اور دہشت گردی کے بارے میں ان کے خیالات وافکار بھی حمد ونعت میں

marfat.com

موجود ہیں۔

المختصر شاعر ایک ایسا صاحب بصیرت فرد ہے جو عالمی منظر نامے میں اسلام کے کردار کا متمنی و خواہش مند ہے۔ اس کے لیے وہ مسلمانانِ عالم کی کردار سازی کرنا چاہتا ہے اور آنحضور ﷺ کی ذات کا نمونہ قارئین کے سامنے پیش کرتا ہے کیونکہ یہی وہ کردار ہے جو کس مپرسی اور بے سروسامانی کے عالم سے نکل کر دنیا میں اسلام کی شان و شوکت اور عظمت و سطوت قائم کرتا ہے۔ خدا اور خدا کے رسول ﷺ کی حکومت دنیا پر اسی شکل میں قائم ہو سکتی ہے جب ہم اسوۂ حسنہ کے نمونے پر اپنے کردار کو ڈھالنے کی کوشش کریں گے۔ جناب شیخ صدیق ظفر کی نعت اس سلسلے میں ہماری معاون اور مددگار بلکہ چراغِ راہ ثابت ہوگی۔

کلیم احسان بٹ
صدر شعبہ اردو
گورنمنٹ زمیندار کالج
گجرات

marfat.com

تُو رؤف ہے تُو رحیم ہے، تُو عظیم ہے تُو عظیم ہے
تُو حلیم ہے تُو کریم ہے، تُو عظیم ہے تُو عظیم ہے

تُو خیال میں نہ سما سکے، تُو نظر کسی کو نہ آ سکے
دِلِ عاشقاں میں مقیم ہے، تُو عظیم ہے تُو عظیم ہے

ہیں سبھی ملائک وانس وجاں، ترے حمد گو، ترے مدح خواں
یہ جو موجِ بادِ نسیم ہے، تُو عظیم ہے تُو عظیم ہے

ہمیں اس کے شر سے بھی تُو بچا، جو عدوئے انساں بھی ہے کھلا
جو غنیم ہے جو رجیم ہے، تُو عظیم ہے تُو عظیم ہے

ہمیں ساحروں سے بھی تُو بچا، ہمیں حاسدوں سے بھی تُو بچا
تُو ہے چارہ گر تُو حکیم ہے، تُو عظیم ہے تُو عظیم ہے

کبھی ہم نشین حبیب تُو، سرِ عرش اُنؐ کے قریب تُو
کبھی ہم کلامِ کلیم ہے، تُو عظیم ہے تُو عظیم ہے

لکھے نعت حمد کے درمیاں، لکھے حمد نعت کے درمیاں
یہ ظفؔر کا ذوقِ سلیم ہے، تُو عظیم ہے تُو عظیم ہے

marfat.com

زمین و آسماں اُس کے، مکان و لامکاں اس کے
سمندر، کوہ و بن اُس کے، ہیں دریائے رواں اُس کے

اُسی کی سب ہوائیں، سب فضائیں، سب خلائیں ہیں
خزائن جتنے ہیں زیرِ زمیں، مخفی، نہاں، اُس کے

نگہباں ہے وہی سب کا، وہی سب کا محافظ ہے
سبھی معصوم بچے بھی، سبھی پیر و جواں اُس کے

وہی ہے خالقِ دِنیا، وہی ہے مالکِ عقبیٰ
ملائک بھی سبھی اُس کے، سبھی ہیں اِنس و جاں اُس کے

اُسی کی شاہراہیں سب، ہر اک رستہ ڈگر اُس کی
سوئے طیبہ رواں جتنے ہیں، سب ہیں کارواں اُس کے

اُسی کا ذِکر ہر لمحہ، اُسی کی فکر ہر لحظہ
وظائف جس قدر عُشاق کے وردِ زباں اُس کے

اُنہیؐ کے واسطے سب کچھ بنایا حق تعالیٰ نے
ظفرؔ! محبوبِ یزداں ہیں وہ محبوبِ زماں اُس کے

marfat.com

زمین و آسماں اُس کے، مکان و لامکاں اس کے
سمندر، کوہ و بن اُس کے، ہیں دریائے رواں اُس کے

اُسی کی سب ہوائیں، سب فضائیں، سب خلائیں ہیں
خزائن جتنے ہیں زیرِ زمیں، مخفی، نہاں، اُس کے

نگہباں ہے وہی سب کا، وہی سب کا محافظ ہے
سبھی معصوم بچے بھی، سبھی پیر و جواں اُس کے

وہی ہے خالقِ دِنیا، وہی ہے مالکِ عقبیٰ
ملائک بھی سبھی اُس کے، سبھی ہیں اِنس و جاں اُس کے

اُسی کی شاہراہیں سب، ہر اک رستہ ڈگر اُس کی
سوئے طیبہ رواں جتنے ہیں، سب ہیں کارواں اُس کے

اُسی کا ذِکر ہر لمحہ، اُسی کی فکر ہر لحظہ
وظائف جس قدر عُشاق کے وردِ زباں اُس کے

اُنہیؐ کے واسطے سب کچھ بنایا حق تعالیٰ نے
ظفرؔ! محبوبِ یزداں ہیں وہ محبوبِ زماں اُس کے

marfat.com

محبت کا جہاں آباد مولا
کروں میں آپ سے فریاد مولا

ترے محبوبؐ کی اُمت پریشاں
تری مخلوق ہے ناشاد مولا

خُدا را پھر سے شاد آباد کر دیں
جو ہیں بے خانماں برباد مولا

مظالم سہتے سہتے عمر گزری
کریں اب رنج سے آزاد مولا

رہے حمدِ خُدا میری زباں پر
مرے دِل میں نبیؐ کی یاد مولا

درِ کعبہ پہ ہوں میں سر بسجدہ
مدینہ میں مرا ہمزاد مولا

ترے محبوبؐ کا عاشق ہوں میں بھی
ظفؔر کو دیجئے گا داد مولا

marfat.com

زباں پر حمدِ باری ہے مرے آنسو نہیں تھمتے
خُدا کا خوف طاری ہے مرے آنسو نہیں تھمتے

خُدا کا ذِکر کرتی ہیں مسلسل اشکبار آنکھیں
عبادت میری جاری ہے مرے آنسو نہیں تھمتے

خُدا کی یاد میں گریاں جو میں نے دِن گزارا ہے
تو شب رو رو گزاری ہے مرے آنسو نہیں تھمتے

سرایت کر گیا اسمِ خُدا ایسے رگ و پے میں
عجب سی بے قراری ہے مرے آنسو نہیں تھمتے

عطا کر کے خُدا نے عشقِ محبوبؐ خُدا مُجھ کو
مری قسمت سنواری ہے مرے آنسو نہیں تھمتے

خُدا محبوبؐ کا صدقہ کرم فرمائے اُمت پر
یہی گریہ و زاری ہے مرے آنسو نہیں تھمتے

خُدا کا ذِکر، یادِ مصطفیٰؐ، باہم ظفؔر میں نے
دِل و جاں میں اُتاری ہے مرے آنسو نہیں تھمتے

marfat.com

سرورِ قلب و جاں، اللہ ہی اللہ
کہاں تُو، میں کہاں، اللہ ہی اللہ

نہاں یادِ خُدا ہے دِل میں میرے
عیاں وردِ زباں، اللہ ہی اللہ

طیور و جن و انسان و ملائک
سبھی رطبُ اللساں، اللہ ہی اللہ

تمامی اولیاء بھی، انبیاء بھی
کریں ہر دم بیاں، اللہ ہی اللہ

ہوئے تخلیق پل میں سارے عالم
صدائے کُن فکاں، اللہ ہی اللہ

وہی محبوبِؐ ربّ العالمیں ہیں
وہ رحمت کے جہاں، اللہ ہی اللہ

ظفرؔ! عُشاق کی جنت زمیں پر
نبیؐ کا آستاں، اللہ ہی اللہ

marfat.com

زماں سب حمد میں مصروف ہر دم
خُدا کی ذات قائم اور دائم

خُدا خالق، خُدا مالک ہمارا
خُدا فرمانروا، ہم سب کا حاکم

خُدا حاجت روا ہے، چارہ گر ہے
تو پھر کس بات کا اندیشہ و غم

خُدا کی نعمتیں بے انتہا ہیں
خُدا کا شکر ہم کرتے ہیں کم کم

رہے ذِکرِ خُدا ہر دم زباں پر
سماں کیسا بھی ہو، کیسا بھی موسم

خُدا کی حمد گونجے ہر جہاں میں
کبھی نہ گونج اس کی ہو گی مدھم

بوقتِ حمدِ یزداں، نعتِ احمدؐ
ظفؔر کا جسم لرزاں، چشم پُرنم

marfat.com

خُدا جب عظمت و قدرت دکھائے
سمندر ، ایک قطرے کو بنائے

خُدا کی یاد جو دِل میں بسا لیں
خُدا اُن کی جبیں پر نور لائے

خُدا رکھے ہمیں اپنی اماں میں
نہ مرض و امتحاں سے آزمائے

خُدا محفوظ رکھے حاسدوں سے
عُدو، اشرار کے شر سے بچائے

نظر کن سوئے ما حرماں نصیباں
رحیم و قادرِ مطلق خُدائے

مریضِ نیم بسمل نیم جاں را
رساں مژدۂ روح و جانفزائے

ظفؔر مسکین و عاجز بے نواست
کرم بر حالِ اُو ادِنیٰ گدائے

marfat.com

خُداوندِ مکان و لا مکاں ہے
خُداوندِ زمین و آسماں ہے

خُداوندِ جہاں، رازِ نہاں ہے
حبیبِ کبریاؐ، بس رازداں ہے

یہاں ہر چیز فانی، آنی جانی
خُدا کی ذات قائم، جاوداں ہے

فضا و بحر و بر، ابر رواں میں
خُدا کا ذِکر جاری ہے، عیاں ہے

خُدا کے ذِکر سے سانسیں رواں ہیں
خُدا کی یاد سے ہی جاں میں جاں ہے

خُدا کی عظمتوں کا مُعترف میں
مرا سوزِ دروں، قلبِ تپاں ہے

ظفؔر یاں سر خمیدہ، دم کشیدہ
یہ بیت اللہ ہے، عظمت کا جہاں ہے

marfat.com

خُدا ارفع و اعلیٰ محترم ہے
اُسے زیبا ہر اک جاہ و حشم ہے

اُسی کے ذِکر سے دِل مطمئن ہیں
اُسی کی فکر میں ہر چشم نم ہے

خُدا کا نام پل پل، لمحہ لمحہ
یہی میرا وظیفہ دم بدم ہے

میں ہوں پیشِ خُدا گریاں و رقصاں
ہر عاشق زار میرا ہم قدم ہے

فنا فی اللہ جو ہیں اُن کو بھلا کیا
ملالِ بیش و کم، شادی و غم ہے

ثنا گو ہوں خُدا کا، مصطفیٰؐ کا
یہ کیا میرے لیے اعزاز کم ہے

ظفرؔ سے عاصیوں کا، بے کسوں کا
خُدائے مصطفیٰؐ رکھتا بھرم ہے

marfat.com

مرا ستّار ہے، میرا خُدا ہے
مرا غفّار ہے، میرا خُدا ہے

مرے دِل میں بسا رہتا ہے ہر دم
مرا دِلدار ہے، میرا خُدا ہے

مرا ہر زخم بھر دیتا ہے پل میں
مرا غم خوار ہے، میرا خُدا ہے

وہی روزی رسانِ عالمیں ہے
وہ پالن ہار ہے، میرا خُدا ہے

وہی واں دستگیرِ رہرواں ہے
جو رہ دشوار ہے، میرا خُدا ہے

جسے جب چاہے عزت سے نوازے
وہ خود مختار ہے، میرا خُدا ہے

ہے عفو و درگزر جس کا وطیرہ
ظفؔر سرشار ہے، میرا خُدا ہے

marfat.com

خُدا کی عظمتیں ہر پل عیاں ہیں
خُدا کی طاقتیں ہر پل عیاں ہیں

ہر اک اہلِ نظر، ہر دیدہ ور پہ
خُدا کی قدرتیں ہر پل عیاں ہیں

خُدا ہی خالقِ کون و مکاں ہے
خُدا کی رِفعتیں ہر پل عیاں ہیں

خُدا روزی رساں سب عالمیں کا
خُدا کی نعمتیں ہر پل عیاں ہیں

خُدا دیتا ہے عزت، جاہ و حشمت
عطائیں، بخششیں ہر پل عیاں ہیں

خُدا کی اور محبوبِؐ خُدا کی
سخائیں، شفقتیں ہر پل عیاں ہیں

خُدا کی حمد ہر دم، نعت ہر پل
ظفرؔ کی چاہتیں ہر پل عیاں ہیں

marfat.com

خُدا مُجھ پر بھی وقتِ سعد لائے
مری نس نس میں **اللّٰہ** سمائے

خُدا کے فضل سے ہو قلب جاری
زباں پر بھی خُدا کا نام آئے

خُدا بیدار کر دے بخت میرے
مرا سویا نصیبہ بھی جگائے

ہے ویراں جس کسی کا خانۂ دِل
خُدا کی یاد سے دِل کو سجائے

خُدا کا ذِکر ہو جس گھر میں پیہم
سدا ابرِ کرم اُس گھر پہ چھائے

مری فریاد پہنچائے خُدارا
خُدا کے گھر جو عاشق زار جائے

ظفرؔ! الطافِ محبوبِؐ خُدا کے
رہیں قائم سدا اُمت پہ سائے

marfat.com

خُداوندِ کون و مکاں، اللہ اللہ
خُدائے نہاں و عیاں، اللہ اللہ

کیے جس نے تخلیق سارے زمانے
وہ صوت و صدا کُن فکاں، اللہ اللہ

خُدا کی خُدائی کے عکاس و مظہر
زمیں، آسماں، کہکشاں، اللہ اللہ

یہ دشت و جبل، بحر و بر، چاند تارے
پکاریں سبھی انس و جاں، اللہ اللہ

ہر اک طائرِ خوشنوا، غنچہ و گُل
پڑھے ہر چمن، گُلستاں، اللہ اللہ

ہے اسمِ خُدا قلب و جاں میں سمایا
مسلسل ہے وردِ زباں، اللہ اللہ

ظفرؔ! آستانِ حبیبِ خُداؐ ہے
محبت نشاں، ضو فشاں، اللہ اللہ

marfat.com

خُدائے مہرباں کی ذاتِ باری
نگہبان و محافظ ہے ہماری

خُدا کے فضل کا لُطف و کرم کا
سخا کا سلسلہ ہر آن جاری

وہ مخلوقات کا روزی رساں ہے
اُسی خالق کی ہے مخلوق ساری

وہی بادِ صبا، ابرِ کرم سے
کرے بنجر زمیں کی آبیاری

وہ کانٹوں میں اُگائے پھُول کلیاں
کرے کچھ اس طرح پیوند کاری

شہیدوں پر خُدا کی رحمتیں ہوں
جنھوں نے دین پر جاں اپنی واری

ظفؔر مانگے خُدا سے عشقِ احمدؐ
یہی ہے روز و شب، گریہ و زاری

marfat.com

جلالِ کبریا پیشِ نظر ہے
جمالِ مصطفیٰؐ پیشِ نظر ہے

خُدا کا ہے بڑا احسان مُجھ پر
محمدؐ، باخُدا، پیشِ نظر ہے

خُدا کی عظمتوں کا، رِفعتوں کا
عظیم اک سلسلہ پیشِ نظر ہے

خُدا کے لُطف کا، جُود و سخا کا
کرم کا مرحلہ پیشِ نظر ہے

خُدا کے گھر کی جانب جو رواں ہے
وہ سِیدھا راستہ پیشِ نظر ہے

وہ جائیں گے جو بُلوائے گئے ہیں
خُدائی فیصلہ پیشِ نظر ہے

ظفؔر پر ہر نوازش ہے خُدا کی
نبیؐ کی ہر عطا پیشِ نظر ہے

marfat.com

خُدائے پاک ربّ العالمیں ہے
محمدؐ رحمتہ اللعالمیں ہے

خُدا بندے کی شہ رگ سے قریں تر
حبیبِ کبریاؐ دِل کے قریں ہے

مسلسل بندگی ربّ العلیٰ کی
نبیؐ کی یاد ہر دم دِلنشیں ہے

مگن حمدِ خُدا، نعتِ نبیؐ میں
مکان و لامکاں ہے، ہر مکیں ہے

خُدا ستّار بھی، غفّار بھی ہے
رسول اللہؐ، شفیع المذنبیں ہے

جو عاشق ہیں خُدا و مصطفیٰؐ کے
مُنوّر اُن کا دِل، روشن جبیں ہے

خُدا سا، اور محبوبِ خُداؐ سا
ظفرؔ! کوئی نہیں، کوئی نہیں ہے

marfat.com

خُدا کو جب بھی طُوفاں میں پُکارا
بھنور نے سطحِ دریا پر اُبھارا

لبِ ساحل خُدا لے آیا مُجھ کو
کیا منجدھار میں پیدا کنارا

بچاتا ہے خُدا ہی ڈوبنے سے
وہی دیتا ہے تنکے کا سہارا

خُدا کا ذِکر، ذِکرِ دِلکشا ہے
خُدا کا ذِکر، دِلکش ہے دِلآرا

بسایا میں نے تن من میں خُدا کو
خُدا کا نام ہی دِل میں اُتارا

خُدا کی یاد میں شب بھر گزاری
خُدا کی یاد میں دِن بھی گزارا

خُدا کی بارگہ میں عرض کر کے
ظفرؔ نے کام ہر بگڑا سنوارا

marfat.com

خُدا کا ذِکر دِل میں، چشمِ نم ہے
خُدا کا لُطف پیہم ہے کرم ہے

خُدا کی یاد سے دِل کِھل اُٹھا ہے
خوشی ہر سُو ہے، اب کوئی نہ غم ہے

وہی ہم دم ہے، دم سازِ غریباں
کرم فرما ہمیشہ، دم بدم ہے

وہ سیدھی راہ دکھائے گُمرہوں کو
گنہ گاروں کا بھی رکھتا بھرم ہے

خُدا کا خانہ کعبہ دِل کُشا ہے
حبیب اللہؐ کا دِل کش حرم ہے

جھکا ہے سر نبیؐ کے آستاں پر
ہیں لکھتے نعت آنسو، سر قلم ہے

تُو دربانِ حبیبِ کبریاؐ ہے
ظفرؔ! تیرا یہ کیا اعزاز کم ہے

marfat.com

خُدا کی ذات وہ سِرِّ نہاں ہے
جو موجُودات میں واضح عیاں ہے

وہی ہے خالقِ کون و مکاں جو
مسیحائے ہمہ مُردہ دِلاں ہے

وہی ہے مالکِ کُل، خالقِ کُل
وہ مخلوقات کا روزی رساں ہے

گزرگاہِ خُدا ہے چشمِ گریاں
یا پھر عُشاق کا قلبِ تپاں ہے

نبی اللہؐ، کلام اللہ سُنائے
حبیب اللہؐ، خُدا کا ترجماں ہے

یہی خُلدِ بریں، باغِ جناں ہے
ترے محبوبؐ کا جو آستاں ہے

ظفرؔ کی لاج رکھ لینا خُدایا!
مسافر جانبِ طیبہ رواں ہے

marfat.com

خُداوندِ جہاں، آقا و مولا
خُدائے اِنس و جاں، آقا و مولا

بیاں میں کر سکوں توصیفِ باری
میں اس قابل کہاں، آقا و مولا

تری عظمت، بڑائی، تیرا رُتبہ
زمانوں پر عیاں، آقا و مولا

وہی ہے خالقِ کُل، مالکِ کُل
وہی روزی رساں، آقا و مولا

مرے دِل میں بسا دے یاد اپنی
سُن اِس کی بھی فغاں، آقا و مولا

مری نس نس میں ذِکرِ حق تعالیٰ
کہے میری زباں، آقا و مولا

مرا مقبول ہو طرزِ تخاطب
مرا طرزِ بیاں، آقا و مولا

marfat.com

ترے محبوبؐ کے نقشِ قدم بھی
ہیں جنت کے نشاں، آقا و مولا

ہیں محبوبِ زماںؐ، محبوب تیرے
شفیعِ مذنباں، آقا و مولا

وہی قرآنِ ناطق ہیں، وہی ہیں
خُدا کے ترجماں، آقا و مولا

رہے سرسبز و گُل افشاں ہمیشہ
نبیؐ کا گُلستاں، آقا و مولا

یہ ارضِ پاک، پاکستان اپنا
بنے دارالاماں، آقا و مولا

مرے عیوب نگہِ مصطفیٰؐ سے
سدا رکھنا نہاں، آقا و مولا

ظفرؔ پر ہر گھڑی سایہ کناں ہے
خُدائے مہرباں، آقا و مولا

marfat.com

تُو ہے مولا مرا تُو ہے آقا مرا، تُو کرم ہی کرم، تُو عطا ہی عطا
تُو ہی حاجت روا تُو ہی عُقدہ کُشا، اور کوئی نہ معبود تیرے سوا

تُو خُداوندِ ستّار و غفّار ہے، تُو ہی خالق ہے مالک ہے مختار ہے
تُو کریم و حلیم و رحیم اے خُدا!، سب ثنا خوان ہیں تیرے شاہ و گدا

جتنے بھی تاجور صاحبِ تاج ہیں، تیرے ادنیٰ گدا تیرے محتاج ہیں
تُو جہانوں زمانوں کا فرماں روا، تیرا ابرِ کرم تیری بادِ صبا

تُو ہی بے نام کو سروری بخش دے، تُو ہی کم ظرف سے خواجگی چھین لے
سر بلندی عطا کرنے والا بھی تُو، بے سہاروں کا بھی تُو ہی ہے آسرا

سارے کرّ و بیاں اِنس و جاں بحر و بر، یہ صبا یہ فضا اور شمس و قمر
سب زمین و زماں، سب مکین و مکاں، حمدِ باری بیاں کر رہے ہیں سدا

لاکھ پردوں میں تُو خود بھی مستور تھا، تیرا شہکار تُجھ سے بہت دُور تھا
خلق پہچانتی نہ تُجھے حشر تک، رہنما گر نہ ہوتے رسولِ خُداؐ

ہم گنہگار ہیں ہم خطا کار ہیں، تیری رحمت کے ہم سب طلبگار ہیں
صدقہ محبوبؐ کا رحم کر رحم کر، جاری ساری کرم کا رہے سلسلہ

marfat.com

تُو خُدائے رؤف وغفور وحکیم، نوعِ انساں پہ ہیں تیرے احساں عظیم
جب تلک دم میں دم جسم میں جاں رہے، کلمۂ شکر کرتے رہیں گے ادا

تیرے ہی بحر و بر تیرے شمس وقمر، یہ زمیں آسماں یہ مکاں لامکاں
جن کی خاطر یہ سب کچھ بنایا گیا، احمدِ مصطفیٰؐ، ہیں حبیبِ خُداؐ

تُو ہی بارش کرے اُن پہ انعام کی، اپنے الطاف کی اپنے اکرام کی
ہیں جو عاشق ترے در پہ محبوبؐ کے، ایستادہ سدا جان و دِل سے فدا

میرے بندو! جو چاہو وہی مانگ لو، روشنی مانگ لو، آگہی مانگ لو
مانگ لو مُجھ سے عشقِ نبیؐ مانگ لو، غیب سے آ رہی ہے دما دم صدا

یا خُدا! میں ترا ہی پرستار ہوں، عشقِ احمدؐ کا تُجھ سے طلبگار ہوں
میری جاں میں سما جائے عشقِ نبیؐ، لب پہ ہو ہر گھڑی تیری حمد وثنا

تُو ہے مالک مرا میں ہوں بندہ ترا، آخری وقت جب مولا آئے مرا
لب پہ میرے ہو لبیک تکبیر ہو، میرے دِل سے صدا آئے، صلِ علیٰ

یا خُدا! عشقِ محبوبؐ کر دے عطا، اِس سے بڑھ کر نہیں اور کوئی عطا
عشقِ احمدؐ سے معمُور و سرشار کر، التجائے ظفرؔ ہے یہی برملا

marfat.com

ایک بندۂ مِسکین و ناچیز سے حمد تیری خُدایا ہو کیسے بیاں
ہر گھڑی تیری مدحت میں مصروف ہیں، سب مکین ومکاں، سب جہان وزماں

تُو ہی معبود ہے تو ہی مسجُود ہے، عقل بھی فکر بھی، میری محدود ہے
تُو ہی توفیق دے، کچھ بیاں کرسکوں، حمد کے سلسلے، گرچہ ہیں بیکراں

صرف انسان پر کب یہ موقوف ہے، حمدِ باری تعالیٰ میں مصروف ہے
ہر گُلِ خوشنما، طُوطیٰ خوشنوا، نجم وشمس و قمر، طائرِ خوش بیاں

کُن کہا تھا کہ دنیائیں پیدا ہوئیں، چاند اور کہکشائیں ہویدا ہوئیں
تیرے پابندِ احکام سارے زماں، زیرِ فرمان تیرے ہیں سارے جہاں

تُو ہی خالق ہے، مالک ہے، مختار ہے، تُو ہی رازق ہے، ستّار وغفّار ہے
تُو ہی ہمدرد و ہمدم ہے، غم خوار ہے، رحم فرمانے والا، بڑا مہرباں

اُونچے اُونچے پہاڑ اور بَن دیکھ لو، بحر و دریا جو ہیں موجزن دیکھ لو
ٹھنڈی ٹھنڈی ہوا کا چلن دیکھ لو، جاری حق کی ثناء ہے کراں تا کراں

زمزمہ سنج دورِ زمانی سنو، کوندتی بجلیوں کی کہانی سنو
ہاں سنو بادلوں کی زبانی سنو، ربِّ اکبر کی عظمت کی جولانیاں

marfat.com

انبیاء سارے حمد و ثناء کر رہے، اولیاء حمد کا حق ادا کر رہے
سارے عُشاق بھی زندہ و جاوداں، حمدِ باری تعالیٰ میں رطبُ اللساں

جن و اِنس و مَلک کو ہویدا کیا، اپنے محبوبؐ کو تُو نے پیدا کیا
خود درود و سلام اُنؐ پہ بھیجا کیا، خود بنایا اُنھیںؐ قبلۂ اِنس و جاں

تُو خُدائے جہاں تُو خُدائے زماں، تُو خُدائے عیاں، تُو خُدائے نہاں
جن پہ قرآں مکمل اُتارا گیا، تیرے محبوبؐ مقصودِ کون و مکاں

سب زمانوں پہ حاوی ترا راج ہے، ہر گھڑی ہر کوئی تیرا محتاج ہے
تیرے محبوبؐ کی شان معراج ہے، اُنؐ کے قدموں تلے ہیں سبھی آسماں

عقل کی دولتیں قلب کی نعمتیں، علم کی دولتیں، عشق کی نعمتیں
نعمتیں اپنے بندوں کو کیا کیا نہ دیں، ماں کے قدموں کے نیچے ہے باغِ جناں

مہرباں ہم پہ وہ ذاتِ باری رہے، حمد کا دور جاری و ساری رہے
خانہ کعبہ ہی منزل ہماری رہے، جوق در جوق چلتے رہیں کارواں

ہر گھڑی ہے وہ مصروفِ حمد و ثناء ہے ظفؔر کی یہی التجا یا خُدا!
اپنے محبوبؐ کا عشق کر دے عطا، کچھ نہ باقی رہے فکرِ سُود و زیاں

marfat.com

خُدا میرا ہے وہ سب کا خُدا ہے
وہ یکتا ہے، معظّم ہے، بڑا ہے

وہی ہے خالقِ کون و مکاں بھی
وہی جو خالقِ ارض و سما ہے

وہی ہے بے سہاروں کا سہارا
وہی بے آسروں کا آسرا ہے

وہی چارہ گرِ بے چارگاں ہے
مریضوں کو وہی دیتا شفا ہے

متاعِ جاں اُسی کی ہے امانت
اُسی کا ذِکر، ذِکرِ جانفزا ہے

وہ مخلوقات کا روزی رساں ہے
وہ محرُوموں میں خوشیاں بانٹتا ہے

وہی اِنسان کو دیتا ہے عزت
سکونِ قلب بھی اس کی عطا ہے

marfat.com

اُسی کی یاد سے دِل مطمئن ہیں
اُسی کا اِسم، اسمِ دِلکشا ہے

وہی ستّار ہے، غفّار بھی وہ
وہی تو عیب سب کے ڈھانپتا ہے

خُدا میرا کرم فرما ہے زاہد!
عبث تو عیب میرے کھوجتا ہے

خطائیں کر نظر انداز یا ربّ!
تجھے تیرے نبیؐ کا واسطہ ہے

وہ کرتا ہے مصائب کا مداوا
وہی سنتا ہماری التجا ہے

مٹاتا ہے وہی مایوسیوں کو
درِ بستہ وہی بس کھولتا ہے

بظاہر میں نحیف و ناتواں ہوں
خُدا کے فضل سے دِل تو ہرا ہے

marfat.com

خُدا کا نام تن من میں سمایا
وہی کانوں میں بھی رس گھولتا ہے

مرا دِل شاد بھی آباد بھی ہے
تری یادوں کا دِل میں جمگھٹا ہے

ہو جب ذِکرِ خُدا، ذِکرِ محمدؐ
لرزتا ہے بدن، دِل کانپتا ہے

وہاں تک رحمتیں ہیں مصطفیٰؐ کی
جہاں تک بھی خُدائی سلسلہ ہے

رسول اللہؐ، خُدا کے ترجماں ہیں
خُدا اُنؐ کی زباں سے بولتا ہے

دُرودوں کی صدا ہر سمت گونجے
یہی قرآں میں فرمایا گیا ہے

ظفؔر کی لاج رکھ لینا خُدایا!
ترے محبوبؐ کے در کا گدا ہے

marfat.com

خُدا کی حمد جس گھر میں بیاں ہو
وہ گھر عظمت نشاں، رشکِ جناں ہو

خُدا کی عظمتوں کے ہیں مظاہر
زمیں ہو، آسماں ہو، کہکشاں ہو

وہی ہے نُور افشاں ہر جگہ پر
فضا ہو، یا مکان و لامکاں ہو

اُسی کے حکم کے تابع ہوائیں
اُسی کے اِذن سے بادل رواں ہو

سمندر میں بھی وہ دیتا ہے روزی
وہی پتھر میں بھی روزی رساں ہو

وہ رازق، رزق پہنچاتا ہے سب کو
کوئی بچہ ہو، بوڑھا ہو، جواں ہو

وہی تنکے بکھرنے سے بچائے
حوادث میں گھرا جب آشیاں ہو

marfat.com

خُدا کی ذات پر واضح عیاں ہے
نہاں خانۂ دِل میں جو نہاں ہو

نہیں رہتا ہے دِل میں خوف کوئی
اگر ذِکرِ خُدا وِردِ زباں ہو

تری نگہِ کرم کے سب سوالی
کوئی محکوم ہو، یا حکمراں ہو

ترے لاچار بندوں پر خُدایا!
ترا الطاف پیہم جاوداں ہو

فقیروں، دِل جلوں کے سر پہ یارب!
کرم کا سائباں سایہ کُناں ہو

خُدا اِمداد فرماتا ہے جب بھی
کڑا اُمت پہ وقتِ امتحاں ہو

ترے محبوبؐ کی اُمت خُدایا!
ہمیشہ سرخ رُو ہو، کامراں ہو

marfat.com

خُدائے پاک دے اُس کو سہارا
جو کمزور و نحیف و ناتواں ہو

خُدا کے ذِکر سے ہی قلب جاری
مُنوّر ذِکر سے ہی جسم و جاں ہو

خُدا محبوبؐ کو جب خود بُلائے
نہ کیوں زیرِ قدم ہر آسماں ہو

خُدا و مصطفیٰؐ جب رُوبرو ہوں
تو کیسے اور کوئی درمیاں ہو

خُدا چاہے حبیبِ کبریاؐ کا
فزوں تر مرُتبہ، ارفع عیاں ہو

یہاں پر بھائی کا بھائی ہے دُشمن
یہ دھرتی یا خُدا! دارالاماں ہو

ظفرؔ! ایمانِ کامل ہو خُدا پر
یقیں ایسا، کہ لا ریب و گماں ہو

marfat.com

سدا وردِ زباں، اللہُ اکبر
صدائے جسم و جاں، اللہُ اکبر

مرے دِل میں نہاں، اللہُ اکبر
مرے لب پر عیاں، اللہُ اکبر

کرم کا لُطف کا جُود و سخا کا
وہ بحرِ بے کراں، اللہُ اکبر

ازل سے تا ابد جاری و ساری
صدائے کُن فکاں، اللہُ اکبر

پڑھیں شمس و قمر بھی، بحر و بر بھی
مکان و لامکاں، اللہُ اکبر

پڑھیں سب زور آور، مُقتدر بھی
نحیف و ناتواں، اللہُ اکبر

فرشتے بھی پڑھیں، جن و بشر بھی
سبھی پیر و جواں، اللہُ اکبر

marfat.com

پڑھیں ہم درمیانِ قعرِ دریا
لبِ جُوئے رواں، اللہُ اکبر

خوشی کے وقت بھی لیں نام اُس کا
کہیں وقتِ فغاں، اللہُ اکبر

خُدا کی ذات پر عین الیقیں ہے
نہیں کوئی گماں، اللہُ اکبر

ہٹا سکتا نہیں ہے بندگی سے
غمِ سُود و زیاں، اللہُ اکبر

نحیفوں، ناتوانوں کا سہارا
خُدائے مہرباں، اللہُ اکبر

ازل سے نعرۂ عُشاق ہے یہ
سرِ نوکِ سناں، اللہُ اکبر

مجھے توفیق دی حمد و ثنا کی
کہاں تُو میں کہاں، اللہُ اکبر

marfat.com

چھری بیٹے کی گردِن پر چلا دی
بوقتِ امتحاں، اللہُ اکبر

رُخِ انور بھی مُڑ کے دیکھ لینا
بلالی وہ اذاں، اللہُ اکبر

وہی محبوبِ ربّ العالمیں ہیں
نبیؐ آخر زماں، اللہُ اکبر

امام الانبیاؐ خیرالبشر ہیں
کرم کا سائباں، اللہُ اکبر

وہی ہیں حاملِ قرآں، وہی ہیں
خُدا کے ترجماں، اللہُ اکبر

خُدا کے پیار، عشقِ مصطفیٰؐ کے
رہیں ہم درمیاں، اللہُ اکبر

ظفرؔ! بے شک حبیبِ کبریاؐ ہیں
خُدا کے رازداں، اللہُ اکبر

marfat.com

سمندر آپؐ ہیں فیض و عطا کا
مودّت، حِلم کا، جُود و سخا کا

ملی ہے آدمیت کو فضیلت
یہ صدقہ ہے حبیبِ کبریاؐ کا

امامت کی، شفاعت بھی کریں گے
یہ رُتبہ ہے امام الانبیاؐ کا

برستی ہو جہاں برساتِ رحمت
وہاں کیا تذکرہ میری خطا کا

جو پہنچائے دیارِ مصطفیٰؐ میں
ملے ایسا کوئی بندہ خُدا کا

درُود و نعت لکھوں، حمد لکھوں
میں شاعر ہوں محمد مصطفیٰؐ کا

ظفؔر نے صدقِ دِل سے جب پُکارا
اُسی لمحے جواب آیا صدا کا

marfat.com

مجسم نور، شاہِ مُرسلینؐ ہے
نہیں ہے، کوئی اُنؐ جیسا نہیں ہے

جہاں حمدِ خُدا، نعتِ نبیؐ ہو
وہیں آقاؐ مرا مسند نشیں ہے

اِدھر عُشاق کے دِل میں قدم ہے
اُدھر زیرِ قدم عرشِ بریں ہے

سلامی کو ملائک آ رہے ہیں
وہاں درباں ہے جو روح الامیں ہے

جسے کوتاہ نظری کا قلق تھا
جمالِ دید سے وہ دُوربیں ہے

رُخِ زیبا کا ہے ہر دم تصور
اُنہیؐ کی یاد ہر دم دِلنشیں ہے

ظفرؔ! محبوب، محبوبِ خُداؐ سا
نہ تھا، ہوگا، نہ کوئی بھی کہیں ہے

marfat.com

بھرے کاسے، طلب سے بھی زیادہ بھیک پائی ہے
درِ سرکارؐ پہ دِن رات حاضر سب خُدائی ہے

برستا ہے سدا ابرِ کرم شہرِ پیمبرؐ میں
سدا سرکارؐ کے در پہ گھٹا رحمت کی چھائی ہے

مُنوّر اُن کے چہرے ہیں، جبیں اُن کی ہے نورانی
جنھوں نے آپؐ کے در، پر جبیں اپنی جھکائی ہے

ہماری لاج رکھ لینا، بھرم سرکارؐ رکھ لینا
کہ اُمت آپؐ کی آقا مظالم کی ستائی ہے

موافق بھی منافق ہیں، جو رہبر تھے وہ رہزن ہیں
ہوئے اپنے پرائے، دُشمنِ جاں بھائی بھائی ہے

کبھی بے مول بِکتے تھے، ہوئے انمول ہم جب سے
خُدا سے دِل لگایا ہے، نبیؐ سے لو لگائی ہے

بقائے زندگی پیہم ظفرؔ! شہرِ مدینہ میں
پیامِ موت اُس شہرِ مُقدس سے جدائی ہے

marfat.com

ہم اُنؐ کے آستاں تک دِل گرفتہ، دِلفگار آئے
سُبک سر ہو کے لوٹے، بوجھ سب سر سے اُتار آئے

لباسِ فاخرہ پہنایا، اُن کا بھر دیا دامن
درِ سرکارؐ پر جو، لے کے دامن تار تار آئے

وہی ہم غم کے ماروں، غم زدوں کے آقا و مولاؐ
وہی ہمدرد و مُونس، چارہ ساز و غم گُسار آئے

نئی اک زندگی لے کر وہ لوٹے آپؐ کے در سے
جو دینے جاں کا نذرانہ یہاں پر جانثار آئے

وہی لمحے ہماری زندگانی کا اثاثہ ہیں
جو شہرِ مصطفیٰؐ میں آپؐ کے در پر گزار آئے

ذرا سی آبجو ہوں میں سمندر میں اُتر جاؤں
نظر عشقِ محمدؐ کا جو بحرِ بے کنار آئے

ظفرؔ! گرتے ہوئے میں جب پُکاروں یا نبیؐ اللہ
سہارا مُجھ کو دینے رحمتِ پروردگار آئے

marfat.com

وہ لَوٹا ہے درِ سرکارؐ سے، پا کر شفا دیکھو
جو آیا آپؐ کے در پر، مریضِ لا دوا دیکھو

خطا کاروں کے ہادی وہؐ، عطاؤں کے سمندر ہیں
خطائیں دیکھنے والو! عطائے مصطفیٰؐ دیکھو

وہ آہیں تک بھی سنتے ہیں صدائیں سب کی سنتے ہیں
ادب سے دھیمے لہجے میں، ذرا دے کر صدا دیکھو

دعائیں مانگنے سے پہلے، یاں منظور ہوتی ہیں
وضو اشکِ ندامت سے کرو، مانگو دُعا دیکھو

نبیؐ کا عشق افزوں تر ہو، احسانِ خُدا سمجھو
کرم دیکھو، عطا دیکھو، سخا دیکھو، جزا دیکھو

سگِ در میں، کہاں تاب و تواں، نزدیک آنے کی
ادب سے، در سے تھوڑا دُور، رہتا ہے کھڑا دیکھو

ظفرؔ! معمور دِل تیرا ہوا ہے عشقِ احمدؐ سے
خُدا نے اُنؐ کی چاہت کا دِیا تُجھ کو صِلہ دیکھو

marfat.com

حبیبِ کبریاؐ سایہ کناں ہو
تو مُجھ سا بے زباں، معجز بیاں ہو

میں لکھوں نعت محبوبِ خُداؐ کی
کرم کا میرے سر پر سائباں ہو

خیالوں میں ہو وہ رُوئے مُنوّر
تو دُوری میں حضوری کا سماں ہو

رہوں میں تا قیامت سر خمیدہ
مرے آقاؐ کا سنگِ آستاں ہو

ہمارے حال و مستقبل پہ آقاؐ
سدا نظرِ کرم ہو، جاوداں ہو

ملیں سرکارؐ جب اپنے خُدا سے
تو کیسے اور کوئی، درمیاں ہو

کرم سرکارؐ، لِلّٰہ ہو ظفؔر پر
ذرا سی آبجو، جُوئے رواں ہو

marfat.com

فرشتے صبح دم آئیں، مرے آقاؐ کے قدموں میں
پروں کو اپنے پھیلائیں، مرے آقاؐ کے قدموں میں

رُخ روشن کی تابانی سے ہے خورشید روشن تر
مُنور چاند شرمائیں، مرے آقاؐ کے قدموں میں

رُخِ زیبا کی جن کو دید ہوتی، عید ہوتی ہے
وہ کیسے آنکھ جھپکائیں، مرے آقاؐ کے قدموں میں

قلندر، غوث بھی آ کر، قطب، ابدال بھی آ کر
خوشی سے جھومیں اِترائیں، مرے آقاؐ کے قدموں میں

خُدایا! جو ترے محبوبؐ کے محبوب بندے ہیں
خُدارا اُن سے مِلوائیں، مرے آقاؐ کے قدموں میں

نگاہیں اہلِ دُنیا کی نہ اُن کو دیکھ پائیں گی
جو دیوانے سما جائیں، مرے آقاؐ کے قدموں میں

زمانوں میں ظفؔر لہرائے گا اِسلام کا پرچم
علم نصرت کے لہرائیں مرے آقاؐ کے قدموں میں

marfat.com

مری سرکارؐ کا جلوہ عیاں ہے
سرور و کیف و مستی کا سماں ہے

چلو چلتے ہیں دربارِ نبیؐ میں
خُدا کا فضل بے پایاں وہاں ہے

ملے گی اُنؐ کے در سے رہنمائی
نہیں تشکیک نہ کوئی گماں ہے

ہے اُنؐ کا در پناہ گاہِ غریباں
فقیروں کے لیے دارالاماں ہے

جھکاتا ہوں میں سر آقاؐ کے در پر
جہاں آباد اِک تازہ جہاں ہے

یہاں پر وہ سکوں، وہ دِلکشی ہے
مرے آقاؐ کا گھر، باغِ جناں ہے

ظفؔر جھکتا ہے اُنؐ کے آستاں پر
نہیں پھر ہوش رہتا ہے کہاں ہے

marfat.com

قلب میں ذِکرِ خیرالوریٰؐ چاہیے
بر سرِ بزم بھی، برملا چاہیے

روز افزوں رہے عشق سرکارؐ کا
لب پہ ہر آن یہ التجا چاہیے

حمد و نعتِ نبیؐ ہر گھڑی میں سنوں
میرے کانوں کو دِلکش صدا چاہیے

میں خطا کار ہوں، میں سیہ کار ہوں
یا خُدا! رحمتِ مصطفیٰؐ چاہیے

بھیک مانگوں میں کیونکر درِ غیر سے
میری سرکارؐ کا، در کھُلا چاہیے

مُجھ سے مجبور و معذور کو یا نبیؐ
اک نیا حوصلہ، ولولہ چاہیے

دم گھٹا جا رہا ہے ظفؔر کا یہاں
اُس کو طیبہ کی ٹھنڈی ہوا چاہیے

marfat.com

نہیں کوئی، حبیبِ کبریاؐ سا
کوئی محبوب، محبوبِ خُداؐ سا

حسیں آتے رہے، آتے رہیں گے
مگر کوئی کہاں، سرکارؐ جیسا

زمانوں کو مُنوّر کر رہا ہے
مری سرکارؐ کا پُرنور چہرہ

تصور بھی حسین و دِلنشیں ہے
جھلک سرکارؐ کی دِلکش، دِلآرا

خُدا نے آپ، محبوبِ خُداؐ پر
کُل ام اپنا، محبت سے اُتارا

وہی ہے مونس و ہمدرد و ہمدم
وہی حامی و ناصر ہے ہمارا

ہے جیسا بھی، سگِ در آپؐ کا ہے
ظفؔر کی لاج رکھنا، میرے آقاؐ

marfat.com

گھِرے طُوفاں میں ہیں، نظرِ کرم سرکارؐ ہو جائے
توجہ آپؐ فرمائیں، تو بیڑا پار ہو جائے

کرم کی اک نظر آقاؐ مرے دِل کی ہر اک دھڑکن
محبت، کیف و مستی، عشق سے سرشار ہو جائے

مجھے رکھنا ہمیشہ اپنے ہی حلقہ بگوشوں میں
ہیں مرکز آپؐ، میری زندگی پُرکار ہو جائے

چھپا لینا مرے آقاؐ مجھے دامانِ رحمت میں
مرا جب دُشمنِ جاں، درپئے آزار ہو جائے

اگر سرکارؐ اجازت دیں، اگر سرکارؐ فرمائیں
سگِ آوارہ، بے چارہ، سگِ دربار ہو جائے

گِنے جائیں سگِ در آپؐ کے جس دم، مرے آقاؐ
اشارہ میری جانب بھی، مری سرکارؐ ہو جائے

ظفؔر کے رنج و غم یکدم بدل جائیں گے خوشیوں میں
حبیبِ کبریاؐ، گر مُونس و غم خوار ہو جائے

marfat.com

گدائے بے نوا ہے، اُنؐ کا در ہے
طلب سے بھیک پائی بیشتر ہے

مری سرکارؐ کے نقشِ قدم سے
فروزاں عاشقوں کی رہگزر ہے

گیا گمنام جو آقاؐ کے در پہ
وہاں سے جب وہ لوٹا نامور ہے

چلو چلتے ہیں اُس عاشق سے ملنے
مدینہ سے جو آیا لوٹ کر ہے

بوقتِ امتحاں ثابت قدم ہے
علیؓ شیرِ خُدا کا، یہ پسر ہے

شہیدِ کربلا، پیاسا، نواسہ
مری سرکارؐ کا لختِ جگر ہے

مری پرواز ہے طیبہ کی جانب
سفر میرا، وسیلہء ظفرؔ ہے

marfat.com

کریں منظور میری التجائیں یا رسولؐ اللہ
مُجھے آپؐ اپنا دیوانہ بنائیں یا رسولؐ اللہ

مجھے اب نعمتِ دیدار سے سیراب کر ڈالیں
رُخِ زیبا مجھے بھی اب دکھائیں یا رسولؐ اللہ

رُخِ روشن کی گر عُشاق ہلکی سی جھلک دیکھیں
ہمیشہ نعت و مِدحت گنگنائیں یا رسولؐ اللہ

جہاں پر آپؐ کے نقشِ قدم عُشاق نے دیکھے
وہیں عُشاق اپنا سر جھکائیں یا رسولؐ اللہ

ادا کر لیں جو عاشق ایک سجدہ آپؐ کے در پر
ادا ہوں عمر بھر کی سب قضائیں یا رسولؐ اللہ

تہی دست و تہی دامان ہیں عاشق آپؐ کے در پر
بجز اشکِ ندامت کیا لٹائیں یا رسولؐ اللہ

ظفؔر کی آپؐ سے نسبت ہو محکم جاودانی ہو
کریں مقبول عاجز کی دعائیں یا رسولؐ اللہ

marfat.com

میں سو جاؤں سکوں پاؤں، مجھے سرکارؐ کے قدموں میں نیند آئے
میں چُوموں آپؐ کے پاؤں، مجھے سرکارؐ کے قدموں میں نیند آئے

میں جاؤں نالاں و گریاں، میں جاؤں خیزاں و اُفتاں
کبھی نہ لوٹ کر آؤں، مجھے سرکارؐ کے قدموں میں نیند آئے

ملیں جو راہ میں نقشِ کفِ پا واں پہ سر رکھوں
میں در تک سر بسر جاؤں، مجھے سرکارؐ کے قدموں میں نیند آئے

تھکن سے چُور ہوں، بوجھل قدم ہیں چل نہیں سکتا
میں تھوڑی دیر ستاؤں، مجھے سرکارؐ کے قدموں میں نیند آئے

مرے سرکارؐ کے قدموں کی ٹھنڈک، قریۂ جاں میں اُتر جائے
میں اِٹھلاؤں میں اِتراؤں، مجھے سرکارؐ کے قدموں میں نیند آئے

میں سو کر خواب میں دیکھوں، قدِ رعنا، رُخِ زیبا
یہی مانگوں یہی پاؤں، مجھے سرکارؐ کے قدموں میں نیند آئے

مری سرکارؐ مجھ پر اپنی رحمت کی رِدا ڈالیں، نگاہ ڈالیں
ظفرؔ اک بار سو جاؤں، مجھے سرکارؐ کے قدموں میں نیند آئے

marfat.com

دِل میں سرکارؐ کی محبت ہے
اُنؐ کی اُلفت ہے، اُنؐ کی چاہت ہے

آپؐ کے پیار کے سوا میری
کچھ نہ حاجت، نہ کچھ ضرورت ہے

آپؐ کی بات، بات ربّ کی ہے
آپؐ کا ہاتھ، دستِ قدرت ہے

میں درُود و سلام پڑھتا ہوں
قابلِ رشک، میری عادت ہے

میرے چہرے پہ روشنی کی جھلک
نگہِ سرکارؐ کی بدولت ہے

جب سے سرکارؐ نے قدم رکھا
دِل مرا تب سے رشکِ جنت ہے

میں ظفرؔ اُنؐ کے در کا درباں ہوں
میری کتنی کمال قسمت ہے

marfat.com

جس طرف ہر زماں رواں ہو گا
وہ محمدؐ کا آستاں ہو گا

آپؐ کے در پہ موجزن ہر دم
پیار کا بحرِ بے کراں ہو گا

رنگ و نکہت، جمال کا مرکز
اُنؐ کی اُمت کا گُلستاں ہو گا

شبِ معراج، عرشِ اعظم پر
ہر طرف نور کا سماں ہو گا

ڈھانپ لے گا جو ساری اُمت کو
اُنؐ کی رحمت کا سائباں ہو گا

وہ جو طائف کی آنکھ نے دیکھا
وہ سماں، کیسا خونچکاں ہو گا

دِل میں یادِ نبیؐ ظفؔر ہر دم
ذِکرِ سرکارؐ، حرزِ جاں ہو گا

marfat.com

جبیں میری ہے، اُنؐ کا سنگِ در ہے
محبت کا جہاں، پیشِ نظر ہے

کہاں تابِ سخن، ایسے میں گویا
مرا قلب تپاں ہے، چشمِ تر ہے

نہیں بے چارہ و بے آسرا میں
مری سرکارؐ، میری چارہ گر ہے

مرے مُونس، مرے خیرالوریٰ ہیں
مرا ہمدم، مرا خیرالبشرؐ ہے

میں اِس الطاف کے قابل کہاں تھا
کرم اُنؐ کا ہے، رُخ اُنؐ کا اِدھر ہے

ہیں اُس کا آپؐ ہی محکم سہارا
جو مُجھ سا بے ہنر، بے بال و پر ہے

ظفؔر مسکیں کو قدموں میں جگہ دیں
ٹھکانہ اس کا ہے کوئی نہ گھر ہے

marfat.com

درِ خیرالوریٰؐ، خیرالبشرؐ ہے
اِسی در پر خمیدہ میرا سر ہے

زمیں پر رونما، جنت کا مظہر
حبیب کبریاؐ کا ہی تو گھر ہے

محبت امن کا، مرکز سکوں ہے
مری سرکارؐ کا، طیبہ نگر ہے

محبت آپؐ کی ہر دم فزوں تر
کرم ہر آن اُنؐ کا بیشتر ہے

جو رنگیں کہکشاں ہے آسماں پر
مری سرکارؐ کی گردِ سفر ہے

مسافر ہوں مدینہ کی گلی میں
نبیؐ کا عشق میرا ہم سفر ہے

سفر جس کی ہے منزل شہرِ آقاؐ
سفر وہ ہی وسیلۂ ظفرؔ ہے

marfat.com

زمانوں کو مُنوّر کر رہا ہے
مری سرکارؐ کا، روشن دیا ہے

رُخِ تاباں کی جگمگ کے مقابل
تجلی ہیچ، شرمندہ ضیاء ہے

مرے سینے میں، شمعِ عشق روشن
درِ سرکارؐ تک، جو رہنما ہے

عقیدت سے میں اس کے ہاتھ چوموں
جو عاشق، جانبِ طیبہ چلا ہے

میں گھبراتا نہیں ہوں مشکلوں سے
مرا مولا علیؓ مشکل کشا ہے

کبھی روتی ہے چوبِ خشک منبر
کبھی مُٹھی میں کنکر بولتا ہے

برا ہے یا بھلا، جیسا ظفرؔ ہے
سگِ در، آپؐ کے در کا گدا ہے

marfat.com

کرم فرما، خُدائے مصطفیٰؐ ہے
کرم فرما، حبیبِ کبریاؐ ہے

وہی جو رحمتہ اللعالمینؐ ہے
وہی سرکارؐ، محبوبِ خُدا ہے

ہمیشہ سے ہے حمد و نعت جاری
ازل سے تا ابد یہ سلسلہ ہے

مری نعتوں میں اظہارِ عقیدت
ہے اظہارِ محبت، برملا ہے

زیارت خواب میں ہوتی ہے مُجھ کو
رُخِ زیبا، مُنوّر، دِلرُبا ہے

فزوں تر ہو مرا عشقِ محمدؐ
گدائے بے نوا کی یہ صدا ہے

ظفؔر کا کوئی بھی دم ساز، ہم دم
نہیں کوئی نہیں، اُنؐ کے سوا ہے

marfat.com

شعورِ نعت دیں جذبات دے دیں
مجھے الفاظ کی خیرات دے دیں

مری نعتیں لبھائیں عاشقوں کو
مجھے وہ دِلنشیں کلمات دے دیں

پگھل جائیں جسے پتھر بھی سن کر
عطا وہ حمد ہو، وہ نعت دے دیں

فراق و ہجر میں جو مبتلا ہیں
اُنھیں بھی وصل کے لمحات دے دیں

بجھا دے پیاس جو تشنہ لبوں کی
کرم کی، لُطف کی برسات دے دیں

میں اُنؐ سے کیوں بھلا خیرات مانگوں
جو دِن مانگے مجھے خیرات دے دیں

ظفؔر کو بات کرنے کا سلیقہ
لبوں پہ آپؐ، اپنی بات دے دیں

marfat.com

محمدؐ، با خُدا، پیشِ نظر ہے
حبیبِ کبریاؐ پیشِ نظر ہے

وہی جلو نما، کون و مکاں میں
وہی افلاک پر بھی جلوہ گر ہے

اُنہیؐ سے نور کی خیرات لے کر
ہے روشن شمس، تابندہ قمر ہے

وہی ہے رہنمائے گمرہاں بھی
وہی سب راہبروں کا راہبر ہے

وہی ہے بے سہاروں کا سہارا
وہی بے چارگاں کا چارہ گر ہے

وہی ہے رحمتہ اللعالمیںؐ بھی
شفاعت کا وہی پیغام بر ہے

تجھے سرکارؐ نے جتنا نوازا
ظفرؔ! تُو اِس عطا سے باخبر ہے؟

marfat.com

جمالِ مصطفیٰؐ پیشِ نظر ہے
مشرف دید سے دیدۂ تر ہے

محبت میرے دِل میں مصطفیٰؐ کی
خُدا کا مرتبہ، پیشِ نظر ہے

خُدا کی نعمتیں دستِ نبیؐ سے
سخا کا سلسلہ، پیشِ نظر ہے

محبت، عشق و عرفاں، کیف و مستی
نبیؐ کی ہر عطا، پیشِ نظر ہے

کرم اللہ کا، رحمت نبیؐ کی
عطا بے انتہا، پیشِ نظر ہے

رواں عُشاق ہیں طیبہ کی جانب
انوکھا قافلہ پیشِ نظر ہے

دیارِ مصطفیٰؐ میں لے چلے جو
ظفرؔ! وہ راستہ پیشِ نظر ہے

marfat.com

نبیؐ کا آستاں پیشِ نظر ہے
محبت کا جہاں، پیشِ نظر ہے

درِ اقدس پنہ گاہِ غریباں
درِ دارالاماں پیشِ نظر ہے

حبیبِ کبریاؐ، محبوبِ یزداںؐ
خُدا کا ترجماں، پیشِ نظر ہے

میں زندہ ہوں بفیضانِ محمدؐ
مسیحائے زماں، پیشِ نظر ہے

کیے جاتا ہوں میں سجدوں پہ سجدے
کفِ پا کا نشاں، پیشِ نظر ہے

میں گریاں ہوں، کہ دشتِ کربلا کی
فضائے خونچکاں، پیشِ نظر ہے

مرے آقاؐ ظفرؔ پر مہرباں ہیں
حضوری کا سماں، پیشِ نظر ہے

marfat.com

محبت کیجئے ربّ العلیٰ سے
محبت کیجئے محبوبِ خُداؐ سے

عطا کرتے ہیں آپؐ اپنی محبت
اگر مانگے کوئی صدق و صفا سے

خُدا کی نعمتیں ملتی ہیں ساری
درِ خیرالبشرؐ خیرالوریٰؐ سے

خُدائے پاک نے اُنؐ کو نوازا
مُروّت، حِلم سے، جُود و سخا سے

شبِ معراج، معراجِ محبت
بظاہر ابتدا، غارِ حرا سے

کٹا لیتے ہیں سر اُمت کی خاطر
ملا یہ درس، دشتِ کربلا سے

ظفرؔ! ہے لازم و ملزوم باہم
خُدا کا پیار، عشقِ مصطفیٰؐ سے

marfat.com

محبت ہو نہیں سکتی خُدا سے
نہ ہو جب تک حبیب کبریاؐ سے

خُدا رزاق ہے، دیتا ہے روزی
مگر سرکارؐ کے دستِ عطا سے

گداؤں کو خزائن مل رہے ہیں
درِ حضرت محمد مصطفیٰؐ سے

نواسوں سے مؤدت آپؐ کو تھی
محبت، فاطمہؓ خیرالنساء سے

علم عباسؓ کا اُونچا رہے گا
صدا آئے یہ دشتِ کربلا سے

فروتر، ہیچ تر، کم تر نہ کوئی
مرے جیسے غلامِ مصطفیٰؐ سے

ہیں برتر سب غلامانِ محمدؐ
ظفرؔ مسکین و عاجز، بے نوا سے

marfat.com

مرے آقاؐ، کرم مُجھ پر خُدارا
ہو للّٰہ ایک رحمت کا اشارہ

نگاہِ لُطف و رحمت مُجھ گدا پر
تمھی ہو رحمتوں کا بہتا دھارا

مجھے غرقاب ہونے سے بچا لیں
کریں گرداب میں پیدا کنارہ

بہ احوالِ خرابِ ما نظر کُن
عطا کُن، عشق و مستی بے نوا را

جھلک سرکارؐ کی دیکھی ہے جب سے
نہیں اب ہجر میں ہوتا گزارا

قدم سرکارؐ گر رکھیں قبر پر
لحد میں بھی میں جی اُٹھوں دوبارہ

خُدا کا فضل، رحمت مصطفیٰؐ کی
ظفرؔ کا اول و آخر سہارا

marfat.com

در پہ آئے ہیں اِلتجا کے لیے
خیر دیجے ہمیں خُدا کے لیے

میرے خیرالوریٰؐ کی چوکھٹ پر
خیر ہی خیر ہے گدا کے لیے

آپؐ کا پیار ہو عطا مُجھ کو
منتظر ہوں میں اِس عطا کے لیے

آپؐ نے جن کو اِک نظر دیکھا
آپؐ کے ہو گئے سدا کے لیے

سب جہاں، سب زماں بنائے گئے
یا نبیؐ! آپ کی رضا کے لیے

میری ہر سانس، دِل کی ہر دھڑکن
وقف ہے نعتِ مصطفیٰؐ کے لیے

جھولیاں بھر کے سب ظفؔر! لوٹے
آئے جو عرضِ مُدعا کے لیے

marfat.com

آپؐ کے آستاں پہ جاتے ہیں
نعمتیں سب وہیں سے پاتے ہیں

ناتواں جاں میں جان آتی ہے
آپؐ قدموں میں جب بٹھاتے ہیں

آپؐ سنتے ہیں داستانِ الم
آپؐ کو حالِ دِل سناتے ہیں

آپؐ ہی روح و جاں کے محور ہیں
قلب میں آپؐ کو بساتے ہیں

پیاسے ہونٹوں سے جالیاں چھو کر
پیاس برسوں کی ہم بجھاتے ہیں

سامنے جب ہو گنبدِ خضریٰ
روتے عُشاق مُسکراتے ہیں

ہے مقامِ نزولِ نعت یہی
دِل کا ایواں ظفرؔ! سجاتے ہیں

marfat.com

یہ جُود و کرم آپؐ کا ہے، فیض و عطا ہے
سُوکھا ہوا اک پیڑ ہرا پھر سے کیا ہے

الطاف و عنایاتِ خُدا، عشقِ محمدؐ
سب کچھ ہے مرے پاس، یہ سب اُن کا دیا ہے

محبوبؐ کی خاطر ہی بنایا گیا سب کچھ
محبوبؐ خُدائی کا، وہ محبوبِ خُدا ہے

تاریک جہاں سارے ہوئے جس سے مُنوّر
سرکارؐ کے انوار کا روشن وہ دیا ہے

سرکارؐ نے بھٹکے ہوئے لوگوں کو بتایا
معبود ہے اللہ ہی، وہی سب سے بڑا ہے

اک بندۂ مسکین کو دربان بنا کر
سرکارؐ نے کتنا بڑا احسان کیا ہے

سرکارؐ کی چوکھٹ سے ظفؔر سر نہ اُٹھانا
یوں تیرا بھلا ہوگا، یہی اُنؐ کی رضا ہے

marfat.com

نبیؐ کا پیار مانگوں میں خُدا سے
خُدا کا پیار مانگوں مصطفیٰؐ سے

خُدا سے پیار کرنے کا قرینہ
کوئی سیکھے امام الانبیاؐ سے

شہِ کون و مکاںؐ، محبوبِ یزداںؐ
نبیؐ آخر زماں ہیں ابتدا سے

نہیں ہے کوئی بھی بڑھ کر اثاثہ
مرا، عشقِ حبیبِ کبریاؐ سے

جبیں میں نے جھکائی سن کے فوراً
درودوں کی صدا، غارِ حرا سے

نبیؐ کے خانداں جیسے نہ گزرا
کوئی بھی آج تک کرب و بلا سے

ظفرؔ! میں بندۂ مولا علیؓ ہوں
مودّت ہے مجھے مشکل کشا سے

marfat.com

خواب میں اُنؐ کی دید ہوتی ہے
ہم فقیروں کی عید ہوتی ہے

اُنؐ کے قدموں میں سر جھکاتے ہیں
فکر جن کی رشید ہوتی ہے

جو بھی ذِکرِ حضورؐ میں گزرے
وہ ہی ساعت سعید ہوتی ہے

نعت صدیوں سے ہر زباں پر ہے
نعت ہر دم جدید ہوتی ہے

رہنمائے درِ رسولِ خُداؐ
بارگاہِ فریدؒ ہوتی ہے

سوئے طیبہ قدم جب اُٹھتے ہیں
اُنؐ کی رحمت مزید ہوتی ہے

جب ظفؔر آس ٹوٹ جاتی ہے
اُنؐ کے در سے نوید ہوتی ہے

marfat.com

یہ مُجھ پہ کرم اُنؐ کا ہے، یہ اُنؐ کی عطا ہے
بن مانگے ہی خیرات سے کشکول بھرا ہے

بُت خانے بہت، جھوٹے خُداؤں کی تھی بھرمار
محبوبِ خُداؐ نے یہ کہا 'ایک خُدا ہے'

سرکارؐ کے صدیق ہیں، صدیقؓ و عمرؓ بھی
عثمانِ غنیؓ اور علیؓ شیرِ خُدا ہے

برسایئے پھر ابرِ کرم، اے شہِ بطحاؐ!
مسموم ہوئی پھر سے زمانوں کی فضا ہے

فرعونِ زماں پھر سے گرہیں ڈال رہے ہیں
قرآن کی تعلیم ہی بس عُقدہ کشا ہے

یاد آئی بہت پھر سے نواسۂ نبیؐ کی
نمناک ہے پھر آنکھ تو پھر زخم ہرا ہے

ہر آن ظفرؔ بھرتی ہیں یاں جھولیاں سب کی
سرکارؐ کا در ہے، یہ درِ جُود و سخا ہے

marfat.com

وہی اللہ کے پیغام بر ہیں
وہی خلقِ خُدا کے راہبر ہیں

وہی محبوبِ ربّ العالمینؐ ہیں
وہی خیرالوریٰؐ، خیرالبشرؐ ہیں

وہی تو رحمتہ اللعالمینؐ ہیں
حبیب کبریاؐ وہ سر بسر ہیں

وہی ہیں تاجدارِ تاجداراں
وہی کون و مکاں کے تاجور ہیں

وہی محبوب ہیں دیدہ وروں کے
وہی عُشاق کے نورِ نظر ہیں

وہی ہیں سب مریضوں کے مسیحا
وہی ہمدرد و مونس، چارہ گر ہیں

ظفؔر جتنی بھی چاہے بھیک مانگے
عطا کرتے وہ اُس سے بیشتر ہیں

•

marfat.com

کوئے محبوبؐ کی گدائی ملے
درِ سرکارؐ تک رسائی ملے

آپؐ کے در سے، آپؐ کے گھر سے
علم و عرفان و پارسائی ملے

رہ گم گشتگاں کو ہر لمحہ
آپؐ کے در سے رہنمائی ملے

کعبتہ اللہ، جلال کا مظہر
آپؐ کے در سے دِلکشائی ملے

صوت و آہنگ و حرف و معنی کو
ذِکرِ احمدؐ سے خوش نوائی ملے

آپؐ کے فیض سے سبھی انساں
بن کے آپس میں بھائی بھائی ملے

آپؐ کے در کی چاکری پہ ظفرؔ
وار دوں گر مجھے خُدائی ملے

marfat.com

کہاں میں اور کہاں اُنؐ کی ثنائیں
کرم اُنؐ کا ہے یہ، اُنؐ کی عطائیں

بہت مسرور ہوں، پیشِ نظر ہیں
دیارِ کعبہ، طیبہ کی فضائیں

کرم کا سائباں سایہ کُناں ہے
ہیں اُنؐ کے لُطف کی مُجھ پر ردائیں

میں جب بھی نعتیہ اشعار لکھوں
سنائی دیں مجھے غیبی صدائیں

مری جاں میں، مرے قلب ونظر میں
کرم فرمائیں، اب تشریف لائیں

مجھے بھی ساتھ لے جائیں خُدارا
مدینہ جانے والے جب بھی جائیں

ظفؔر کو خواب میں آقاؐ کسی شب
جھلک رُوئے مُنوّر کی دکھائیں

marfat.com

محبت کا وہ بحرِ بیکراں ہیں
وہی اوّل، نبیؐ آخر زماں ہیں

اندھیروں میں وہی مینارۂ نور
اُنھیؐ کے نور سے روشن جہاں ہیں

وہی ہیں راہبر سب رہبروں کے
وہی قبلہ نمائے گمرہاں ہیں

وہی ہیں کارسازِ درد منداں
وہی چارہ گرِ بے چارگاں ہیں

وہی عقدہ کشا، حاجت روا بھی
وہی مشکل کشائے بے کساں ہیں

وہی ہیں راحتِ جاں عاشقوں کے
مسیحائے ہمہ خستہ دِلاں ہیں

کرم فرما ہیں جو اغیار پر بھی
ظفرؔ! وہؐ دوست دارِ دُشمناں ہیں

marfat.com

آپؐ قدموں میں جب بٹھاتے ہیں
غم زمانے کے بھول جاتے ہیں

نعت کے شعر اور دُرود و سلام
آپؐ کے در پہ ہم سناتے ہیں

باخبر لوگ آگہی کے لیے
آپؐ کے آستاں پہ آتے ہیں

عِلم و عرفان و عشق و سرمستی
آپؐ کے در سے لوگ پاتے ہیں

بات اُتنی زباں پہ لاتا ہوں
جتنی پیارے نبیؐ بتاتے ہیں

مہرباں جن پہ ہوں حبیبِ خُداؐ
راہِ طیبہ اُنھیں دکھاتے ہیں

آپؐ کی یاد سے، تصور سے
خانۂ دِل ظفؔر سجاتے ہیں

marfat.com

ذِکرِ خیرالانامؐ کرتے ہیں
ہم مسلسل، مدام کرتے ہیں

حمدِ باری بھی، نعت بھی جاری
ہم یہی نیک کام کرتے ہیں

آپؐ رحمت ہیں عالمیں کے لیے
ہر کہیں فیض عام کرتے ہیں

سنگدِل ہیں جو، موم دِل اُن کے
اولیائے کرام کرتے ہیں

زندہ جاوید ہیں وہ عاشق جو
جان و دِل اُنؐ کے نام کرتے ہیں

اپنے عُشاق کو حضورؐ اکثر
خواب میں ہمکلام کرتے ہیں

دِل مدینہ ہے اب ظفؔر! میرے
دِل میں آقاؐ قیام کرتے ہیں

marfat.com

ہم درِ مصطفیٰؐ پہ جائیں گے
خالی کشکول بھر کے لائیں گے

وہ جو بن مانگے دینے والے ہیں
ہم بھی خیرات اُنؐ سے پائیں گے

آپؐ کا نقشِ پا جہاں ہوگا
ہم وہاں پر جبیں جھکائیں گے

آمدِ مصطفیٰؐ کے چرچے ہیں
ہم بھی دِل کا مکاں سجائیں گے

رُخِ زیبا کی اک جھلک پا کر
عمر بھر ہم خوشی منائیں گے

حمدِ باری بھی ہر جگہ پر ہم
نعت بھی جا بجا سنائیں گے

مُجھ سے بے بال و پر ظفرؔ کے گھر
اِک نہ اِک دِن حضورؐ آئیں گے

marfat.com

آئے، اللہ کے حبیبؐ آئے
جاگے انسان کے نصیب، آئے

خیمہ زن چار سو اندھیرے تھے
آپؐ ہی نور کے نقیب آئے

بوریا جن کا تختِ شاہی تھا
آئے سادہ مگر نجیب آئے

مشکلیں دُور ہو گئیں ہم سے
آپؐ کے در کے جب قریب آئے

خاکِ بطحا سے جو علاج کرے
کاش ایسا کوئی طبیب آئے

جو بتائے رموزِ عشقِ نبیؐ
کاش ایسا کوئی خطیب آئے

جب وہ لوٹے ظفرؔ تونگر تھے
آپؐ کے در پہ جو غریب آئے

marfat.com

پُرسکوں زیست ہے مدینے میں
غم ہی غم، دُور رہ کے جینے میں

ہے جہاں بھر کی خوشبوؤں میں کہاں
جو مہک آپؐ کے پسینے میں

اُن پہ سرکارؐ کی ہے نگہِ کرم
عشقِ احمدؐ ہے جن کے سینے میں

اُن کو دیتے ہیں راستہ طوفاں
جو ہیں سرکارؐ کے سفینے میں

آپؐ کا پیار روز افزوں ہے
نت اضافہ مرے خزینے میں

کیا عجب جام اِک عطا کر دیں
کیا کمی اُنؐ کے آبگینے میں

کچھ نہ خوبی ظفؔر سگِ در میں
اِک وفا ہی تو ہے کمینے میں

marfat.com

شاہِ بطحاؐ سے پیار مانگے ہے
قلب دیوانہ وار مانگے ہے

دِلِ فرقت زدہ و افسردہ
وصل مانگے، قرار مانگے ہے

میرا جذبِ درُوں، وفورِ جنوں
جلوۂ آشکار مانگے ہے

آپؐ کے نور سے جو جگمگ ہو
عشق ایسا دیار مانگے ہے

اُڑ کے پہنچوں حضورؐ کے در تک
عشق یہ اختیار مانگے ہے

آنسوؤں سے کوئی وضو کر کے
باوضو، اشکبار مانگے ہے

آپؐ بن مانگے پیار دیتے ہیں
کیوں ظفرؔ بار بار مانگے ہے

marfat.com

میرے آقاؐ کے جو غلام بنے
اُن کے بگڑے ہوئے بھی کام بنے

کام مشکل ترین و پیچیدہ
روضے کی جالیوں کو تھام، بنے

ایک دِن بن گئے سخی وہ جو
اُنؐ کے در کے گدائے عام بنے

آپؐ کے در پہ بیٹھنے والے
کتنے ہی اولیاء کرام بنے

جان واروں شمعِ رسالت پر
اُنؐ کا پروانہ میرا نام بنے

آبِ کوثر کا ساقیِ کوثرؐ
مرا مقدور ایک جام بنے

بن گئے جو ظفؔر فقیر اُنؐ کے
ٹوٹے تارے، مہِ تمام بنے

marfat.com

آپؐ سے عشق پیارے ربّ کا ہے
آپؐ سے عشق پیار سب کا ہے

ربّ اکبر درُود پڑھتا ہے
یہ وظیفہ نہ جانے کب کا ہے

مانگتا ہوں میں اُنؐ سے پیار اُنؐ کا
میرا انداز یہ طلب کا ہے

چاند سورج ہیں تابعِ فرماں
سلسلہ جن سے روز و شب کا ہے

اُنؐ کے ہر نقشِ پا پہ سر رکھنا
عاشقی کا طریق ڈھب کا ہے

جب سے سرکارؐ نے قدم رکھا
قلب بے اختیار تب کا ہے

سر جھکاؤ ظفرؔ! ادب سے یہاں
آستاں یہ حبیبؐ ربّ کا ہے

marfat.com

میرے دِل میں حضورؐ رہتے ہیں
کون کہتا ہے دُور رہتے ہیں

اُنؐ کے قدموں میں اُنؐ کے دیوانے
اہلِ فکر و شعور رہتے ہیں

جن کو نظرِ کرم کی بھیک ملے
وہ مجسم سرُور رہتے ہیں

جو درُود و سلام پڑھتے ہیں
اُن کے دِل نور نور رہتے ہیں

اُن کی گلیوں سی وہ کہاں جنت
جس میں حور و قصور رہتے ہیں

پیار سے اہلِ دِل بلائیں تو
آپؐ آ کر ضرور رہتے ہیں

نسبتِ آنحضورؐ سے ہی ظفؔر
زندہ اہلِ قبور رہتے ہیں

marfat.com

کرم یا ربّ! بہت رنجور ہوں میں
مدینہ سے ابھی تک دُور ہوں میں

تمنا ہے مدینہ اُڑ کے پہنچوں
مگر بے بال و پر، مجبور ہوں میں

ہے ذِکرِ ساقیِ کوثرؐ لبوں پر
بہت سرمست ہوں، مسرور ہوں میں

پنہ گاہِ غریباں اُنؐ کا دامن
اُسی دامن میں اب مستور ہوں میں

جمالِ مصطفیٰؐ پیشِ نظر ہے
نبیؐ کے عشق سے معمور ہوں میں

میں دربانِ درِ خیرالوریٰؐ ہوں
بڑے منصب پہ اب مامور ہوں میں

سگِ در ہوں ظفرؔ سرکارؐ کا میں
اِسی نسبت سے اب مشہور ہوں میں

marfat.com

دِل میں آرام وسکوں، لُطف وقرار آپؐ سے ہے
جاں میں خوشبو و مہک، رنگِ بہار آپؐ سے ہے

باغِ اُمت کے مہکتے ہوئے گُل زاروں میں
پھُول کلیوں کی چٹک، نقش و نگار آپؐ سے ہے

آپؐ کے نور سے تاریک جہاں روشن ہیں
ضوفشاں آج بھی ہر ایک دیار آپؐ سے ہے

نکتہ ور، اہلِ نظر، اہلِ خبر کہتے ہیں
نوعِ انساں کو ملا جاہ و وقار آپؐ سے ہے

ذِکرِ سرکارؐ کے روشن ہیں مرے گھر میں چراغ
مری نعتوں میں، درُودوں میں نکھار آپؐ سے ہے

نہ مجھے دولتِ دنیا سے ، نہ سیم و زر سے
ہے مجھے عشق حضور! آپؐ سے، پیار آپؐ سے ہے

ایک ہو جائیں مسلمان سبھی دنیا کے
مری فریاد ظفؔر میری پکار آپؐ سے ہے

marfat.com

مرے آقاؐ کرم یہ فرمائیں
اِک جھلک خواب میں ہی دکھلائیں

جو مدینہ پہنچ نہیں پاتے
دیدہ و دِل میں اُن کے آ جائیں

ہجر میں جن کی عمر گزری ہے
اُن کو در پر حضورؐ بلوائیں

سبز گنبد کی ٹھنڈی چھاؤں میں
تشنہ لب، تشنہ کام ستائیں

نعمتیں جو نہ دسترس میں ہوں
آپؐ کے در سے نعمتیں پائیں

اُنؐ کی چاہت کے اُن کی نسبت کے
مرے گھر پر عَلَم وہ لہرائیں

میرا گھر کیوں نہ رشکِ جنت ہو
میرے گھر میں ظفؔر جو آپؐ آئیں

marfat.com

رنجور تھا میں، آپؐ نے مسرور کیا ہے
کاسہ مرا خیرات سے بھرپور کیا ہے

جلتا تھا بدن، سر پہ کڑی دھوپ تھی میرے
دامانِ کرم میں مجھے مستور کیا ہے

سرکارؐ کی یادوں نے مرے دِل میں سما کے
دِل کو مرے خوشبوؤں سے معمور کیا ہے

بے کیف تھے، بے رنگ مرے شام و سحر تھے
ذِکرِ شہِ کونینؐ نے پُرنور کیا ہے

ہر آن رہے ذِکرِ نبیؐ قلب میں جاری
پاکیزہ عمل میں نے، یہ دستور کیا ہے

سرکارؐ کی رحمت ہوئی اُس قوم پہ نازل
قرآن کو جس قوم نے منشور کیا ہے

سرکارؐ نے بلوایا ہے صدیق ظفؔر کو
دربانیِ دربار پہ مامور کیا ہے

marfat.com

عرض یا ربّ قبول ہو جائے
دِل مدینہ کی دُھول ہو جائے

مہرباں ہو گیا خُدا سمجھو
مہرباں گر رسولؐ ہو جائے

آپؐ رحمت کی اِک نظر ڈالیں
ایک اِک خار پھُول ہو جائے

مرے آقاؐ معاف کرتے ہیں
گر کوئی ہم سے بھول ہو جائے

آپؐ کے عشق میں مگن رہنا
زندگی کا اُصول ہو جائے

شعر وہ باریاب ہوتا ہے
جس میں ذِکرِ بتولؓ ہو جائے

نعت لکھ کر سکون ملتا ہے
دِل ظفرؔ! گر ملول ہو جائے

marfat.com

کوئی نیکی نہیں دامن میں، خطا کار ہوں میں
ہوں مگر اُنؐ کا گدا، بندۂ سرکارؐ ہوں میں

یہ بھی سچ ہے کہ میں عاصی ہوں، گنہگار ہوں میں
یہ بھی سچ، آپؐ کی رحمت کا سزاوار ہوں میں

منتظر آپؐ کے الطاف و کرم کا ہر دم
آپؐ کی نظرِ عنایت کا طلبگار ہوں میں

غیر کے در پہ مجھے ہاتھ نہ پھیلانے دیا
یہ بھی اُنؐ کا ہے کرم، اُنؐ کا نمک خوار ہوں میں

یہ خُدا کا بڑا احسان ہے مُجھ عاجز پر
میں ثناء خوانِ نبیؐ، اُنؐ کا قلمکار ہوں میں

کربلا والوں کی یاد آج بھی تڑپاتی ہے
اشکبار آج بھی ہوں، آج بھی غمخوار ہوں میں

اُنؐ کی نسبت کی بدولت ہوں میں انمول ظفرؔ!
کون کہتا ہے تہی دست ہوں، بیکار ہوں میں

marfat.com

دِل میں یادِ نبیؐ کا ڈیرا ہے
نور پھیلا، ہُوا سویرا ہے

آپؐ کے ذِکر سے درخشندہ
جان میری ہے، قلب میرا ہے

کھُل کے برسے گا اُنؐ کی رحمت کا
ابر چھایا ہوا، گھنیرا ہے

جو دُرود و سلام پڑھتے ہیں
اُن پہ فضلِ خُدا ودھیرا ہے

سرنگوں ہو کبھی، خُدا نہ کرے
دینِ اِسلام کا پھریرا ہے

میرا گھر کیوں نہ رشکِ جنت ہو
آپؐ کا میرے گھر میں پھیرا ہے

ہاں ظفرؔ! دِل خُدا کی بستی ہے
جس میں سرکارؐ کا بسیرا ہے

marfat.com

نگاہوں میں مدینہ آ گیا ہے
مصائب کو پسینہ آ گیا ہے

اندھیروں میں وہؐ اِک شمعِ فروزاں
ضیاؤں میں نگینہؐ آ گیا ہے

بھنور میں نام جب اُنؐ کا پُکارا
کنارے پر سفینہ آ گیا ہے

بفیضانِ پیمبرؐ عاشقوں کو
محبت کا قرینہ آ گیا ہے

جو ڈُوبے بحرِ عشقِ مصطفیٰؐ میں
اُنھیں مر مر کے جینا آ گیا ہے

میں مالا مال ہوں عشقِ نبیؐ سے
مرے حصے خزینہ آ گیا ہے

سگِ در کی جگہ لینے ادب سے
ظفرؔ ادنیٰ کمینہ آ گیا ہے

marfat.com

آستانِ نبیؐ پہ جائیں گے
درِ اقدس سے فیض پائیں گے

آپؐ کے در کے ہو رہیں گے ہم
در بدر ٹھوکریں نہ کھائیں گے

جس جگہ اُنؐ کا نقشِ پا ہو گا
اُس جگہ ہم جبیں جھکائیں گے

اُنؐ پہ بھیجیں گے ہم درُود و سلام
اُنؐ کی یادوں سے لو لگائیں گے

عیدِ میلاد ہے، چراغاں ہے
دِل کے دیوار و در سجائیں گے

آپؐ جب سر پہ ہاتھ رکھیں گے
رونے والے بھی مسکرائیں گے

موت کیونکر اُٹھا سکے گی ظفرؔ!
آپؐ قدموں میں جب بٹھائیں گے

marfat.com

آپؐ کی یاد دِل میں بستی ہے
دِل مدینہ کی گویا بستی ہے

ہے جو رحمت کُل عالمیں کے لیے
آپؐ کی وہ عظیم ہستی ہے

آستانِ نبیؐ پہ ہر لمحہ
رحمتوں کی گھٹا برستی ہے

خود بچاتے ہیں آپؐ، اُمت کی
جب بھی ناؤ بھنور میں پھنستی ہے

منتظر میری چشمِ تر، آقاؐ
آپؐ کی دید کو ترستی ہے

راہِ طیبہ میں یا نبیؐ حائل
مفلسی میری تنگ دستی ہے

یا نبیؐ! اب طلوعِ صبح، ظفرؔ
شب گزیدہ کو رات ڈستی ہے

marfat.com

دِل میں اللہ کا یارؐ رہتا ہے
دِل مرا پُر بہار رہتا ہے

مرے قلب و نظر میں نور افشاں
حسن کا تاجدارؐ رہتا ہے

دھیان میں جب ہو وہ رُخِ زیبا
دِل پہ کب اختیار رہتا ہے

عمرؓ بھی، آپؐ ہی کے پہلو میں
آپؐ کا یارِ غارؓ رہتا ہے

آپؐ سے خلق اور خالق کا
رابطہ اُستوار رہتا ہے

غم کے مارو! چلو مدینہ چلیں
واں نبیؐ غمگسار رہتا ہے

آپؐ کے عاشقوں میں دیوانہ
اِک ظفؔر دِلفگار رہتا ہے

marfat.com

وہ سدا کامگار رہتا ہے
آپؐ سے جس کا پیار رہتا ہے

اِک قدم میرے دِل میں میرے حضورؐ
ہجر میں بے قرار رہتا ہے

عاشقوں کے دِلوں میں بستا ہے
حُسن یوں پردہ دار رہتا ہے

کتنا خوش بخت ہے وہ عاشق جو
جان و دِل در پہ وار رہتا ہے

ہم فقیروں پہ اُنؐ کا لُطف و کرم
بے شمار و قطار رہتا ہے

اُنؐ کے قدموں میں، اُنؐ کا دیوانہ
ایک خدمت گزار رہتا ہے

اُنؐ کا احسان ہے ظفؔر! تیرا
عاشقوں میں شمار رہتا ہے

marfat.com

آپؐ ہیں خیرالبشرؐ خیرالوریٰؐ، میرے نبیؐ
آپؐ ہیں شمس الضحیٰؐ بدرالدجیٰؐ، میرے نبیؐ

انبیا ہیں لائقِ تعظیم سارے ہی مگر
منفرد، یکتا، امام الانبیاؐ، میرے نبیؐ

دِلرُبا و دِلکشا و جاں فزا و رُوح فزا
مسجدِ نبوی کی نورانی فضا، میرے نبیؐ

اس لیے یاں پر معطر ہے معنبر ہے ہوا
چھو کے آتی ہے یہ دامن آپؐ کا، میرے نبیؐ

میں بھی ہوں اُمیدوارِ یک نگاہِ التفات
آپؐ کے در کا ہوں میں ادنیٰ گدا، میرے نبیؐ

آپؐ کے دیدار سے عُشاق ہوں گے فیضیاب
جلوہ فرما ہوں گے جب روزِ جزا، میرے نبیؐ

آپؐ کے فیضان سے زندہ و تابندہ، ظفرؔ
دم بدم، ہر دم پکارے ہے سدا، میرے نبیؐ

marfat.com

مرے آقاؐ تشریف لائیں گے اِک دِن
مرے قلب وجاں میں سمائیں گے اِک دِن

میں بے آسرا، بے نوا، دربدر ہوں
مجھے اپنے در پہ بلائیں گے اِک دِن

سخی در وہ ایسا ہے جس در سے، مُجھ سے
سگِ در بھی خیرات پائیں گے اِک دِن

وہ روضۂ اطہر، وہ محراب و منبر
فقیروں کو آقاؐ دکھائیں گے اِک دِن

اُنہیؐ سے میں مانگوں محبت اُنہی کی
مری التجا مان جائیں گے اِک دِن

اُتر جائیں گے بحرِ عشق نبیؐ میں
نشاناتِ دوئی مٹائیں گے اِک دِن

بوقتِ نزع آپؐ کی دید ہو گی
ظفرؔ! غمزدہ مسکرائیں گے اِک دِن

marfat.com

تصوّر آپؐ کا میں نے دِل و جاں میں اُتارا ہے
بڑا مضبوط ہے رشتہ بڑا محکم سہارا ہے

وہ محبوبِ خُداؐ بھی، رحمتہ اللعالمینؐ بھی وہ
ازل سے تا ابد ہر دم رواں رحمت کا دھارا ہے

پُکارا آپؐ کو جس وقت میں نے قعرِ دریا میں
بھنور، گرداب میں، طوفان میں اُبھرا کنارا ہے

فرشتے اُس گھڑی نازل ہوئے تائید و نصرت کو
مسلمانوں نے صدقِ دِل سے جب رو کر پُکارا ہے

بہت بے نور تھے شام و سحر، بے کیف تھے لمحے
درودوں کی صدا سے میں نے ہر لمحہ نکھارا ہے

خُدا اُس پر کرم فرمائے گا، اُس کو نوازے گا
جو منظورِ نظر ہے آپؐ کا، اللہ کا پیارا ہے

مرے سرکارؐ میرے مُونس و ہمدرد و ہمدم ہیں
وہ کوئی اور ہو گا جو ظفرؔ! فرقت کا مارا ہے

marfat.com

مرے پیشِ نظر طیبہ نگر ہے
محبت کا جہاں پیشِ نظر ہے

وہی جو رحمتہ اللعالمینؐ ہے
بشر ہے وہ مگر، خیرالبشرؐ ہے

فروزاں ہے جو اُنؐ کے نقشِ پا سے
وہی رستہ مرا، میری ڈگر ہے

جو آیا بے زبان و بے بصر تھا
وہ لوٹا خوش بیان و دیدہ ور ہے

نہایا خون میں پیاسا، نواسا
مری سرکارؐ کا لختِ جگر ہے

میں سرداروں کو خاطر میں نہ لاؤں
مرا سرکارؐ کے قدموں میں سر ہے

سفر جس کی ہو منزل شہرِ آقاؐ
سفر وہ ہی وسیلۂ ظفرؔ ہے

marfat.com

نبیؐ اللہ کا مُجھ پر کرم ہے
نبیؐ دمساز میرا، دم بدم ہے

مرے سرکارؐ مُجھ پر مہرباں ہیں
مجھے تشویش ہے کوئی نہ غم ہے

امام الانبیا، محبوبِ یزداںؐ
عجب رُتبہ، عجب جاہ و حشم ہے

نہیں آنسو وہ برساتی ہے موتی
نبیؐ کی یاد میں جو آنکھ نم ہے

خُدا کا نام، اسمِ مصطفیٰؐ بھی
مرے سینے، مرے دِل میں رقم ہے

سگِ در ہوں درِ خیرالبشرؐ کا
مرا سرکارؐ نے رکھا بھرم ہے

مری سرکارؐ کی وہ نعت لکھے
ظفرؔ! جو دیدہ ور، صاحب قلم ہے

marfat.com

ذِکرِ خیرالانامؐ کرتے ہیں
جان و دِل اُنؐ کے نام کرتے ہیں

نعت لکھ کے، سنا کے لوگوں کو
نعت کا فیض عام کرتے ہیں

نعت سرکارؐ خود لکھاتے ہیں
ہم تو بس اہتمام کرتے ہیں

ہر گھڑی حمد اور دُرود و سلام
عشق والے یہ کام کرتے ہیں

ڈھلتے جائیں سخن حدیثوں میں
آپؐ جب بھی کلام کرتے ہیں

اُنؐ کے عشاق، اُنؐ کے پروانے
اُنؐ کے در پر قیام کرتے ہیں

عاشقانِ نبیؐ کو جھک کے ظفرؔ
احتراماً سلام کرتے ہیں

marfat.com

محمدؐ آپؐ کا ہے نامِ نامی
ہے احمدؐ آپؐ کا اسمِ گرامی

ادب ہے بس تقاضائے محبت
محبت بس، محمدؐ کی غلامی

کھڑے ہیں دم کشیدہ سر خمیدہ
درِ سرکارؐ پر رومیؒ و جامیؒ

جنیدؒ و بایزیدؒ آئے ادب سے
درِ سرکارؐ پر دینے سلامی

ملائک جن و انساں سر بسر ہیں
مری سرکارؐ کے خادم تمامی

کلام اُنؐ کی ثناء کا لکھ رہا ہوں
ہے جن کی خود خُدا سے ہمکلامی

بھنور میں جب پھنسی اُمت کی کشتی
ظفرؔ! سرکارؐ نے فی الفور تھامی

marfat.com

آپؐ کے پیار کے سہارے چلوں
آپؐ کا نام ہی پکارے چلوں

مُجھ کو سرکارؐ نے بلایا ہے
چھوڑ کر کام کاج سارے چلوں

اپنی پلکوں سے نقشِ پا چوموں
آپؐ کی راہوں کے کنارے چلوں

آپؐ کا نور رہنما ہے مرا
دیکھ کر کیوں میں چاند تارے چلوں

شبِ معراج رونما جو ہوئے
خواب میں دیکھتا نظارے چلوں

دستِ قدرت جو تھامے ہاتھ مرا
نعت کے زاویے اُبھارے چلوں

آنسوؤں کے سوا ظفرؔ! میرے
پاس کچھ بھی نہیں جو وارے چلوں

marfat.com

اُنؐ کی رحمت کا کچھ شمار نہیں
کوئی بھی اُنؐ سا غمگسار نہیں

کیوں نہ ایمان ہو مرا کامل
اُنؐ سے بڑھ کر کسی سے پیار نہیں

آپؐ رحمت ہیں عالمیں کے لیے
منتخب کوئی اِک دیار نہیں

آپؐ کی ذات، فخرِ موجودات
صرف میرا ہی افتخار نہیں

ہے جمالِ حضورؐ آنکھوں میں
اِس سے بڑھ کر کوئی وقار نہیں

آپؐ کا پیار جس نے جیت لیا
اس کی قسمت میں کوئی ہار نہیں

جب سے دیکھا ظفرؔ! رُخِ زیبا
دیدہ و دِل پہ اختیار نہیں

marfat.com

آپؐ کے آستاں پہ آتا ہوں
اپنے من کی مراد پاتا ہوں

آپؐ فیض و عطا کا مرکز ہیں
آپؐ کے در پہ سر جھکاتا ہوں

آپؐ کا سایہ میرے سر پہ رہے
اس دُعا کو میں ہاتھ اُٹھاتا ہوں

دِل میں پڑھتا ہوں میں درُود وسلام
یوں میں سنسان گھر بساتا ہوں

میں پہنتا ہوں آپؐ کا اُترن
میں دیا آپؐ کا ہی کھاتا ہوں

ڈال کر سر میں پاؤں کا دھوون
نِت نئے بال و پر اُگاتا ہوں

آس لے کر ظفرؔ! حضوری کی
سوئے کوئے حبیبؐ جاتا ہوں

marfat.com

ہم درِ مصطفیٰؐ پہ جائیں گے
خالی کشکول بھر کے لائیں گے

ہم زیاں کاروں، پُرخطاؤں کو
اپنے دامن میں وہؐ چھپائیں گے

دستِ رحمت سے پیاسی اُمت کو
آبِ کوثر وہؐ خود پلائیں گے

اُنؐ کے انوار ظلمتِ شب میں
سِیدھا رستہ ہمیں دکھائیں گے

کفر کے بتکدوں میں جا کے ہم
حمد و نعتِ نبیؐ سنائیں گے

حمد کے، نعت کے، درودوں کے
ظلمتوں میں دیے جلائیں گے

میرے گھر میں ظفرؔ! بوقتِ وصال
آپؐ تشریف لے کے آئیں گے

marfat.com

یا خُدا! عشقِ محمدؐ کا عطا اِک جام کر
اور عطا فیضِ نبیؐ کا سرمدی انعام کر

یا خُدا! اُمت کے سر سے ٹال دے سب مشکلیں
اور اُونچا آسماں تک پرچمِ اِسلام کر

خیزاں افتاں جا رہا ہوں میں مدینہ کی طرف
یا خُدا مشکل سفر میرا بخیر انجام کر

میری مٹی کو اُڑا کر سُوئے طیبہ لے کے چل
تُو مرا بادِ صبا! بہرِ خُدا، یہ کام کر

تُجھ پہ لازم ہے یہ ارضِ پاک کے فرمانروا
درسِ عشقِ مصطفیٰؐ ہر مدرسہ میں عام کر

اسمِ احمدؐ یوں رگ و پے میں مرے رچ بس گیا
ذِکر اب کرتا ہوں میں قلب و جگر کو تھام کر

زندگی تیری برائے نام، تُو گمنام ہے
زندگی اپنی ظفرؔ! اپنے نبیؐ کے نام کر

marfat.com

میں درِ مصطفیٰؐ پہ جاتا ہوں
سنگِ در پر جبیں جھکاتا ہوں

مُندمل زخم دِل کے ہوتے ہیں
جونہی سرکارؐ کو دکھاتا ہوں

اپنے دِل میں بسا کے یادِ حضورؐ
دِل کے ایوان کو سجاتا ہوں

یہ عطا اُنؐ کی ہے جو میں اُنؐ کو
جان و دِل کے قریب پاتا ہوں

خواب میں جب بھی دید ہوتی ہے
نعت کے شعر گنگناتا ہوں

جو کوئی ہمکلام ہو مُجھ سے
اس کو نعتِ نبیؐ سناتا ہوں

تھا سیہ بخت میں ظفرؔ! اب تو
اُنؐ کی نسبت سے جگمگاتا ہوں

marfat.com

ذِکرِ سرکارؐ آؤ عام کریں
تشنہ کاموں کو شاد کام کریں

ذِکرِ خیرالبشرؐ عبادت ہے
آپؐ کا ذِکر صبح و شام کریں

حمد و نعت و ثنا، دُرود و سلام
یہ عمل روز و شب مدام کریں

آپؐ قدموں میں بھی بُلا لیں گے
ہم سفر کا تو اہتمام کریں

سر نگوں، سر بلند ہو جائیں
اُنؐ کے قدموں میں گر قیام کریں

چل کر آئے جو اُنؐ کی گلیوں میں
آؤ چل کر اُنھیں سلام کریں

اس سے پہلے کہ موت آئے ظفرؔ
زیست اپنے نبیؐ کے نام کریں

marfat.com

صاحبِ حُسن و جمالؐ! آیا ہوں
بے بسی کی مثال، آیا ہوں

مجھ پہ سرکارؐ ایک نگہِ کرم
میں پریشان حال آیا ہوں

میں تہی دست، برگِ آوارہ
عکسِ حزن و ملال آیا ہوں

ہیں مجسم عطا مرے آقاؐ
میں مجسم سوال آیا ہوں

دِل میں سرکارؐ اب قدم رکھیں
سب کو دِل سے نکال آیا ہوں

ہجر کی تلخیوں سے گھبرا کر
میں برائے وصال آیا ہوں

گرتے پڑتے ظفؔر حرم تک میں
سب کو حیرت میں ڈال آیا ہوں

marfat.com

آپؐ کا فیض عام ہوتا ہے
عشق پھر ہم کلام ہوتا ہے

آپؐ پھر سے ہیں مائلِ اکرام
پھر سے گردش میں جام ہوتا ہے

پھر سے جاری ہر ایک محفل میں
ذِکرِ خیرالانامؐ ہوتا ہے

ذِکرِ خیرالبشرؐ دِل و جاں میں
صبح ہوتا ہے شام ہوتا ہے

بیکسوں اور بے سہاروں پہ
لُطف اُنؐ کا مدام ہوتا ہے

اس کو دیکھا ہے سرفراز سدا
وہ جو اُنؐ کا غلام ہوتا ہے

حمد بھی، نعت بھی ظفؔر پیہم
اور دُرود و سلام ہوتا ہے

marfat.com

قلب و جاں میں سمائے رہتے ہیں
اور خیالوں پہ چھائے رہتے ہیں

آپؐ کی یاد بھی عبادت ہے
آپؐ سے لو لگائے رہتے ہیں

ایسے عُشاق ہیں جو مستی میں
دِل مدینہ بنائے رہتے ہیں

اُن تہی دامنوں پہ نظرِ کرم
جو جہاں کے ستائے رہتے ہیں

وہ جو اُنؐ کے فقیر ہوتے ہیں
دھوپ میں اُن پہ سائے رہتے ہیں

جو فنا فی الرسولؐ ہو جائیں
اپنی ہستی مٹائے رہتے ہیں

کتنے خوش بخت ہیں ظفؔر وہ جو
آپؐ کے در پہ آئے رہتے ہیں

marfat.com

رنج و آلام جب ستائیں گے
ہم درِ مصطفیٰؐ پہ جائیں گے

سنگ درِ پر جبیں جھکائیں گے
پھر کبھی بھی نہیں اُٹھائیں گے

تکتے جائیں گے گنبدِ خضریٰ
پیاس نظروں کی ہم بجھائیں گے

آپؐ کے نقشِ پا کی خاکِ شفا
شہرِ طیبہ سے لے کے آئیں گے

ساری دُنیا کے عالم و فاضل
آپؐ کے در سے نطق پائیں گے

آپؐ کی سیرتِ مُنوّر کو
مشعلِ راہ ہم بنائیں گے

جب ظفؔر خواب میں حضورؐ آئے
بخت سوئے مرے جگائیں گے

marfat.com

یا نبیؐ آپؐ کو پُکارا ہے
مرا کوئی نہیں سہارا ہے

شب گزاری نبیؐ کی یادوں میں
نعت لکھنے میں دِن گزارا ہے

خاکِ پائے نبیؐ کی دولت سے
میں نے دِل کا نگر سنوارا ہے

آپؐ کے فیض سے درخشندہ
جاں ہماری ہے، دِل ہمارا ہے

جو مُنوّر کرے دِل و جاں کو
آپؐ کے نور کا وہ دھارا ہے

آپؐ کا پیار جس نے جیت لیا
پھر کبھی بھی نہیں وہ ہارا ہے

آپؐ کے عاشقوں کی محفل میں
ذِکرِ ہوتا ظفرؔ! تمہارا ہے

marfat.com

مری آنکھوں کا نور صل علیٰ
مری جاں کا سرور صل علیٰ

آپؐ کا نور ہی نظر آئے
مُجھ کو نزدیک و دُور صل علیٰ

آپؐ کی بارگاہ تک پہنچا
مرا حسنِ شعور صل علیٰ

دِل کی بستی میں جلوہ فرما ہیں
مرے آقا حضورؐ صل علیٰ

میں بھی پڑھتا ہوں اور پڑھتے ہیں
مرے ربّ غفور صل علیٰ

میں جو لکھوں گا حمدِ ربّ جلیل
ہو گا بین السطور صل علیٰ

نعت سن کر ظفؔر پکار اُٹھیں
مُجھ سے اہلِ قبور، صل علیٰ

marfat.com

درِ سرکارؐ تک رسائی ہو
رنج و آلام سے رہائی ہو

وہ مدینہ بلائے جاتے ہیں
جن کی تقدیر رنگ لائی ہو

آپؐ کے شہر میں اماں پائے
قوم جو ظلم کی ستائی ہو

آپؐ کے پیار پر نثار کروں
مری جھولی میں گر خُدائی ہو

لب پہ نامِ خُدا رہے ہر دم
دِل میں یادِ نبیؐ سمائی ہو

کلمہ طیبہ ہو قلب سے جاری
موت جب مُجھ کو لینے آئی ہو

ہے دعائے ظفؔر کہ ہر لمحہ
ارفع تر شانِ مصطفائی ہو

marfat.com

ذِکرِ سرکارؐ ہر زباں پر ہے
نگہِ سرکارؐ ہر جہاں پر ہے

اُنؐ کا سایہ ہے سب زمانوں پر
نقشِ پا اُنؐ کا آسماں پر ہے

اُنؐ کی رحمت ہے عالمیں کے لیے
اُنؐ کا احسان ہر زماں پر ہے

جھولیاں سب کی بھرتی جاتی ہیں
ایک میلہ سا آستاں پر ہے

جس جگہ اُنؐ کا نقشِ پا دیکھا
میں نے سر رکھ دیا وہاں پر ہے

میں نے تاریخ چھان ڈالی ہے
آپؐ جیسا کوئی کہاں پر ہے

تُجھ سا خوش بخت کون ہو گا ظفرؔ!
اُنؐ کا سایہ ترے مکاں پر ہے

marfat.com

درِ سرکارؐ تک پہنچا ہوں جب سے
سکوں پایا، قرار آیا ہے تب سے

جو مانگو گے سِوا اُس سے ملے گا
درِ سرکارؐ سے مانگو ادب سے

مجھے عشق و محبت کا خزانہ
ملا سرکارؐ سے، بڑھ کر طلب سے

وہ محبوبِ زماںؐ، محبوبِ یزداںؐ
حقیقت ہے عیاں کہتا ہوں سب سے

کٹا لیتے ہیں سر اُمت کی خاطر
سبق سیکھیں حسینؓ عالی نسب سے

بلائیں اب قریب آقاؐ اُنھیں بھی
جو در سے دُور اُفتادہ ہیں کب سے

خُدا کا پیار مانگیں مصطفیٰؐ سے
ظفرؔ! عشقِ محمدؐ اپنے ربّ سے

marfat.com

رُخ روئے مُنوّر کا جدھر آپؐ نے پھیرا
کھُل برسے گا رحمت کا اُدھر ابر گھنیرا

چھٹ جائیں گی تاریکیاں اُس نورِ مُبیںؐ سے
ماحول کو چمکائے گا پُرنور سویرا

سرکارؐ کی اِک نگہِ کرم سے ہے فروزاں
دِل جس میں مسلط تھا گھٹا ٹوپ اندھیرا

سرکارؐ کے قدموں میں جو لمحات گزارے
اُن لمحوں پہ ہے مان مجھے ناز ودھیرا

اُونچا رہے عباسِؓ علمدار کا صدقہ
اُمت کا علم، دین کی عظمت کا پھریرا

دربان بنایا مجھے سرکارؐ نے جب سے
سرکارؐ کا دربار ہی گھر بار ہے میرا

وہ قلب ظفرؔ! زندہ و جاوید رہے گا
جس قلب میں ہے اسمِ محمدؐ کا بسیرا

marfat.com

ذِکرِ خیرالانامؐ سُوجھے گا
لمحہ لمحہ، مدام سُوجھے گا

وِرد اسمِ حضورؐ کا ہر دم
صبح سُوجھے گا شام سُوجھے گا

سامنے جب ہو گنبدِ خضریٰ
نعتیہ تب کلام سُوجھے گا

لب ہے لرزیدہ، چشم اشک فشاں
یوں درُود و سلام سُوجھے گا

جو سمجھ میں نہ آئے مکتب میں
جالیاں اُنؐ کی تھام سُوجھے گا

عاشقانِ نبیؐ کو محشر میں
نعت کا اہتمام سُوجھے گا

بزمِ نعتِ نبیؐ جہاں بھی ہو
واں ظفرؔ! تیرا نام سُوجھے گا

marfat.com

جب مدینے کی بات کرتا ہوں
کس قرینے کی بات کرتا ہوں

وہ جو محبوبِ حقؐ تعالیٰ ہے
اُس نگینےؐ کی بات کرتا ہوں

درِ سرکارؐ سے جو ملتا ہے
اُس خزینے کی بات کرتا ہوں

جو مُنوّر ہو عشقِ احمدؐ سے
ایسے سینے کی بات کرتا ہوں

جس کی منزل درِ رسالت ہو
اُس سفینے کی بات کرتا ہوں

موت گر آئے اُنؐ کے قدموں میں
کب میں جینے کی بات کرتا ہوں

سگِ در آپؐ ہی کا تو ہے ظفرؔ
اُس کمینے کی بات کرتا ہوں

marfat.com

یا نبیؐ! فیضِ عام فرمائیں
سب کے دِل میں قیام فرمائیں

دست بستہ ہیں، گوش بر آواز
آپؐ کے تشنہ کام، فرمائیں

بے وسیلوں پہ بے سہاروں پہ
آپؐ شفقت مدام فرمائیں

فاصلے دُوریاں سمٹ جائیں
آپؐ جب اہتمام فرمائیں

ہاتھ میں بولتے ہیں کنکر جب
آپؐ اُن سے کلام فرمائیں

وہ جو اُنؐ کے ہوئے خُدا کے ہوئے
اولیائے کرام فرمائیں

پھر ظفؔر اور کچھ نہ مانگے گا
"ہے ہمارا غلام" فرمائیں

marfat.com

شاہِ بطحاؐ! مجھے نظر دے دیں
میں ہوں نادان کچھ خبر دے دیں

آپؐ تک میری عرض پہنچائیں
میری آہوں میں یہ اثر دے دیں

پیار دیں، عشق دیں، محبت دیں
اپنے الطاف کا نگر دے دیں

آپؐ جس کو پسند فرمائیں
کوئی ایسا مجھے ہنر دے دیں

آپؐ کے پاس بار بار آؤں
مری قسمت میں یہ سفر دے دیں

کتنا خوش بخت ہے، مرے آقاؐ
شہرِ طیبہ میں جس کو گھر دے دیں

کیا عجب یارِ غار کا صدقہ
وہ تجھے آگہی ظفرؔ! دے دیں

marfat.com

کبھی اُنؐ کے آستاں پہ اپنی جبیں جھکانا
کبھی اُنؐ کے نقشِ پا پہ دیدہ و دِل بچھانا

اُنھیں آپؐ خود بُلاتے، ہیں نوازتے بھی اُن کو
درِ مصطفیٰؐ پہ جن کا رہتا ہے آنا جانا

تھا میں در بدر مسافر، خانہ بدوش، بے گھر
سرکارؐ کی گلی میں مجھے مل گیا ٹھکانہ

یہی دست تھا، تونگر، مجھے آپؐ نے کیا ہے
مجھے آپؐ نے سکھائی رہ و رسمِ عاشقانہ

یہ جو عشقِ مصطفیٰؐ ہے، یہ حضورؐ کی عطا ہے
ہے یہی مرا اثاثہ، ہے یہی مرا خزانہ

مرا وقتِ آخریں ہے، سرکارؐ آ رہے ہیں
جب تک نہ آپؐ آئیں، مری موت! تُو نہ آنا

یہ ظفرؔ کی التجا ہے، یہی عرضِ مدُعا ہے
وہی دورِ مصطفیٰؐ سا آئے لوٹ کر زمانہ

marfat.com

محبوبِ خُدا، کون بھلا اُنؐ کے سوا ہے
محبوب مرا، کون بھلا اُنؐ کے سوا ہے

ہے سایہ کُناں کون بھلا ننگے سروں پر
رحمت کی ردا، کون بھلا اُنؐ کے سوا ہے

سنتا ہے فقیروں کی فغاں اور بھلا کون
منگتوں کی صدا، کون بھلا اُنؐ کے سوا ہے

بن مانگے بھرے کون بھلا جھولیاں سب کی
جتنے ہیں گدا، کون بھلا اُنؐ کے سوا ہے

اللہ سے بندوں کو ملاتا ہے بھلا کون
وہ راہنما، کون بھلا اُنؐ کے سوا ہے

طائف میں بھلا کس پہ عدو سنگ بزن تھے
دے اُن کو دُعا، کون بھلا اُنؐ کے سوا ہے

آقائے ظفرؔ اُنؐ کے سوا اور بھلا کون
دے بھیک سدا، کون بھلا اُنؐ کے سوا ہے

marfat.com

جس جگہ آپؐ کے قدموں کے نشاں ہوتے ہیں
اس جگہ پیدا نئے کون و مکاں ہوتے ہیں

آپؐ کی یاد سے دِل میں ہے چراغاں کا سماں
آپؐ ہی راحتِ جاں، فیض رساں ہوتے ہیں

رُوبرو رکھتے ہیں وہ چہرۂ زیبائے رسولؐ
اُنؐ کے دیوانے ہیں جیسے بھی، جہاں ہوتے ہیں

آپؐ کے ایک اشارے سے سِرک جاتے ہیں
راہِ عُشاق میں جو سنگِ گراں ہوتے ہیں

جو غلامانِ شہِ والاؐ، گدا اُنؐ کے ہیں
راز سربستہ نہاں، اُن پہ عیاں ہوتے ہیں

آج پھر معرکۂ کرب و بلا برپا ہے
پھر مجاہد سوئے بغداد رواں ہوتے ہیں

عاشقانِ شہِ ابرارؐ کی پہچان ہے یہ
سوختہ جان ظفرؔ! سیف زباں ہوتے ہیں

marfat.com

نبیؐ کے آستاں سے ربّ ملا ہے
پیا پے ڈھونڈنے سے کب ملا ہے

دیا سب کچھ خُدا نے اُنؐ کا صدقہ
درِ سرکارؐ سے ہی سب ملا ہے

ہے جو چاہا وہی اس در سے پایا
ہے جو مانگا وہ روز و شب ملا ہے

نظارہ فرش پر عرشِ بریں کا
مدینے جب گیا میں تب ملا ہے

خُدا کی بندگی چاہت نبیؐ کی
سلیقہ بندگی کا اب ملا ہے

خُدا و مصطفیٰؐ کا ذِکر باہم
ملا ہے، اسمِ اعظم جب ملا ہے

خُدا سے مانگتا ہے عشقِ احمدؐ
ظفرؔ کو مانگنے کا ڈھب ملا ہے

marfat.com

نقشِ پا اُنؐ کا میرے سینے میں
دُور رہ کر بھی ہوں مدینے میں

آپؐ دِل میں نہ گر سمائے ہوں
لُطف کیا خاک ایسے جینے میں

مشک و عنبر میں وہ کہاں خوشبو
جو مہک آپؐ کے پسینے میں

جو دمک اُنؐ کے سنگِ در میں ہے
وہ بھلا کب کسی نگینے میں

مُجھ کو طوفاں ڈبو نہیں سکتا
میں ہوں سرکارؐ کے سفینے میں

جس کو جب چاہیں جس قدر دے دیں
کیا کمی آپؐ کے خزینے میں

اُنؐ کی نسبت سے سرخرو ہے ظفرؔ
ورنہ خوبی ہے کیا کمینے میں

marfat.com

مدینہ کا سفر جاری و ساری
تمہاری آج، کل میری ہے باری

صحابہؓ کس قدر تھے خوش مقدر
مشرف دید سے تھے عمر ساری

سکھائی آپؐ نے بھٹکے ہوؤں کو
مُروّت، حِلم، عجز و انکساری

سبق توحید کا اُنؐ کو پڑھایا
رسالت سے سکھائی اُستواری

عیاں اُن پر ہوئی عظمت خُدا کی
اُنھوں نے دین پر جاں اپنی واری

سنواری زندگی اپنی انھوں نے
انھوں نے آخرت اپنی سنواری

ظفرؔ! وہ زندگی میرا اثاثہ
درِ حضرتؐ پہ جو میں نے گزاری

marfat.com

آپؐ جیسا حسیں نہیں کوئی
دِلربا، دِلنشیں نہیں کوئی

بالیقیں آپؐ رحمتِ عالم
دوسرا بالیقیں نہیں کوئی

آپؐ کے ماسوا حبیبِ خُداؐ
کوئی ہرگز نہیں، نہیں کوئی

آپؐ محبوب سب جہانوں کے
اور کوئی کہیں نہیں کوئی

آپؐ کا نقشِ پا مرے دِل میں
اور تو جاگزیں نہیں کوئی

اُنؐ کے در پر جھکی جبیں جن کی
اُن سا روشن جبیں نہیں کوئی

سگِ در آپؐ کے ظفؔر جیسا
اور تو کمتریں نہیں کوئی

marfat.com

وہ جو محبوبِ ربّ العالمیں ہے، وہی تو رحمتہ اللعالمیںؐ ہے
جو ختم الانبیا و مرسلیں ہے، وہی تو رحمتہ اللعالمیںؐ ہے

وہ جو شیریں لب و شیریں دہن ہے، وہ جس کی گفتگو میں بانکپن ہے
صدا جس کی مثالِ انگبیں ہے، وہی تو رحمتہ اللعالمیںؐ ہے

کھلے گلشن ہیں جس کے دم قدم سے، جہاں روشن ہے جس کے دم قدم سے
وہی نورِ خُدا نورِ مبیں ہے، وہی تو رحمتہ اللعالمیںؐ ہے

مقام اُونچا کیا جس کا خُدا نے، بڑا رُتبہ دیا جس کو خُدا نے
وہ جس کے زیرِ پا عرشِ بریں ہے، وہی تو رحمتہ اللعالمیںؐ ہے

ہوئے جب رُوبرو معراج کی شب، ہٹا ڈالے گئے پردے تھے جو سب
ہوئے صدیقؓ گویا بالیقیں ہے، وہی تو رحمتہ اللعالمیںؐ ہے

وہاں جھکتے ہیں سر سب خودسروں کے، نہ آنسو واں تھمیں دیدہ وروں کے
جہاں خیرالبشرؐ مسند نشیں ہے، وہی تو رحمتہ اللعالمیںؐ ہے

ظفرؔ سے بے نواؤں کا سہارا، وہی ہمدرد و مونس ہے ہمارا
وہی عُشاق کے دِل کے قریں ہے، وہی تو رحمتہ اللعالمیںؐ ہے

marfat.com

جبیں میری ہے اُنؐ کا نقشِ پا ہے
یہ سجدہ بندگی کی انتہا ہے

درِ سرکارؐ کا جو بھی گدا ہے
غنی ہے صاحبِ جُود و سخا ہے

تہی دامن جو آیا در پہ سائل
سخی بن کر یہاں سے وہ گیا ہے

درُودوں کی، سلاموں کی ہمیشہ
فرازِ عرش سے آتی صدا ہے

بجھے گی پیاس اب تشنہ لبوں کی
نبیؐ کے فیض کی چھائی گھٹا ہے

مرے سر پر ہے اُنؐ کا دستِ شفقت
کرم اُنؐ کا ہے یہ اُنؐ کی عطا ہے

خُدا کی حمد کا ، نعتِ نبیؐ کا
ظفرؔ! اُسلُوب تیرا دِلکشا ہے

marfat.com

جب بھی ذِکرِ رسولؐ ہوتا ہے
رحمتوں کا نزول ہوتا ہے

یاد اُنؐ کی سہارا دیتی ہے
دِل مرا جب ملول ہوتا ہے

جب بھی پڑھتا ہوں میں دُرود و سلام
دِل مرا کِھل کے پھُول ہوتا ہے

اسمِ احمدؐ کا صدقہ حرفِ دعا
مستجاب و قبول ہوتا ہے

جو بھی دیتا ہے مُجھ کو میرا خُدا
اُنؐ کے در سے وصول ہوتا ہے

جس جگہ بھی ہو ذِکر جنت کا
ذِکرِ زہرا بتولؓ ہوتا ہے

آپؐ کے پیار کا ظفرؔ! سن لو
عاشقوں کو حصول ہوتا ہے

marfat.com

آپؐ ہیں صادق و امیں آقاؐ
آپؐ سالارِ مرسلیں آقاؐ

آپؐ جیسا سبھی زمانوں نے
کوئی دیکھا نہیں حسیں آقاؐ

ہو گیا وہ قریب اللہ کے
جو ہوا آپؐ کے قریں، آقاؐ

آپؐ کے در پہ جس نے بھی رکھ دی
اُس کی روشن ہوئی جبیں، آقاؐ

خانۂ دِل مرا مُنوّر ہے
آپؐ ہیں میرے دِل نشیں، آقاؐ

وہ جگہ عرش سے ہے ارفع تر
جس جگہ آپؐ ہیں مکیں، آقاؐ

لاج رکھنا ظفرؔ سگِ در کی
آپؐ کا ہے وہ بالیقیں، آقاؐ

marfat.com

نبیؐ کے عشق میں مسرور رہنا
غمِ سود و زیاں سے دور رہنا

بسا لینا حریمِ جاں میں اُنؐ کو
جمالِ نور سے معمور رہنا

بوقتِ دید رقصِ نیم بسمل
یہ ہے عُشاق کا دستور رہنا ۔

نبیؐ کے عاشقوں سے فیض لینا
سرور و کیف سے بھرپور رہنا

کتاب اللہ، سنت مصطفیٰؐ کی
قیامت تک ہے یہ منشور رہنا

مجھے رہنا ہے دیوانہ نبیؐ کا
نہیں سرمدؒ، نہیں منصورؒ رہنا

ظفرؔ! دربان کا منصب مبارک
اِسی نسبت سے اب مشہور رہنا

marfat.com

درِ شہؐ تک رسائی مل گئی ہے
مجھے ساری خُدائی مل گئی ہے

مری سرکارؐ کو اِنسانیت کی
امامت، پیشوائی مل گئی ہے

فلک روشن ہے اُنؐ کے دم قدم سے
زمیں کو خوشنمائی مل گئی ہے

جو پہنچے آپؐ تک اُن کو یقیناً
خُدا تک رہنمائی مل گئی ہے

مجھے نسبت ہے اُنؐ کے نقشِ پا سے
مجھے کتنی بڑائی مل گئی ہے

ہزاروں وسوسوں میں مبتلا تھا
دُرودوں کی اکائی مل گئی ہے

ظفرؔ! اعجاز ہے ذِکرِ نبیؐ کا
زباں کو خوش ادائی مل گئی ہے

marfat.com

جب طبیعت اداس ہوتی ہے
طیبہ جانے کی آس ہوتی ہے

پیاسے جاتے ہیں اُنؐ کی چوکھٹ پر
جب بھی شدت کی پیاس ہوتی ہے

نعت لکھ کر سکون ملتا ہے
جب بڑھی حد سے یاس ہوتی ہے

نعت کے شعر جب میں لکھتا ہوں
روشنی آس پاس ہوتی ہے

جس جگہ نعت کا بیاں ہو وہاں
اُنؐ کی خوشبو و باس ہوتی ہے

نعت یوں تو رقم نہیں ہوتی
کچھ تو وجہِ سپاس ہوتی ہے

نعت کہنا دُرود پڑھ کے ظفرؔ
نعت کی یہ اساس ہوتی ہے

marfat.com

جو مُجھ سے خطا کار و زیاں کار بھی ہوں گے
وہ آپؐ کی رحمت کے طلب گار بھی ہوں گے

عُشاق جو روتے ہیں سدا ہجر میں اُنؐ کے
سرکارؐ مرے مونس و دِلدار بھی ہوں گے

جتنے بھی گدا آئے درِ فیض رساں پر
وہ آپؐ کے فیضان سے سرشار بھی ہوں گے

ہر آن جھکے رہتے ہیں جو آپؐ کے در پر
وہ صاحبِ دِل، صاحبِ اسرار بھی ہوں گے

الفاظ کی خیرات درِ شاہؐ سے لے کر
لکھتے ہیں جو نعت، ایسے قلمکار بھی ہوں گے

محشر کا نہیں خوف وہیں بہرِ شفاعت
محبوبِ خُداؐ، احمدِ مختارؐ بھی ہوں گے

محشر میں سبھی لوگ شفاعت کے طلبگار
صدیق ظفرؔ! طالبِ دیدار بھی ہوں گے

marfat.com

مریضِ جاں بلب ہو، لادوا ہو
درِ سرکارؐ پر آئے، شفا ہو

وہ سجدہ انتہائے بندگی ہے
جو سجدہ آپؐ کے در پر ادا ہو

ہمیشہ کامگار و کامراں ہو
درِ سرکارؐ کا جو بھی گدا ہو

یہی عُشاق کے دِل کی صدا ہے
فروغِ نعت ہو، حمد و ثناء ہو

حوالہ آپؐ عفو و درگزر کا
کریں گے معاف، گر ہم سے خطا ہو

سگِ در پہ بھی اِک نگہِ محبت
نگاہِ مُلتفِت بہرِ خُدا ہو

وہی تقدیرِ اِنساں، امرِ ربی
ظفؔر جو بھی رضائے مصطفیٰؐ ہو

marfat.com

خُداوندا! مرا دِل شاد رکھنا
مرے دِل میں نبیؐ کی یاد رکھنا

عطا کرنا مجھے عشقِ محمدؐ
محبت کا نگر آباد رکھنا

جو ہیں عُشاق محبوبِ خُداؐ کے
اُنھیں آلام سے آزاد رکھنا

مری سرکارؐ پر سب کچھ عیاں ہے
تو کیوں لب پر کوئی فریاد رکھنا

چلیں جو رہنما طیبہ کی جانب
انھیں رہبر، اُنھیں اُستاد رکھنا

مری سرکارؐ کی آمد بھی ہو گی
ادب کے ضابطے ایجاد رکھنا

دُرودوں کے، وظائف کے تصدق
ظفؔر سے دُور ہر اُفتاد رکھنا

marfat.com

یہی ہے عشق و مستی کا قرینہ
رہے پیشِ نظر ہر دم مدینہ

جھکا ہے سر نبیؐ کے آستاں پر
خُداوندا یہ سر اُٹھے کبھی نہ

زمانے بھر کی خوشبوؤں سے بڑھ کر
ہے اُنؐ کے جسمِ اطہر کا پسینہ

فروزاں جس سے ہیں سارے زمانے
مرے آقاؐ وہ تابندہ نگینہ

مرے سرکارؐ جس کے ناخُدا ہوں
وہ کیوں پہنچے نہ ساحل تک سفینہ

خطا کار آئے ہوں گے اُنؐ کے در پہ
نہ ہوگا کوئی بھی مُجھ سا کمینہ

تو نگر ہوں نہاں سینے میں میرے
ظفؔر عشقِ نبیؐ کا ہے خزینہ

marfat.com

کہیں تاریخِ عالم میں نہ دیکھا
کوئی محبوب، محبوبِ خُداؐ سا

بُلایا عرش پر جی بھر کے دیکھا
رُخِ محبوبؐ، چہرہ مصطفیٰؐ کا

وہی لمحے متاعِ زندگی ہیں
دیا جب آپؐ نے مُجھ کو دِلاسہ

مرے دِل میں جمالِ مصطفیٰؐ ہے
مرا انوار سے بھرپور کاسہ

شہادت کو بھی زندہ کر گیا ہے
حبیب اللہؐ کا جاں دے کر نواسہ

مجھے دربان کا منصب عطا ہو
یہ دیکھیں زائریں طُرفہ تماشا

جمالِ دید سے سیراب کر دیں
ظفرؔ مسکین مدت کا ہے پیاسا

marfat.com

فلک پر ربِّ کعبہ، شافعِ محشرؐ سے ملتا ہے
زمیں پر خانہ کعبہ، روضۂ اطہر سے ملتا ہے

درِ کعبہ، درِ سرکارؐ، دونوں قبلہ گاہیں ہیں
عطا کرتا ہے جو اللہ، نبیؐ کے در سے ملتا ہے

شعور اللہ کی عظمت، جمالِ مصطفائیؐ کا
درِ اقدس سے ملتا ہے، خُدا کے گھر سے ملتا ہے

خُدا کے نور کا محکم حوالہ نورِ یزداں کا
شہِ نورالہدیٰؐ سے، نور کے پیکر سے ملتا ہے

ہمیں ملتی ہیں ساری نعمتیں ہی دستِ قدرت سے
ہمیں سب کچھ ہی دستِ ساقیِ کوثرؐ سے ملتا ہے

خُدا کی عظمتوں کا عکس، اُس کی شان کا پرتو
رُخِ زیبائے احمدؐ، چہرۂ انور سے ملتا ہے

ظفؔر محبوب کا صدقہ خُدا دیتا ہے جو جس کو
اُسے دستِ شہِ دیںؐ سے، سخی سرورؐ سے ملتا ہے

marfat.com

سارے عالم آپؐ کے زیرِ اماں زیرِ نگیں، رحمتہ اللعالمیںؐ یا رحمتہ اللعالمیںؐ
پیکرِ جُود و سخا فیض و عطا صادق امیں، رحمتہ اللعالمیںؐ یا رحمتہ اللعالمیںؐ

آپؐ کے دم سے محبت، عشق و مستی کو ثبات، نور افشاں سب زماں کون و مکان و شش جہات
آپؐ کے در پر خمیدہ سر مرا میری جبیں، رحمتہ اللعالمیںؐ یا رحمتہ اللعالمیںؐ

آپؐ امام الانبیاؐ، خیر البشرؐ، خیر الوریٰؐ، آپؐ جیسا باخُدا ہوگا نہ ہے کوئی نہ تھا
آپ محبوبِ خُداؐ عُشاق کے دِل کے قریں، رحمتہ اللعالمیںؐ یا رحمتہ اللعالمیںؐ

حسنِ صورت حسنِ سیرت حسنِ کردار و عمل، دیکھتا رہ جائے جو دیکھے جھلک بس ایک پل
کب حسینوں نے کہیں دیکھا کوئی ایسا حسیں، رحمتہ اللعالمیںؐ یا رحمتہ اللعالمیںؐ

آپؐ ہی شمس الضحیٰ ہیں آپؐ ہی بدر الدجیٰ، آپؐ ہی نور الہدیٰ ہیں آپؐ ہی نورِ خُدا
آپؐ ہی نورِ رسالت آپؐ ہی نور مبیں، رحمتہ اللعالمیںؐ یا رحمتہ اللعالمیںؐ

روز افزوں ہے مرا جذبِ دروں عشقِ فزوں، آپؐ کو ڈھونڈے مرا دیوانہ پن میرا جنوں
میری نگہِ منتظر، دیدۂ تر، قلبِ حزیں، رحمتہ اللعالمیںؐ یا رحمتہ اللعالمیںؐ

اِک نہ اِک دِن ایک لمحہ دید کا بھی آئے گا، اس گھڑی ابرِ کرم عُشاق پر چھا جائے گا
دید ہوگی عید ہوگی ہے ظفرؔ مُجھ کو یقیں، رحمتہ اللعالمیںؐ یا رحمتہ اللعالمیںؐ

marfat.com

وہی محبوب، محبوبِ خُداؐ ہے
وہی محبوب میرا، آپ کا ہے

وہی ہے تاجدارِ تاجداراں
وہی دُکھیوں کا محکم آسرا ہے

وہی ہے کار سازِ درد منداں
مریضوں کو وہی دیتا شفا ہے

وہی چارہ گرِ بے چارگاں ہے
وہی حاجت روا، مشکل کشا ہے

جو ہے سایہ کناں ننگے سروں پر
وہ اُنؐ کے لُطف و رحمت کی رِدا ہے

سبھی دارین اُنؐ سے خیر پاتے
فنا کا دار یا دارالبقا ہے

ظفؔر حمدِ خُدا نعتِ نبیؐ کا
ہے مضموں ایک، پیرایہ جدا ہے

marfat.com

مرے گھر کا جو دروازہ کھلا ہے
کرم اُنؐ کا ہے یہ اُنؐ کی عطا ہے

سراپا خیر ہے، نورِ مجسم
مرا خیرالوریٰؐ نورالہدیٰؐ ہے

وہ آیا پُرسکوں مسرور واپس
جو اُنؐ کے در پہ آزردہ گیا ہے

زیارت نہ ہوئی آقاؐ کی جس کو
وہ عاشق بزار سمجھو مر گیا ہے

وہی ممتاز، یکتا، منفرد ہیں
نہیں کوئی بھی اُنؐ سا دُوسرا ہے

مری سرکارؐ کا وہ دورِ مدنی
مبارک، وہ زمانہ آ رہا ہے

ہے مستقبل کا دور اِسلام ہی کا
ظفرؔ تو بے وجہ گھبرا رہا ہے

marfat.com

مانگنا اُنؐ سے شمس و قمر مانگنا
خاکپائے شفا، سنگِ در مانگنا

مانگنا ربِّ اکبر سے ہر اِک دعا
آپؐ سے ہر دُعا میں اثر مانگنا

مانگنا عجز سے، سوز سے، درد سے
دیں گے خیرات خیرالبشرؐ، مانگنا

مانگنا ہر گھڑی پیار سرکارؐ سے
دردِ دِل مانگنا، چشمِ تر مانگنا

مانگنا آپؐ سے صرف عشق آپؐ کا
رات دِن ہو کہ شام و سحر مانگنا

آپؐ کے فیض سے گر حضوری ملے
پھر بھلا کیسا زادِ سفر مانگنا

بے طلب وہ عطا کر رہے ہیں ظفرؔ
تُجھ پہ لازم ہے پھر بھی مگر مانگنا

marfat.com

میں آپؐ کے در کا ہوں گدا گر شہِ والاؐ
ہیں آپؐ عطاؤں کے سمندر شہِ والاؐ

محبوبؐ ہو، یکتا ہو، معظم ہو، مکرم
ثانی نہ کوئی آپؐ کا ہمسر شہِ والاؐ

سرکارؐ کے القاب ہیں صادق بھی، امیں بھی
محبوبِ خُداؐ، نور کے پیکر شہِ والاؐ

دیتے ہیں حیات آپؐ نئی مردہ دِلوں کو
دُکھیاروں کے ہیں آپؐ مبشر شہِ والاؐ

تائیدِ خُداوندی اگر ہاتھ نہ تھامے
ممکن نہیں توصیفِ پیمبر شہِ والاؐ

ہم نعتیہ اشعار رقم کرتے رہیں گے
یہ حسنِ عبارت ہے سراسر شہِ والاؐ

ہم درد ظفؔر کا نہیں کوئی شہِ کونینؐ
مونس نہ کوئی آپؐ سے بڑھ کر شہِ والاؐ

marfat.com

وہی اللہ کے پیغام بر ہیں
وہی سب رہبروں کے راہبر ہیں

وہی تو رحمتہ اللعالمینؐ ہیں
زماں سارے اُنھیؐ سے بہرہ ور ہیں

وہی شمعِ فروزاں ظلمتوں میں
اُنھیؐ کے نور سے روشن نگر ہیں

وہی مردہ دِلوں کے ہیں مسیحا
وہی بے چارگاں کے چارہ گر ہیں

وہی ہیں بے سہاروں کا سہارا
وہی شاہِ شہاں ہیں، تاجور ہیں

وہی جُود و سخا کا اِک سمندر
گدا جن کے بنے گنجِ شکر ہیں

سواری جائے آقاؐ کی جدھر بھی
ظفرؔ بھی ساتھ ہیں، گردِ سفر ہیں

marfat.com

محبت کی خُدا نے ابتدا کی، محبت آپؐ سے بے انتہا کی
محبت منفرد، ممتاز یکتا، خُدائے مصطفیٰ سے مصطفیٰؐ کی

اُتارا لفظ جب 'اِقرأ' خُدا نے، کیا اعلان محبوبِ خُداؐ نے
ہویدا ہو گئے محبوبِ یزداںؐ، چمک اُٹھی فضا غارِ حرا کی

عیاں کون و مکاں میں ہے، نمایاں ہر زماں میں ہے
خُدا کی دوستی خیرالبشرؐ سے، خُدا سے دوستی خیرالوریٰؐ کی

خُدا نے عرش پر اُنؐ کو بلایا، جو ناممکن تھا ممکن کر دکھایا
درُود اُنؐ کو سلام اُنؐ کو سنایا، نمازِ عشق بھی مل کر ادا کی

بروزِ حشر سب ڈھونڈیں گے اُنؐ کو، عوام الناس بھی سب انبیا بھی
وہاں کام آئے گی رحمت نبیؐ کی، شفاعت واں امام الانبیاؐ کی

میں مشکل میں ہوں جا اُنؐ کو بتائے، مرا حالِ زبوں اُنؐ کو سنائے
عنایت ہو گی یہ بادِ صبا کی، کرامت یہ مری آہِ رسا کی

ظفؔر جب رہبروں نے رہزنی کی، پرائے مال پر ڈاکہ زنی کی
بہت یاد آئی بوبکرؓ و عمرؓ کی اور عثمانِ غنیؓ، شیرِ خُداؓ کی

marfat.com

محبت جاگزیں دِل میں خُدا کی
مَوَدت موجزن خیرالوریٰؐ کی

عطا اللہ کی، عشقِ محمدؐ
نوازش ہے، خُدا و مصطفیٰؐ کی

درُود و نعت پہنچاتی ہے اُنؐ تک
عنایت مُجھ پہ ہے، بادِ صبا کی

شبِ معراج کی گردِ سفر ہے
یہ رنگینی جو ہے، قوسِ قزح کی

تہی داماں جو سائل در پہ آیا
بھری جھولی، گدائے بے نوا کی

شفیع المذنبینؐ کی دید ہو گی
ملے گی یہ جزا، روزِ جزا کی

ظفرؔ کو مل گئی ساری خُدائی
ملی نسبت جو اُنؐ کے نقشِ پا کی

marfat.com

محبت میرے دِل میں مصطفیٰؐ کی
مرے سر پر سدا رحمت خُدا کی

خُدا نے، رحمتہ اللعالمینؐ سے
محبت ابتدا کی، انتہا کی

صدا آتی ہے پیہم لامکاں سے
دُرود و نعت کی، صلِ علیٰ کی

یقیناً روح پرور، جانفزا ہے
فضائے دِل کشا، غارِ حرا کی

عطا کر دے مجھے عشقِ محمدؐ
خُدا سے میں نے رو رو التجا کی

مرے گھر میں ہے رحمت اور برکت
فضیلت ہے یہ اُنؐ کے نقشِ پا کی

درِ سرکارؐ کا دربان ہے تُو
ہے خوش بختی ظفرؔ! تُجھ سے گدا کی

marfat.com

مرے محبوبؐ، محبوبِ خُداؐ ہیں
نبیؐ میرے، امام الانبیاؐ ہیں

حبیب کبریاؐ، خیر البشرؐ ہیں
جنابِ فاطمہؓ خیرالنساؐ ہیں

سراپا روشنی، نورِ مجسمؐ
وہی شمس الضحیٰؐ، بدرالدجیٰؐ ہیں

وہی جو رحمتہ اللعالمیںؐ ہیں
وہی نورالہدیٰؐ، خیرالوریٰؐ ہیں

جو محرموں میں خوشیاں بانٹتے ہیں
وہی بے آسروں کا آسرا ہیں

سخی ایسے، کوئی جتنا بھی مانگے
فزوں تر، بیش تر، کرتے عطا ہیں

مؤدب ایستادہ اُنؐ کے در پر
ظفرؔ مُجھ سے سگِ در بے نوا ہیں

marfat.com

دِل آپؐ کی چوکھٹ پہ جبیں آپؐ کے در پر
سرکارؐ کی رحمت کی ردا ہے مرے سر پر
الطافِ پیمبرؐ نے زمانوں کو نوازا
دیکھا نہ زمانوں نے سخی آپؐ سے بڑھ کر

نقشِ پا اُنؐ کا سجا ہے مرے در پر دیکھو
لُطف و انعام کی بارش مرے گھر پر دیکھو
آؤ اے اہلِ نظر، اہلِ بصیرت لوگو
مری سرکارؐ کا سایہ مرے سر پر دیکھو

خواب میں جب حضورؐ ملتے ہیں
چاک داماں سارے سِلتے ہیں
خوشبوؤں سے فضا مہکتی ہے
دِل کے آنگن میں پھُول کھِلتے ہیں

marfat.com

در پہ خیرالانامؐ! حاضر ہیں
ہم فقیر و غلام حاضر ہیں
سب طلبگارِ عشقِ احمدؐ ہیں
تشنہ لب، تشنہ کام، حاضر ہیں

آپؐ کا ذِکر میرے دم دم میں
ہر خوشی میں حضورؐ ہر غم میں
دیکھتا ہوں جمالِ مصطفویؐ
قلبِ مُضطر میں چشمِ پُرنم میں

محبت کیجے محبوبِ خُداؐ سے
رسول اللہؐ محمد مصطفیٰؐ سے
ظفؔر پڑھ کے دُرودوں کے وظائف
مؤدت مانگیے خیرالوریٰؐ سے

marfat.com

مرے شوق کی منزل آتی ہے، ارمانوں کی منزل آتی ہے
یاں نورِ محمدؐ روشن ہے پروانوں کی منزل آتی ہے

یاں علم و حکمت سرگرداں، یاں فلسفہ منطق بھی حیراں
یاں دِل کی آنکھیں کھلتی ہیں، فرزانوں کی منزل آتی ہے

یاں اہلِ سطوت گریاں ہیں، یاں وقت کے حاکم ترساں ہیں
یاں شاہ و سلطاں لرزاں ہیں، سلطانوں کی منزل آتی ہے

عُشاق یہاں لرزاں ترساں، مجذُوب یہاں خیزاں اُفتاں
دیوانے یہاں رقصاں رقصاں، دیوانوں کی منزل آتی ہے

یاں عربی عجمی انساں ہیں، یاں گورے کالے اِنساں ہیں
اِنسان یہاں سب یکساں ہیں، اِنسانوں کی منزل آتی ہے

ایمان کی دولت بٹتی ہے، ایقان کی دولت بٹتی ہے
عرفان کی دولت بٹتی ہے، مستانوں کی منزل آتی ہے

کم فکر ہوں میں کم کوش ہوں میں، کم فہم ہوں میں کم ہوش ہوں میں
انجان ہوں میں مدہوش ہوں میں، انجانوں کی منزل آتی ہے

marfat.com

مسکین بُلائے جاتے ہیں، غمگین بُلائے جاتے ہیں
مہمان بنائے جاتے ہیں، مہمانوں کی منزل آتی ہے

مرے جذبِ دروں کی خیر شہاؐ، مرے عشق فزوں کی خیر شہاؐ
نادان ہوں میں نادان، شہاؐ!، نادانوں کی منزل آتی ہے

آقاؐ نے کرم جو فرمایا، صدیق ظفرؔ کو بلوایا
دربان کا جُبّہ پہنایا، دربانوں کی منزل آتی ہے

❁❁❁

مری جانب مری سرکارؐ کی ہے نگہِ رحمت بھی
مرے سر پر مری سرکارؐ کا ہے دستِ شفقت بھی
عطا سُبحان[1] کو کر دیں، عطا صنان[2] کو کر دیں
نظر بھی، علم و عرفاں بھی، حضورؐ! اپنی محبت بھی

❁❁❁

1. سبحان صدیق 2. صنان صدیق (مصنف کے پوتے)

marfat.com

وہی جو رحمتہ اللعالمینؐ ہے
وہی محبوبِ ربّ العالمیں ہے

وہی خورشید کا ہے اِستعارہ
مہِ کامل وہی نورِ مبیں ہے

وہیؐ توحید کے پیغام بر ہیں
اُنھیؐ سے رونق دُنیا و دیں ہے

جہاں وہیں سجدہ کناں میری جبیں ہے

خُدا کی نعمتیں ہیں دسترس میں
غذا اپنی فقط نانِ جویں ہے

فقیروں کو بنا دے جو تونگر
سخیؐ ایسا نہیں دیکھا کہیں ہے

marfat.com

زمیں پر گنبدِ خضریٰ کے باعث
فرازِ عرش سے ارفع زمیں ہے

محافظ آپؐ خود ہیں خود نگہباں
یہ اُمت آپؐ کے زیرِ نگیں ہے

پڑی جس پر نظر خیرالبشرؐ کی
زمانے کی نظر میں وہ حسیں ہے

رواں عُشاق ہیں اُس در کی جانب
دوائے دردِ دِل ملتی وہیں ہے

میں بیٹھا ہوں درِ خیرالوریٰؐ پر
زمانے بھر کی ہر نعمت یہیں ہے

مرے سر پر ہے اُنؐ کا دستِ شفقت
مرا وجدان کامل بالیقیں ہے

گروہِ عاشقاں میں چھپ کے بیٹھا
ظفرؔ بھی اِک سگِ در کمتریں ہے

marfat.com

وہ خوش قسمت ہیں جن کی آپؐ کے در تک رسائی ہے
خُدا کا فضل اُن پر، مہرباں ساری خُدائی ہے

مری سرکارؐ کا در مرکز و محور زمانوں کا
یہیں اجماعِ اُمت ہے، یہ ملت کی اکائی ہے

خُدا نے سب جہاں پیدا کیے محبوبؐ کی خاطر
زمین و آسماں، عرشِ بریں، دُنیا بنائی ہے

یہ توفیقِ خُداوندی ہے دِل میں حمدِ باری ہے
خُدا کے فضل سے میرے لبوں پر نعت آئی ہے

جو راضی ہوں گے محبوبِ خُداؐ، راضی خُدا ہوگا
حقیقت وصل کی عُشاق نے ایسے بتائی ہے

جھلک سرکارؐ نے دکھلائی مُجھ کو خواب میں، میں نے
رُخِ انور کی تابانی دِل و جاں میں بسائی ہے

اُنھیؐ سے رہبری مانگو، اُنھیؐ سے روشنی مانگو
جنھوں نے روشنی سارے زمانوں کو دکھائی ہے

marfat.com

نصیبہ دیکھیے اُس مائی کا سرکارؐ نے جس کو
ٹھکانے تک بھی پہنچایا ہے، گٹھڑی بھی اُٹھائی ہے

سعادت ہے یہ میرے واسطے، اعزاز ہے میرا
غلامانِ محمدؐ سے جو میری آشنائی ہے

میں در سے دُور ہوں، مجبور ہوں، آقاؐ مرے کب تک
مری قسمت میں دُوری ہے، مقدر میں جدائی ہے

مرے دِل میں درُودوں کی صدا، ذِکرِ خُدا گونجے
یہی میرا اثاثہ ہے، یہی میری کمائی ہے

مرے بس میں کہاں تھا آپؐ کے در تک پہنچ سکتا
مجھے سرکارؐ کی نظر عنایت کھینچ لائی ہے

مری سرکارؐ فرما دیں سگِ در آپؐ کا ہوں میں
میں سمجھوں گا کہ میں نے دولتِ کونین پائی ہے

غلامِ مصطفیٰؐ ہوں میں، گرفتارِ محبت ہوں
ظفرؔ! اِس خوبصورت قید پر قُرباں رہائی ہے

marfat.com

وضو اشکوں سے کرتے سرخمیدہ اشکبار آئے
حضورِ مصطفیٰؐ عُشاق ہیں دیوانہ وار آئے

یہ دربارِ رسالتؐ ہے یہ دربارِ محبت ہے
یہاں پر عاشقوں کے دیدہ و دِل کو قرار آئے

جھکائیں سر سنہری جالیوں کے سامنے جب بھی
صدائے جانفزا آئے، ہوائے مشکبار آئے

یہ اظہارِ تشکّر ہے، یہ احساسِ ندامت ہے
یہ آنسو جو مری آنکھوں میں ہیں بے اختیار آئے

جو عاشق پا شکستہ آپؐ کے در تک نہیں پہنچے
مری سرکارؐ خود خوابوں میں اُن کے بار بار آئے

گئے مایوس جتنے بھی گئے ناکام جتنے بھی
وہ اُنؐ کے در سے واپس کامیاب و کامگار آئے

مری سرکارؐ نے اُن کو دعاؤں سے نوازا ہے
وہ طائف کی گلی میں سنگدِل، جو سنگبار آئے

marfat.com

نصیبہ جس کا سویا ہے مقدر جس کا بگڑا ہے
درِ سرکارؐ پر جائے، بنا آئے، سنوار آئے

یہاں سے اِک سوالی بھی نہ خالی ہاتھ لوٹا ہے
مری سرکارؐ کے در پر سوالی بے شمار آئے

جو بے توقیر آئے، بے سہارا، اُنؐ کی چوکھٹ پر
درِ سرکارؐ سے لوٹے تو واپس باوقار آئے

گنہگارو! سیہ کارو! خطا کارو! نہ گھبراؤ
اِدھر آؤ، شفاعت کو حبیبِ کردگارؐ آئے

مکان و لامکاں میں حمدِ باری جاری و ساری
درُودوں کی، فضاؤں سے، خلاؤں سے، پکار آئے

تروتازہ ہو پھر، شاداب ہو پھر گُلشنِ اُمت
خزاں دیدہ چمن میں پھر بہار آئے، نکھار آئے

مؤدب، مُنفعِل آیا ظفرؔ کم تر سگِ در بھی
سگِ در آپؐ گر مُجھ سا بلائیں اِک، ہزار آئے

marfat.com

ازل سے تا ابد جاری کرم کا سلسلہ دیکھو
مری سرکارؐ کے در پر رواں بحرِ سخا دیکھو

وہی ہیں رحمتہ اللعالمینؐ، خیرالبشرؐ بھی ہیں
وہ ہیں نور الہدیٰؐ دیکھو، وہ ہیں خیرالوریٰؐ دیکھو

وہی محبوبؐ ملت ہیں، وہی محبوبِ اُمت ہیں
خُدائی کے بھی ہیں محبوب، محبوبِ خُداؐ دیکھو

''نگاہِ عشق و مستی میں وہی اوّل وہی آخر''
نہیں کوئی زمانوں میں جو اُنؐ سا دوسرا دیکھو

''وہی قرآں، وہی فرقان، وہی یٰسیں، وہی طٰہٰ''
وہ لاثانی ہیں، یکتا ہیں، امام الانبیاؐ دیکھو

''وہ دانائے سُبل، ختم الرسل، مولائے کُل'' بھی وہ
وہ جن کے در کا ہے اقبالؔ بھی ادِنیٰ گدا دیکھو

جہانِ معرفت کی شان و آب و تاب دیکھو گے
مری سرکارؐ کے در پر جبیں رکھ کر ذرا دیکھو

marfat.com

اُنھیؐ کے دم سے ہر سو روشنی ہے، نور پھیلا ہے
وہ ہیں شمس الضحیٰؐ دیکھو، وہ ہیں بدرالدجیٰ دیکھو

جھکا دو سر کو اپنے آستانِ شاہِ والاؐ پر
جمالِ وصل کے پُرکیف لمحے پھر سدا دیکھو

سوالی خالی جھولی لے کے آیا آپؐ کے در پر
مرے آقاؐ نے دامن اُس کا خالی بھر دیا دیکھو

جہاں دیکھو نقوشِ پا جبیں اپنی وہیں رکھ دو
نہ پھر کچھ آپؐ کے نقشِ کفِ پا کے سوا دیکھو

مری سرکارؐ کا در بے سہاروں کا سہارا ہے
یہ دارالامن ہے، دارالاماں، دارالشفا دیکھو

مدینہ کی فضائیں جانفزا بھی رُوح پرور بھی
ادب سے جھک کے چلتی ہے یہاں بادِ صبا دیکھو

وہ دیکھو سر بُریدہ ہیں، جو ہیں سردار اُمت کے
نبیؐ کے خانوادے کا ظفرؔ! صبر و رضا دیکھو

marfat.com

ہوائیں مشکبار آئیں، مرے آقاؐ کے قدموں میں
فضائیں نور برسائیں، مرے آقاؐ کے قدموں میں

یہ فرمایا نبیؐ نے ماؤں کے قدموں میں ہے جنت
اماں پائیں سبھی مائیں، مرے آقاؐ کے قدموں میں

مریضِ لا علاج و لا دوا و جاں بلب آ کر
نئی اِک زندگی پائیں، مرے آقاؐ کے قدموں میں

وہ جن کے کام بگڑے ہوں، مسائل جن کے اُلجھے ہوں
وہ آ کر ان کو سلجھائیں، مرے آقاؐ کے قدموں میں

یہاں خیزاں و اُفتاں آ کے سب مجذوب مستانے
دما دم رقص فرمائیں، مرے آقاؐ کے قدموں میں

جو عاشق نیم جاں ہیں جان میں جاں ان کی آ جائے
مریضِ عشق سب لائیں، مرے آقاؐ کے قدموں میں

جنھوں نے در بدر کی خاک چھانی ٹھوکریں کھائیں
بھلا وہ کیوں نہ اِٹھلائیں، مرے آقاؐ کے قدموں میں

marfat.com

مجھے قلب و نظر میں نور بھرنا دید کرنا ہے
مجھے کچھ روز ٹھہرائیں، مرے آقاؐ کے قدموں میں

جو بے بال و پر و بے آسرا و بے وسیلہ ہیں
خُدایا اُن کو بُلوائیں، مرے آقاؐ کے قدموں میں

محبت کس جگہ ملتی ہے سب سے بڑھ کے اِنساں کو
سبھی عُشاق بتلائیں، مرے آقاؐ کے قدموں میں

مریضِ دردِ دِل آئیں، مریضِ عشق بھی آئیں
نصیب اپنا وہ چمکائیں، مرے آقاؐ کے قدموں میں

مدینہ جانے والے ساتھ لے جائیں مجھے للّٰہ
کرم فرمائیں، پہنچائیں، مرے آقاؐ کے قدموں میں

جو عاشق گرتے پڑتے آپؐ کے در تک چلے آئے
وہ آئیں، آ کے سستائیں مرے آقاؐ کے قدموں میں

خُدائے مہرباں سے روز و شب ہے التجا میری
ظفؔر بیکس کو بھجوائیں، مرے آقاؐ کے قدموں میں

marfat.com

یہ محبوبِ خُداؐ کا آستاں ہے
یہی قبلہ نما جنت نشاں ہے

رہے شاداب و زرخیز و ثمر بار
حبیبِ کبریاؐ کا گُلستاں ہے

خُدا نے اُنؐ کی خاطر ہی بنائے
زماں سارے، مکان و لامکاں ہے

خُدا و مصطفیٰؐ کا ذِکر باہم
یہی میرا وظیفہ حرزِ جاں ہے

شبِ معراج ہی تھی وصل کی شب
عیاں تر ہے، یہ وہ سرِ نہاں ہے

جسے سن کر ہیں کنکر بول اُٹھتے
مری سرکارؐ کا معجز بیاں ہے

ہے مسکن آپؐ کا طیبہ نگر میں
یا پھر عُشاق کا قلبِ تپاں ہے

marfat.com

سبھی عُشاق بُلوائے گئے ہیں
جسے دیکھو سوئے طیبہ رواں ہے

محبت ہے وطیرہ اولیاء کا
کب اُن کے ہاتھ میں تیر و کماں ہے

عدو ہیں سنگ بار و تیر انداز
مگر الطاف اُنؐ کا درمیاں ہے

کرم فرمائے ہیں آقاؐ نے کیا کیا
یہ دِل آویز و دِلکش داستاں ہے

یہی عنوان ہے کرب و بلا کا
کٹا سر، بر سرِ نوکِ سناں ہے

قیامت کا سماں ہے کربلا میں
بریدہ سر ہر اِک طفل و جواں ہے

ظفؔر سرکارؐ کے در پر جھکا ہے
بظاہر اُنؐ کا دیوانہ یہاں ہے

marfat.com

بڑا احسان ہے مُجھ پر خُدا کا
میں عاشق ہوں محمد مصطفیٰؐ کا

غلام اُنؐ کا ہوں میں روزِ ازل سے
اُنھیؐ کا نام لیوا ہوں سدا کا

مجھے خود آپؐ دیتے ہیں سہارا
اگر وقت آئے کوئی اِبتلاء کا

سدا رہتی ہے مجھ سے دُور مشکل
کرم ہے یہ علیؓ مشکل کشا کا

جو مُجھ سے نیم جاں جانبر ہوئے ہیں
یہ ہے اعجاز طیبہ کی فضا کا

ملی تنہائی میں اُنؐ کی رفاقت
نصیبہ دیکھیے غارِ حرا کا

بُلایا عرش پر جی بھر کے دیکھا
رُخِ محبوبؐ چہرہ دِلربا کا

marfat.com

شفیع المذنبینؐ کی دید ہو گی
ملے گا یہ صلہ روزِ جزا کا

کرم بخشی ہے اُنؐ کی، ہے مؤثر
مرا اُسلوب عرضِ مُدعا کا

کٹے گا آپؐ کی نظرِ کرم سے
مُسلّط دور ہے جور و جفا کا

عُدو بغداد پر آتش فشاں ہے
اِعادہ پھر سے ہے کرب و بلا کا

مجاہد پھر کفن بر دوش نکلے
نہیں ڈر غازیوں کو کچھ قضا کا

بچا لیتے ہیں جاں کے دشمنوں سے
بھرم رکھتے ہیں آپؐ اہلِ وفا کا

سگِ در پر بھی ہیں الطاف فرما
سہارا ہیں ظفرؔ ادنیٰ گدا کا

marfat.com

بشر کوئی نہیں خیرالبشرؐ سا
غلامِ کمتریں منصب ہے میرا

مری نس نس میں ذِکرِ مصطفیٰؐ ہے
مری سرکارؐ دِل میں جلوہ فرما

مری نعتوں کا اِک اِک شعر مُجھ پر
مری جاں میں، کتابِ دِل میں اُترا

مری ویران و بنجر کشتِ جاں پر
چھما چھم ابرِ رحمت کھُل کے برسا

کلی دِل کی کھِلے، خوشبوئیں بکھریں
ہوا ہے ذِکر کرتے ایک عرصہ

حضوری کا شرف مُجھ کو عطا ہو
ہوں میں بھی وصل کی نعمت کا ترسا

رواں عُشاق ہیں طیبہ کی جانب
مجھے بھی ساتھ لے جائیں خُدارا

marfat.com

وہی چارہ گرِ بے چارگاں ہیں
وہی ہیں بے سہاروں کا سہارا

وہ لَوٹا پُرسکوں، سیراب ہو کر
جو در پہ تشنہ لب آیا تھا پیاسا

نوازا مُجھ کو اپنی نصرتوں سے
میں جب بھی مشکلوں میں تھک کے ہارا

عدو نے تیر جب مُجھ پر چلایا
مری سرکارؐ نے رُخ اس کا موڑا

تھمے طُوفاں، رُکیں سرکش ہوائیں
بھنور میں نام جب اُنؐ کا پُکارا

توجہ آپؐ نے فرمائی جس دم
ہوا گرداب میں پیدا کنارہ

ظفؔر درباں بنا کے اپنے در کا
مجھے سرکارؐ نے اعزاز بخشا

marfat.com

مریضِ عشق کو سرکارؐ کا دیدار ہو جائے
شفا سے بہرہ ور، وہ لادوا بیمار ہو جائے

مرے آقاؐ ہیں مرکز اور محور سب زمانوں کا
رواں اُنؐ کی طرف ہر قافلہ سالار ہو جائے

گدائے بے نوا جو سر جھکائے آپؐ کے در پر
ہمیشہ ہم نے دیکھا ہے وہی سردار ہو جائے

جو عاشق آپؐ کا ہے، وہ سدا حمد و ثناء لکھے
سنائے نعت، جب وہ مائلِ گفتار ہو جائے

جو لکھے آپؐ کی نعتیں محبت سے عقیدت سے
یقیناً منفرد، ممتاز، وہ فنکار ہو جائے

شکستہ پا مسافر جو رواں ہے سوئے طیبہ وہ
نگاہِ مُلتفت ہو گر، سُبک رفتار ہو جائے

سوائے آپؐ کے کوئی نہیں محبوب خالق کا
نہیں کوئی جو مخلوقات کا دِلدار ہو جائے

marfat.com

خُدا بھی بخش دیتا ہے خطائیں اپنے بندوں کی
اگر حامی و ناصر احمدِ مختارؐ ہو جائے

ابھی جاری و ساری معرکۂ حق و باطل ہے
ہر عاشق خون دینے کے لیے تیار ہو جائے

ہیں یکجا آج غدارانِ مِلت، دین کے دُشمن
اب ان سے ہر مسلماں برسرِ پیکار ہو جائے

ہمارے حکمراں مدہوش ہیں سب خوابِ غفلت میں
یہ خوابیدہ قبیلہ نیند سے بیدار ہو جائے

مدد فرمائیں آقاؐ حضرتِ عباسؓ کا صدقہ
کوئی جاں باز اُمت کا علمبردار ہو جائے

سوائے آپؐ کے در کے وہ جائے تو کہاں جائے
کوئی مری طرح نادار گر لاچار ہو جائے

مؤدب سرنگوں ہے جو ظفؔر سرکارؐ کے در پر
عجب کیا وہ بھی اِک دِن صاحبِ اَسرار ہو جائے

marfat.com

دیارِ مصطفیٰؐ میں جس کا گھر ہے
معزز محترم ہے معتبر ہے

ملی ہے سربلندی اس کو، جس کا
مرے سرکارؐ کے قدموں میں سر ہے

میں بے بس اور بے چارہ نہیں ہوں
مری سرکارؐ، میری چارہ گر ہے

ملی جو انؐ کے در تک باریابی
مری ماں کی دعاؤں کا اثر ہے

وہی ہے وقت حاصل زندگی کا
ہوا جو آپؐ کے در پر بسر ہے

اُنھیؐ سے میں اُنھیؐ کا پیار مانگوں
یہی میری دعائے مختصر ہے

سوالی کوئی بھی خالی نہ لوٹا
درِ سرکارؐ ہے داتا کا در ہے

marfat.com

جسے سرکارؐ نے اِک بار دیکھا
ہمیشہ کے لیے روشن بصر ہے

رُخِ تاباں کی جگمگ سے، ضیا سے
خجل خورشید، شرمندہ قمر ہے

زمانوں کو مُنوّر کرنے والا
مری سرکارؐ کا طیبہ نگر ہے

مری سرکارؐ کے در پر جھکا ہے
کوئی سردار ہے یا تاجور ہے

درِ سرکارؐ سے لے رہنمائی
ہے جو بھی رہنما، جو مقتدر ہے

نہیں تکتا درِ شاہاں کی جانب
جو خادم آپؐ کا دستِ نگر ہے

مسلسل در کے باہر ایستادہ
سگِ در آپؐ کا احقر ظفؔر ہے

marfat.com

مری کشتی کنارے پر لگائیں یا رسول اللہؐ
بھنور، گرداب سے مُجھ کو بچائیں یا رسول اللہؐ

ضیائیں پھیل جائیں پھر سے ہو ماحول نورانی
جھلک روئے مُنوّر کی دِکھائیں یا رسول اللہؐ

بڑی مدت سے عاشق گوش بر آواز بیٹھے ہیں
انھیں دیدار کا مژدہ سنائیں یا رسول اللہؐ

تبسم آپؐ کا دیکھیں یقیناً پھر سے جی اُٹھیں
خوشی سے غم کے مارے مسکرائیں یا رسول اللہؐ

وہ راہیں آپؐ کے نقشِ قدم سے جو مزیّن ہیں
اُنھی راہوں میں پلکیں ہم بچھائیں یا رسول اللہؐ

رہِ عشقِ نبیؐ پہ ہم کو چلنے کی سعادت دیں
رموزِ عشق و مستی بھی سکھائیں یا رسول اللہؐ

سبھی عُشاق میرے گھر میں استقبال کو آئیں
مرے گھر آپؐ گر تشریف لائیں یا رسول اللہؐ

marfat.com

ملے اذنِ حضوری نیم جاں عُشاق کو آقاؐ
کہاں تک ہجر کے صدمے اُٹھائیں یا رسول اللہؐ

جو بے بال و پر و بے آسرا و بے وسیلہ ہیں
کبھی اُن کو بھی چوکھٹ پر بلائیں یا رسول اللہؐ

مری جب سانس رُکتی ہے، مرا دم گھٹنے لگتا ہے
سکوں دیتی ہیں طیبہ کی ہوائیں یا رسول اللہؐ

جو اپنی گود میں عشقِ نبیؐ کا درس دیتی ہیں
بڑی عظمت کی حامل ہیں وہ مائیں یا رسول اللہؐ

میں بے گھر ہوں، میں ہوں خانہ بدوش و دربدر آقاؐ
مجھے آپؐ اپنے قدموں میں بٹھائیں یا رسول اللہؐ

خُدارا مُجھ سے مسکیں پر بھی اِک نظرِ کرم آقاؐ
مرا سویا مقدر بھی جگائیں یا رسول اللہؐ

ظفؔر کی لغزشیں ساری نظر انداز کر دینا
سبھی کوتاہیاں، جُملہ خطائیں، یا رسول اللہؐ

marfat.com

کیسی ہو گی پھبن خُدا جانے
کیسی ہو گی لگن خُدا جانے

کس طرح نور سے مُتور تھا
آپؐ کا تن بدن خُدا جانے

خلعتِ فاخرہ تھی کس چھب کی
آپؐ کے زیبِ تن خُدا جانے

کیسا اندازِ دِلربائی تھا
کیسا دِلکش ملن خُدا جانے

آسمانوں پہ کیسے دیپ جلے
چمکا چرخِ کہن خُدا جانے

جو نچھاور کیا گیا اُنؐ پر
کیسا کیسا تھا دھن خُدا جانے

دید وہ دید تھی اکیلے میں
یا سرِ انجمن خُدا جانے

marfat.com

عشق و مستی کا کیسا عالم تھا
کیسا طرزِ سخن خُدا جانے

جانِ عالم کہا گیا اُنؐ کو
یا کہ رُوحِ زمن خُدا جانے

باخُدا گفتگوئے راز و نیاز
کیسے ہوں گے مگن خُدا جانے

اِک زمانہ گزار کر لوٹے
یا کہ پھر دفعتہً خُدا جانے

وقت ٹھہرا، رُکا، تھما ہو گا
وقت کا وہ چلن خُدا جانے

آپؐ کے نور سے مُنوّر ہو
کب مرا فکر و فن خُدا جانے

کب ظفرؔ! آپؐ کو پسند آئے
تیرا دیوانہ پن، خُدا جانے

marfat.com

فکرِ سرکارؐ وجہِ راحت ہے
ذِکرِ سرکارؐ عین عبادت ہے

میں تہی دست بھی تونگر ہوں
مُجھ کو سرکارؐ سے محبت ہے

میں ہوں سرمایہ دارِ عشقِ نبیؐ
خاکِ پا اُنؐ کی میری دولت ہے

ہم بھی دامنوں کا سرمایہ
نعت اُنؐ کی ہے اُنؐ کی مدحت ہے

مرے دِل میں جمال ہے اُنؐ کا
کہکشاؤں سی دِل کی حالت ہے

آپؐ کا نقشِ پا ہے گھر میں مرے
اس لیے گھر میں خیر و برکت ہے

خوش نصیب اور خوش مقدر ہیں
جن کے سر پر وہ دستِ شفقت ہے

marfat.com

وہ معزز بھی، معتبر بھی ہیں
اسمِ احمدؐ سے جن کی نسبت ہے

آپؐ کے عاشقوں کا پختہ یقیں
جذبِ صادق، سلیم فطرت ہے

ناز کچھ بھی نہیں عبادت پر
کارساز آپؐ کی شفاعت ہے

چاند سورج چلیں اِشاروں پر
دستِ سرکارؐ میں وہ قدرت ہے

وہ جو رحمت ہیں عالمیں کے لیے
مرے سر پر اُنھیؐ کی رحمت ہے

میں ہوں درباں درِ رسالت کا
اِس سے بڑھ کر بھی کوئی نعمت ہے

وقت گزرے ظفرؔ! حضوری میں
یہی عُشاق کی ضرورت ہے

marfat.com

جس گھڑی نعت کا بیاں ہوگا
فیض و لُطفِ نبیؐ عیاں ہوگا

عاشقان نبیؐ کے سر پہ سدا
اُنؐ کا سایہ یہاں، وہاں ہوگا

منکشف آپؐ کے غلاموں پر
لاکھ پردوں میں جو نہاں ہوگا

آپؐ نبیوں کے جب امام ہوئے
کون واں دے رہا اذاں ہوگا

لامکاں جس پہ ناز کرتا ہے
مرے آقاؐ کا وہ مکاں ہوگا

ناقہ جس گھر کے پاس رُک جائے
آپؐ کا وہ ہی میزباں ہوگا

سنگ کھا کر بھی لب پہ حرفِ دعا
آپؐ سا کون مہرباں ہوگا

marfat.com

جب نکیرین مُجھ سے پوچھیں گے
نامِ احمدؐ ہی حرزِ جاں ہوگا

ہر کوئی آپؐ کو پکارے گا
روزِ محشر جب امتحاں ہوگا

اِک طرف میں اور اِک طرف دوزخ
لُطفِ سرکارؐ درمیاں ہوگا

خوشبو پھیلائے گا زمانوں میں
شہرِ طیبہ کا گُلستاں ہوگا

آپؐ کے عاشقوں کے در سے بھی
فیض کا سلسلہ رواں ہوگا

لاکھ ڈھونڈو سبھی زمانوں میں
آپؐ جیسا کوئی کہاں ہوگا

نعت جمشید[1] جب پڑھے گا ظفرؔ! جمشید اعظم چشتی
دیکھنا کیسے گُل فشاں ہوگا

marfat.com

درِ خیرالبشرؐ پیشِ نظر ہے
یہیں محبوبِ یزداںؐ جلوہ گر ہے

وہی ہے رحمتہ اللعالمینؐ جو
محبت، امن کا پیغام بر ہے

وہی اِنسانیت کا رہنما ہے
وہی اُمت کا اپنی راہبر ہے

اُسی جانب رواں ابرِ کرم ہے
رواں وہ نور کا پیکر جدھر ہے

مدینہ کی گلی کا ذرّہ ذرّہ
نظر افروز ہے جادو اثر ہے

نبیؐ کے عشق میں جو مبتلا ہے
جہاں، جیسے بھی ہے، اُن کو خبر ہے

بچا لیں ہم کو گردابِ بلا سے
بھنور، طوفان ہے، مدّوجزر ہے

marfat.com

دگرگوں ہے حضورؐ اُمت کی حالت
نظامِ عدل یاں زیر و زبر ہے

میں اُنؐ کا تھا، اُنھیؐ کا ہوں، رہوں گا
مری رُوداد اتنی مختصر ہے

جو آیا اُنؐ کے در پر بے بصیرت
وہ اب اہلِ نظر ہے، دیدہ ور ہے

خُدا کی حمد بھی، نعتِ نبیؐ بھی
رہا میرا وظیفہ عمر بھر ہے

مری شیریں بیانی، نعت خوانی
سب اُنؐ کی یاد کا شیریں ثمر ہے

اُسے دربان کی خلعت عطا ہو
جو عاشق آپؐ کا آشفتہ سر ہے

ظفرؔ! سرکارؐ کی نگہِ کرم سے
جو ذرّہ تھا وہ تابندہ گہر ہے

marfat.com

گریزاں مُجھ سے مرضِ لادوا ہے
کہ سر پر دستِ شفقت آپؐ کا ہے

مصائب سے بچا لیتے ہیں مُجھ کو
کرم اُنؐ کا ہے، یہ اُنؐ کی عطا ہے

مرے محبوب کی عظمت تو دیکھو
مرا محبوب، محبوبِ خُداؐ ہے

تھی جن کی پشت پر مہرِ نبوت
مرے سینے پہ اُنؐ کا نقشِ پا ہے

مری رگ رگ میں ذِکر اللہ جاری
مری نس نس میں عشقِ مصطفیٰؐ ہے

رسائی آپؐ کے در تک ملی ہے
مرے ہادی و مُرشد کی دُعا ہے

کنارے خود قریب آئے ہیں میرے
بھنور میں نام جب اُنؐ کا لیا ہے

marfat.com

نبیؐ کی یاد سے من اُجلا اُجلا
مُنوّر ذِکر سے دِل ہو گیا ہے

میں حمد و نعت باہم لکھ رہا ہوں
مرا اُسلوب یکتا و جدا ہے

میں مفلس ہوں کروں میں کیا نچھاور
مری جاں آپؐ پر آقاؐ فدا ہے

میں بے بال و پر و بے آسرا ہوں
مُجھے بس آپؐ ہی کا آسرا ہے

گدا جس در کے سب شاہ و گدا ہیں
سوائے آپؐ کے در کونسا ہے

فنا ہوتے ہیں جو عشقِ نبیؐ میں
فنا ظاہر میں، باطن میں بقا ہے

میں دربانِ درِ خیرالوریٰؐ ہوں
ظفرؔ! کیسا یہ اعلیٰ مرتبہ ہے

marfat.com

یہ عطائے خُدا ہے، نعمت ہے
نعت ہر دور کی ضرورت ہے

عشقِ سرکارؐ میرا سرمایہ
ذِکرِ سرکارؐ میری دولت ہے

میرے ہمدم، حضورؐ انور ہیں
آپؐ کے دم سے میری عزت ہے

میں کسی در پہ جھک نہیں سکتا
آپؐ کے در سے میری نسبت ہے

میرے دِل میں جو روشنی سی ہے
میری سرکارؐ کی امانت ہے

میں جو مسرور و مطمئن سا ہوں
آپؐ کے فیض کی بدولت ہے

وقت کے بادشاہ جھکتے ہیں
کیا درِ مصطفیٰؐ کی عظمت ہے

marfat.com

آپؐ کی مشکبار گلیوں میں
بالیقیں عاشقوں کی جنت ہے

عاشقوں کا عظیم سرمایہ
پیار اُنؐ کا ہے اُنؐ کی چاہت ہے

ناتوانوں کی جاں میں جان آئے
آپؐ کے ذِکر میں وہ طاقت ہے

آج بھی گلستانِ عالم میں
آپؐ کے دم سے نور و نکہت ہے

کفر کے دِل پہ خوف طاری ہے
آپؐ کی وہ عظیم سطوت ہے

لمحہ لمحہ دُرود و نعت و سلام
ایک نعمت ہے، اِک عبادت ہے

بات کوئی سوائے حمد و نعت
کب ظفرؔ! مُجھ کو اتنی فرصت ہے

marfat.com

آپؐ ہی خیرالبشرؐ ہیں، آپؐ ہی نورِ مبیں
میرے آقاؐ میرے مولاؐ رحمتہ اللعالمیںؐ

حُسنِ صورت، حُسنِ سیرت، حُسنِ کردار و عمل
سب جہاں والوں نے کب دیکھا کوئی ایسا حسیں

آپؐ مسجودِ ملائک، آپؐ محبوبِ خُداؐ
آپؐ سا کوئی نہیں ہے، آپؐ سا کوئی نہیں

آپؐ جیسا مہربان و مشفق و درد آشنا
میں نے تاریخِ محبت میں نہیں دیکھا کہیں

وہ امانت وہ دیانت اور وہ صدق و صفا
دُشمنِ جاں آپؐ کو کہتے تھے صادق اور امیں

آپؐ کی رفتار ایسے جیسے رفتارِ صبا
آپؐ کا طرزِ تکلّم ایسے جیسے انگبیں

جس قدر میں نے جھکایا سر درِ سرکارؐ پر
اُس قدر روشن ہوئی میری نظر، میری جبیں

marfat.com

دید کے طالب ہیں آقاؐ کب سے فرشِ راہ ہیں
میری نگہِ منتظر، دیدۂ تر، قلبِ حزیں

ایک سادہ سی چٹائی آپؐ کا تختِ شہی
سارے عالم آپؐ کے زیرِ اماں، زیرِ نگیں

آپؐ کے دم سے ملا ہے نوعِ اِنساں کو وقار
گنبدِ خضریٰ کے باعث رشکِ جنت یہ زمیں

تھی وہ تجدیدِ محبت یا تھا اقرارِ وفا
آپؐ بُلوائے گئے جب بر سرِ عرشِ بریں

عرش والے بول اُٹھے مرحبا، صد مرحبا
عرشِ اعظم پر ہوئے میرے نبیؐ مسند نشیں

جن مکانوں پر سے گزرا تختِ شاہی آپؐ کا
ایسے گھر آباد ہیں، دِل شاد ہیں ایسے مکیں

آپؐ کا نقشِ قدم دیکھا جہاں میں نے ظفرؔ
رکھ دیا میں نے وہیں سر اور اپنا دِل وہیں

marfat.com

شاہِ کونینؐ کی ثناء کرنا
نعت سرکارؐ کی لکھا کرنا

میرا سرمایہ عشقِ احمدؐ ہے
میرے مولا! اسے سوا کرنا

ربّ اکبر سے ہے دُعا یہ مری
اپنے محبوبؐ کا گدا کرنا

آپؐ انسانیت کے رہبر ہیں
آپؐ کو اپنا رہنما کرنا

جن کا سایہ ہے سب زمانوں پر
اُنؐ کی توصیف برملا کرنا

آپؐ بن کر قرار آئیں گے
صبر خستہ دِلاں! ذرا کرنا

آپؐ کی دید ہو گی محشر میں
عاشقو! حوصلہ بڑا کرنا

marfat.com

لب پہ رکھنا سدا درُود و سلام
ہر گھڑی ذِکرِ مصطفیٰؐ کرنا

سانس آئے بغیر ذِکرِ حضورؐ
بھول کر بھی نہ یہ خطا کرنا

جانے والو حضورؐ کے در پر
میں بھی آؤں یہی دُعا کرنا

دست بستہ مری طرف سے سلام
اے صبا! در پہ عرض جا کرنا

میں فنا فی الرسولؐ ہو جاؤں
یا خُدا! یوں مجھے فنا کرنا

مُجھ کو درباں بنا کے آقاؐ کا
خلعتِ فاخرہ عطا کرنا

سُن ظفرؔ! جانِ بندگی ہے یہی
ذِکر سرکارؐ کا کیا کرنا

marfat.com

اُنؐ کی خوشبو دِل و نظر کے لیے
نقشِ پا اُنؐ کا میرے سر کے لیے

اِک جھلک میرے کملی والے کی
روشنی چشمِ بے بصر کے لیے

آپؐ نے جن کو اِک نظر دیکھا
وہ ہیں سرشار عمر بھر کے لیے

آپؐ نے اُن کو بام و در بخشا
جو پریشاں تھے اپنے گھر کے لیے

عشق و مستی میں اُڑ کے جا پہنچا
میں پریشاں تھا بال و پر کے لیے

اب مدینہ پہنچ کے دم لوں گا
گھر سے نکلا ہوں میں سفر کے لیے

آپؐ کا در کھلا ہی رہتا ہے
خانہ بر دوش در بدر کے لیے

marfat.com

لے چلے قافلوں کو سُوئے حرم
یہی لازم ہے راہبر کے لیے

دید کی سرخوشی جو مل جائے
یہ ہے انعام چشمِ تر کے لیے

ہر دُعا میں دُرود پڑھتا ہوں
حاضری کے لیے، اثر کے لیے

میں دُعا گو ہوں باغِ اُمت کی
نکہتوں کے لیے، ثمر کے لیے

آپؐ کی رہبری ضروری ہے
راہِ پُر خار و پُر خطر کے لیے

آپؐ خیرالبشرؐ، حبیبِ خُداؐ
یہ ہے اعزاز ہر بشر کے لیے

عشقِ احمدؐ بڑا اثاثہ ہے
اے ظفرؔ! عمرِ مختصر کے لیے

marfat.com

اُنؐ کو دِل میں، دھیان میں رکھنا
خود کو حفظ و امان میں رکھنا

اُنؐ کی نسبت کا پھُول مہکائے
فکر کے گُلستان میں رکھنا

دِل ۔ میں یادِ نبیؐ بسا لینا
ذِکر جاری بیان میں رکھنا

شیوۂ عاشقاں نہیں خود کو
فکرِ سود و زیان میں رکھنا

مُجھ کو عُشاق کے قبیلہ میں
فقر کے خاندان میں رکھنا

اپنی اُمت کے خیر خواہوں کو
سرخرو ہر جہان میں رکھنا

غم کے ماروں کو، دِلفگاروں کو
پیار کے سائبان میں رکھنا

marfat.com

اپنی اُمت کے جاں نثاروں کو
حوصلہ میں، اُٹھان میں رکھنا

دشمنِ دیں سے باخبر رہنا
تیر تانے کمان میں رکھنا

عام پیغامِ مصطفیٰؐ کرنا
اسلحہ بھی مچان میں رکھنا

دیکھ کر خواب میں رُخِ زیبا
دیدہ و دِل میں، جان میں رکھنا

جسم و جاں میں اُنھیںؐ بسا لینا
اُنؐ کی خوشبو مکان میں رکھنا

اپنا درباں ہمیں بنا لینا
ہم فقیروں کو شان میں رکھنا

آپؐ نگہِ کرم ظفرؔ پہ سدا
ہر کڑے امتحان میں رکھنا

marfat.com

واہ کیا شانِ مصطفائیؐ ہے
جس کی مداح کبریائی ہے

اُنؐ کے در پر جبیں جھکائی ہے
اُنؐ سے رحمت کی بھیک پائی ہے

آپؐ کے در پہ آن پہنچا ہوں
آپؐ کی یاد کھینچ لائی ہے

آپؐ کا در وہ در ہے، مشکل میں
جس طرف دیکھتی خُدائی ہے

جو بھی آیا حضورؐ کے در پر
جو بھی مانگی مراد پائی ہے

آپؐ کے نقشِ پا پہ سر رکھنا
بندگی میری پارسائی ہے

کتنے خوش بخت لوگ ہیں جن کی
کوئے سرکارؐ تک رسائی ہے

marfat.com

میں تو کیا اس گلی میں شاہوں کے
ہاتھ میں کاسۂ گدائی ہے

نقشِ پا آپؐ کا بسا دِل میں
میں نے بستی نئی بسائی ہے

عشق اُنؐ کا ہے میرا سرمایہ
باقی جو چیز ہے پرائی ہے

راہ میں خار جو بچھاتی تھی
اُس کو بھی راہِ حق دکھائی ہے

آپؐ کے شہر میں اماں پائے
قوم جو ظلم کی ستائی ہے

دُوربیں آنکھ ہے مری جب سے
خاکِ پا آنکھ میں سجائی ہے

سب جھمیلوں کو چھوڑ میں نے ظفرؔ!
عشقِ احمدؐ سے لو لگائی ہے

marfat.com

حبیب کبریاؐ بن کر شہِ ارض و سما آئے
مرے سرکارؐ، یکتا منفرد، سب سے جدا آئے

دیا پیغام انسانوں کو توحید و رسالت کا
خُدا تک رہنما بن کر وہ محبوبِ خُداؐ آئے

عبادت اور محبت کس طرح اللہ سے کرتے ہیں
طریقہ ہم کو سمجھانے حبیبِ کبریاؐ آئے

مقام اُونچا کیا سرکارؐ کا، اللہ نے بلوایا
فرازِ عرش پر محبوبِ یزداںؐ، دِلربا آئے

مرے آقاؐ ہیں رحمت سب جہانوں کی، زمانوں کی
ازل سے تا ابد رحمت کا پیہم سلسلہ آئے

میں بندۂ خُدا ہوں اور غلامِ مصطفیٰؐ ہوں میں
مرے لب پر سدا ذِکرِ خُدا و مصطفیٰؐ آئے

مُجھے بخشی نظر سرکارؐ نے سجدے کیے میں نے
نظر مُجھ کو نقوشِ پائے آقاؐ جس جگہ آئے

marfat.com

پھنسا میں ناگہانی اِبتلاء میں جب بھی مشکل میں
مری امداد کو مولا علیؓ مشکل کشا آئے

نوازا آپؐ نے ہر بار در پہ آئے منگتوں کو
سخی کے آستاں پر بھیک لینے ہم سدا آئے

مری نس نس میں پل پل نغمۂ حمد و ثناء گونجے
دِل و جاں سے مرے ہر دم دُرودوں کی صدا آئے

مدینہ میں مجھے نظر عنایت آپؐ کی لائی
مراحل کچھ کٹھن رستے میں گرچہ جا بجا آئے

قطب ابدال بن کر وہ درِ سرکارؐ سے لوٹے
نبیؐ کے آستاں پر جو گدائے بے نوا آئے

درِ سرکارؐ سے خیرات لی، تقسیم کر ڈالی
مری سرکارؐ کی اُمت میں جتنے اولیا آئے

ظفرؔ! کلمۂ طیب عکسِ توحید و رسالت ہے
وہیں نامِ نبیؐ آئے جہاں نامِ خُدا آئے

marfat.com

کوئی بھی در نہ جب کھلا پایا
آپؐ کے در پہ کوئی آ بیٹھا

مجھ سے بے خانماں مسافر کے
آپؐ ملجیٰ ہیں آپؐ ہیں ماویٰ

کچھ مداوا مرے مصائب کا
آپؐ فرمائیں گے شہِ بطحاؐ

آپؐ سے بھیک پیار کی لینے
در پہ آیا ہے آپؐ کا منگتا

آپؐ کے در کا ہی میں سائل ہوں
میں سدا آپؐ ہی سے مانگوں گا

وصل کی راحتیں عطا کر دیں
اِک زمانہ فراق میں گزرا

دِل تڑپتا ہے دید کی خاطر
رُخِ روشن کی اِک جھلک مولا

marfat.com

گرچہ بے بال و پر پرندہ ہوں
رُخ تو میرا ہے جانبِ طیبہ

مرا سویا نصیب جاگ اُٹھا
خواب میں دیکھ کر رُخِ زیبا

دِل بھی روشن ہے آنکھ بھی روشن
جب سے دیکھا ہے گنبدِ خضریٰ

کتنے عاشق ہیں گوش بر آواز
شہِ والاؐ! تو یک سخن فرما

پھر امامت جو آپؐ فرمائیں
پھر مُنوّر ہو مسجدِ اقصیٰ

مرا مقصود ، راہبر میرا
آپؐ کا نقشِ پا شہِ والا

یا خُدا! مرقدِ ظفرؔ ہو وہاں
جس جگہ آپؐ نے قدم رکھا

marfat.com

سرکارؐ کی یادوں کا دریچہ جو کھُلا ہو
دِل فرطِ مسرت سے مرا غارِ حرا ہو

اِک بار جو مل جائے مجھے اذنِ حضوری
چوکھٹ پہ ہو سر سجدۂ صد شکر ادا ہو

تب موت کا کیا غم اگر آتی ہے تو آئے
جب سر مرا دربارِ رسالت میں جھکا ہو

مجھ جیسے خطا کار کو محشر کا خطر کیا
جب سر پہ مرے آپؐ کی رحمت کی رِدا ہو

جنت کا طلبگار نہیں ہوگا وہ عاشق
جو گنبدِ خضریٰ کی طرف دیکھ رہا ہو

سرکارؐ کی رحمت اسے آغوش میں لے لے
طیبہ کا مسافر جو کوئی آبلہ پا ہو

ہر لمحہ میں ہر سمت جھلک آپؐ کی دیکھوں
ہو مُجھ پہ کرم آپؐ کا مُجھ پر یہ عطا ہو

marfat.com

کر دیں وہ عطا لب پہ سوال آنے سے پہلے
خیرات سے بن مانگے ہی کشکول بھرا ہو

موقوف نہیں اپنوں پہ غیروں پہ بھی آقاؐ
فرمائیں کرم اتنا کہ دیکھا نہ سنا ہو

گونج اُٹھے زمانوں کی فضا نعتِ نبیؐ سے
ہر سمت صدا، صلِ علیٰ، صلِ علیٰ ہو

سرکارؐ ہمیں لُوٹ لیا راہبروں نے
کم ظرف نہ ملت کا کوئی راہنما ہو

قاتل بھی یہاں اپنے ہیں مقتول بھی اپنے
فرمائیں کرم، سر کوئی تن سے نہ جدا ہو

آقاؐ ہو سگِ در پہ بس اِک نظر عنایت
بس ایک محبت کی نظر بہرِ خُدا ہو

قدسی بھی نہ کیوں جھک کے سنیں نعتِ نبیؐ جب
سرکارؐ کے قدموں میں ظفؔر نعت سرا ہو

marfat.com

اُنؐ کی راہوں میں کہکشاں دیکھوں
اُنؐ کے قدموں میں آسماں دیکھوں

سب جہانوں میں، سب زمانوں میں
عظمتِ مصطفیٰؐ عیاں دیکھوں

قافلے عشق و شوق و مستی کے
سُوئے طیبہ رواں دواں دیکھوں

لعل و گوہر سے پھیر کر آنکھیں
آپؐ کا سنگِ آستاں دیکھوں

موجزن آپؐ کی عطاؤں کا
فیض کا بحرِ بے کراں دیکھوں

لمحہ لمحہ پڑھوں درُود و سلام
سارے عشاق ہم زباں دیکھوں

جب درُودوں کے زمزمے گونجیں
وجد میں سارے گلستاں دیکھوں

marfat.com

جن میں گونجے صدائے حمد و ثنا
رشکِ جنت وہی مکاں دیکھوں

کوئی اُنؐ سا حسیں کہاں ہے بھلا
میں بھلا کیوں یہاں وہاں دیکھوں

جن کو سرکارؐ نے بلایا ہے
سوئے منزل انھیں رواں دیکھوں

جب ہو دوزخ کی سمت رُخ میرا
اُنؐ کا الطاف درمیاں دیکھوں

دیدہ و دِل وہیں پہ جھک جائیں
آپؐ کا نقشِ پا جہاں دیکھوں

اُنؐ کے کوچے میں جن کو موت آئے
اُن کو زندہ و جاوداں دیکھوں

وہ ہی محبوبِ کبریاؐ ہیں ظفرؔ
جن کو قراں کا ترجماں دیکھوں

marfat.com

میرے دِل کی صدا، حبیب خُداؐ
تیرہ شب میں ضیا، حبیب خُداؐ

میری جاں کا سرور، ذکرِ حضورؐ
قلب و جاں کی ندا، حبیب خُداؐ

لمحہ لمحہ پڑھوں درُود و سلام
میں پکاروں سدا، حبیب خُداؐ

عشق و مستی میں کلمۂ طیبہ
کر رہا ہوں ادا، حبیب خُداؐ

میرے ماں باپ بھائی اور بچے
آپؐ پر ہیں فدا، حبیب خُداؐ

بھیک ملتی ہے آپؐ کے در سے
آپؐ کے ہم گدا، حبیب خُداؐ

اپنی اُمت کے سر پہ رکھتے ہیں
رحمتوں کی رِدا، حبیب خُداؐ

marfat.com

کتنا مضبوط، کتنا محکم ہے
آپؐ کا آسرا، حبیب خُداؐ

ہے ازل سے ابد تلک جاری
نعت کا سلسلہ، حبیب خُداؐ

خلق کے بھی، خُدا کے بھی محبوبؐ
احمدِ مجتبیٰؐ، حبیب خُداؐ

آپؐ کی رہبری سے طے ہو گا
پُرخطر راستہ، حبیب خُداؐ

کوئی مونس نہ ہے کوئی ہمدم
آپؐ کے ماسوا، حبیب خُداؐ

مر کے پہنچا ہوں آپؐ کے در تک
اب نہ کرنا جدا، حبیب خُداؐ

آپؐ آئیں نظر، ظفرؔ! مجھ کو
ہر سو جلوہ نما، حبیب خُداؐ

marfat.com

سرکارؐ! تہی دست ہوں میں، بے سر و ساماں
للّٰہ عطا کیجے مجھے سایۂ داماں

مونس بھی مرے آپؐ ہیں ہمدم بھی مرے آپؐ
اپنے بھی خفا مجھ سے ہیں، بیگانے بھی نالاں

اپنے جو ستم گر ہیں تو اغیار جفاکار
جائے تو کدھر جائے حضورؐ آج مسلماں

سر بیچتے، دھڑ بیچتے ہیں خونِ شہیداں
بکتا ہے مسلماں کا لہو آج بھی ارزاں

سرکارؐ عطا کیجے ہمیں اپنی محبت
مشکل ہے بہت زیست بنا دیجئے آساں

سرکارؐ کی یادیں ہیں مری سوچ کا حاصل
سرکارؐ کی باتیں ہیں مرے درد کا درماں

سرکارؐ کی فرمودہ ہدایات سے ہٹ کر
مشکل میں گرفتار ہے اِس دور کا انساں

marfat.com

قرآن کی تفہیم کا اِدراک نہ ہوگا
جب تک نہ رہے سامنے وہ صاحبِ قرآنؐ

ذرّات جو سرکارؐ کی گلیوں میں پڑے تھے
فیضانِ محمدؐ سے بنے گوہرِ تاباں

حسنِ شہِ والاؐ کے سبھی زیرِ نگیں ہیں
ہو قریۂ خوباں یا کہ ہو شہرِ نگاراں

سرکارؐ کے فیضانِ نظر، لطف و کرم سے
کِھل اُٹھے گا اُمت کا خزاں دیدہ گلستاں

کتنے ہی فقیروں کو بنایا ہے تونگر
کتنے ہی بنے آپؐ کی خیرات سے سلطاں

سرکارؐ کی رحمت نے مجھے آن سنبھالا
میں سُوئے مدینہ تھا رواں خیزاں و اُفتاں

لوٹے نہ مدینہ سے کبھی جا کے مدینے
اللہ کرے پورا ظفؔر کا بھی یہ ارماں

marfat.com

جب بھی ہم اُنؐ کا ذِکر کرتے ہیں
پھول کھلتے ہیں دیپ جلتے ہیں

رُخِ زیبا کی اِک جھلک، عشاق
آپؐ کی دید کو ترستے ہیں

کتنے خوش بخت وہ مسافر ہیں
جو مدینہ کی سمت چلتے ہیں

آپؐ کے در پہ آپؐ کے عاشق
نُور کے پیکروں میں ڈھلتے ہیں

رُخِ روشن کی نُور کرنوں سے
ہم سے گمنام بھی چمکتے ہیں

آپؐ کے فیض سے سخاوت سے
مرے اہل و عیال پلتے ہیں

مرا سرمایہ ہیں وہ آنسو جو
نعت کہتے ہوئے برستے ہیں

marfat.com

سامنے جب ہو گنبدِ خضریٰ
دِل کے ارمان تب نکلتے ہیں

سبز گنبد کی ٹھنڈی چھاؤں میں
کام بگڑے ہوئے سنورتے ہیں

آپؐ کے صرف اِک اشارے پر
رنگ تقدیر کے بدلتے ہیں

عشقِ سرکارؐ کے سمندر میں
ڈوب جاتے ہیں جو، اُبھرتے ہیں

مجھ سے بے مایہ لوگ خوابوں میں
آپؐ کے شہر میں اُترتے ہیں

میں سگِ در کا مرتبہ پاؤں
دِل میں ارمان یہ مچلتے ہیں

سر درِ مصطفیٰؐ پہ رکھ کے ظفرؔ!
ہم رگِ جاں میں نُور بھرتے ہیں

marfat.com

ہو عطا نگہِ عنایت آپؐ کی
سخت مشکل میں ہے اُمت آپؐ کی

سو چمن قربان اِک مسکان پر
آج بھی زندہ ہے نکہت آپؐ کی

میرے دِل میں آپؐ ہی کا نام ہے
میری نس نس میں محبت آپؐ کی

میری جاں میں، آپؐ سے تابندگی
میرے گھر میں خیر و برکت آپؐ کی

آپؐ امام اور انبیاء سب مقتدی
وہ مقام ارفع وہ عظمت آپؐ کی

گنبدِ خضریٰ، ہر عاشق کے لیے
خُلد سے بڑھ کر ہے جنت آپؐ کی

اپنے بیگانے سبھی ہیں معترف
وہ صداقت، وہ دیانت آپؐ کی

marfat.com

آج بھی لرزاں ہے باطل کا وجود
وہ جلالت ہے، وہ سطوت آپؐ کی

ظلمتوں کی تیرگی میں ہر طرف
آج بھی روشن ہے سیرت آپؐ کی

ساری دنیا کے لیے راہِ نجات
ہے اگر تو ہے، اطاعت آپؐ کی

جو خُدا کو بھی بہت محبوب ہے
وہ نزاکت، وہ لطافت آپؐ کی

انبیاء اور اُمتی خوش ہو گئے
حشر میں پا کر شفاعت آپؐ کی

عہدِ نبویؐ لوٹ کر پھر آئے گا
ہو گی دنیا پر حکومت آپؐ کی

تو بڑا ہی خوش مقدر ہے ظفرؔ!
ہو مبارک تجھ کو نسبت آپؐ کی

marfat.com

فرش سے عرش تک اُجالا ہے
ہر طرف اُنؐ کا بول بالا ہے

یوں تو کتنے ہی انبیا آئے
آپؐ کی شان سب سے اعلیٰ ہے

آپؐ - ممتاز، منفرد، یکتا
میں نے تاریخ کو کھنگالا ہے

ڈھلتا سورج بھی دفعتہً لوٹا
سب زمانوں نے دیکھا بھالا ہے

در پہ حلقہ نشیں ہیں یوں عشاق
چاند کے گرد جیسے ہالہ ہے

ہم ہیں پروُردہ اُنؐ کی رحمت کے
اُنؐ کے لُطف و کرم نے پالا ہے

ڈوبتے وقت، اسمِ احمدؐ نے
مجھ کو، طوفان سے اُچھالا ہے

marfat.com

وہ کنارے پہ بھی لگائیں گے
سر سے طوفاں جنھوں نے ٹالا ہے

جب بھی گرداب میں گھرا کوئی
اُنؐ کی رحمت نے ہی نکالا ہے

لڑکھڑائے قدم مرے جس دم
اُس گھڑی آپؐ نے سنبھالا ہے

مرا اسلوبِ نعت اُنؐ کے طفیل
کتنا پُرسوز ہے، نرالا ہے

میں نے عشقِ نبیؐ کے جلوؤں کو
نعت کے پیرہن میں ڈھالا ہے

میری نعتوں کے شعر ایسے ہیں
جیسے لعل و گہر کی مالا ہے

اِک نگاہِ کرم ظفؔر پر بھی
آپؐ کا نام لینے والا ہے

marfat.com

عشق روکے ہے، گر جُدا کہیے
دین روکے ہے، گر خُدا کہیے

حمدِ ربِّ جلیل و نعتِ رسولؐ
ابتدا کہیے، انتہا کہیے

جَو کی روٹی غذا، چٹائی نشیں
ہاں اُنھیںؐ شاہِ دوسرا کہیے

آپؐ کے در سے کیا نہیں ملتا
روشی، آگہی، شفا، کہیے

دِل منوّر ہو جب فروزاں ہو
اُنؐ کی یادوں کو مرحبا کہیے

یادِ سرکارؐ دِل میں بس جائے
دردِ دِل کی اسے دوا کہیے

نیم جانوں میں جاں نئی ڈالے
آپؐ کی نگہِ جانفزا کہیے

marfat.com

اندھی آنکھوں میں نُور آ جائے
اُنؐ کے انوار کی ضیاء کہیے

جا کے لوٹ آیا اُنؐ کی گلیوں سے
مجھ سے کم ظرف کی خطا کہیے

وہ جو تصدیق کرنے والے ہیں
اُن کو صدیقؓ با صفا کہیے

اختلافات چھوڑ کر واعظ
نعت کے کچھ نہ ماسوا کہیے

حمدِ ربِّ غفور ہر جا پر
نعتِ سرکارؐ جا بجا کہیے

میں ہوں درباں درِ رسالت کا
اِس سے بڑھ کر ہے کیا عطا کہیے

تجھ پہ سرکارؐ کا کرم ہے ظفرؔ!
یوں سدا کہیے، برملا کہیے

marfat.com

آپؐ کی نعت ہی سنوں آقاؐ
آپؐ کی نعت ہی کہوں آقاؐ

میں سدا کھاؤں آپؐ کا صدقہ
آپؐ کا میں فقیر ہوں آقاؐ

ایک لمحہ نہ یوں مرا گزرے
آپؐ کو بھول کر جیوں آقاؐ

آپؐ سنتے ہیں میری فریادیں
آپؐ کو میں صدائیں دُوں آقاؐ

وصل کی حسرتیں لیے دِل میں
ہجر کے رنج و غم سہوں آقاؐ

آپؐ فی الفور تھام لیتے ہیں
کھا کے ٹھوکر جو میں گروں آقاؐ

مہرباں مجھ پہ ہو خُدائے کریم
خواب میں آپؐ سے ملوں آقاؐ

marfat.com

آپؐ کی یاد میرے ساتھ رہے
جس جگہ پر بھی میں رہوں آقاؐ

آپؐ مجھ کو جو حکم فرمائیں
میں وہی کام بس کروں آقاؐ

بیٹھنے دیں جو آپؐ قدموں میں
میں کبھی بھی نہ پھر اُٹھوں آقاؐ

خسروی، خواجگی کو ٹھکرا کے
آپؐ کا میں گدا بنوں آقاؐ

میں گداگر ہوں آپؐ کے در کا
غیر کے در پہ کیوں جھکوں آقاؐ

میں سگِ در ہوں، چل نہیں سکتا
مجھ پہ اغیار کا فسوں، آقاؐ

اِک نئی زندگی ظفؔر کو ملے
آپؐ کے در پہ گر مروں، آقاؐ

marfat.com

دِل و جاں میں قرار، آپؐ سے ہے
زندگی میں نکھار، آپؐ سے ہے

مرے دِل کے مہکتے گلشن میں
رنگ و بُو، برگ و بار، آپؐ سے ہے

آپؐ کے دم سے فصلِ گل ہر سُو
ہر چمن میں بہار، آپؐ سے ہے

ساری رعنائیاں بھی آپؐ سے ہیں
حُسنِ نقش و نگار، آپؐ سے ہے

عشق کا نام آپؐ سے زندہ
حُسن کا اعتبار، آپؐ سے ہے

یہ جہاں ظلمتوں کا مسکن تھا
روشنی کا دیار، آپؐ سے ہے

لامکاں آپؐ سے درخشندہ
ہر مکاں مشکبار، آپؐ سے ہے

marfat.com

کل جو صحرائے خشک، بنجر تھا
آج وہ مرغزار، آپؐ سے ہے

آپؐ محبوبِ حق تعالیٰ ہیں
آدمی ذی وقار، آپؐ سے ہے

آپؐ ہی فخر انبیا و رُسل
عبد کا افتخار، آپؐ سے ہے

کس قدر سر بلند اِنساں ہے
سربسر آشکار، آپؐ سے ہے

یہ خُدا کا عظیم احساں ہے
ہم فقیروں کو پیار، آپؐ سے ہے

آپؐ کا پیار کوئی دیوانہ
مانگے دیوانہ وار، آپؐ سے ہے

تھا ظفؔر ایک ذرۂ ناچیز
گوہرِ آب دار، آپؐ سے ہے

marfat.com

آپؐ نبیوں کے ہیں سردار، مدینے والےؐ
ہم فقیروں کے بھی سرکار، مدینے والےؐ

ساری تاریخ میں ڈھونڈے سے نہیں ملتا ہے
آپؐ سا صاحبِ کردار، مدینے والےؐ

منبعِ جود و سخا، لُطف و عطا کا مخزن
دِل کشا آپؐ کا دربار، مدینے والےؐ

سنگدِل آپؐ کے قدموں سے لپٹ جاتے ہیں
سن کے بس آپؐ کی گفتار، مدینے والےؐ

سنگریزوں کو بھی جب آپؐ زباں دیتے ہیں
آپؐ کا کرتے ہیں اقرار، مدینے والےؐ

حُر اُنھیں دیکھ کے شرمندہ خجل ہوتے ہیں
آپؐ کے ہیں جو گرفتار، مدینے والےؐ

گل فشاں یونہی رہے گلشنِ اُمت آقاؐ
مشکبار اور ثمر بار، مدینے والےؐ

marfat.com

آپؐ نے اپنی محبت سے نوازا مجھ کو
مرا سرمایہ یہی پیار، مدینے والےؐ

جاگتے میں مجھے اُس خواب کی تعبیر ملے
جس میں ہو آپؐ کا دیدار، مدینے والےؐ

آپؐ کے در پہ عجب کیف و سکوں ملتا ہے
بھول جاتا ہوں میں گھربار، مدینے والےؐ

اُن کی تحریر میں شیرینی بھی، تاثیر بھی ہے
آپؐ کے ہیں جو قلمکار، مدینے والےؐ

کربلا میں جو خواتین تھیں با پردہ وہ
بے رِدا تھیں سرِ بازار، مدینے والےؐ

سر کٹے، خون بہا، ایسی قیامت ٹوٹی
آج تک ہم ہیں عزادار، مدینے والےؐ

جب بھی گرتا ہے ظفؔر آپؐ بچا لیتے ہیں
مرے آقاؐ، مرے غم خوار، مدینے والےؐ

marfat.com

ہم پہ نظرکرم، حبیب خُداؐ
بے سہارا ہیں ہم، حبیب خُداؐ

آپؐ آسان کرنے والے ہیں
راہ کے پیچ و خم، حبیب خُداؐ

باوضو ہو کے دید کی طالب
ہے مری چشم نم، حبیب خُداؐ

فتح مکہ پہ آپؐ نے بڑھ کر
توڑے سارے صنم، حبیب خُداؐ

رُخ مدینہ کی سمت جب بھی کیا
آ گیا دم میں دم، حبیب خُداؐ

آپؐ اُن کو سہارا دیں جن کے
ڈگمگائیں قدم، حبیب خُداؐ

آپؐ کے در پہ آ کے دُور ہوئے
غم و رنج و الم، حبیب خُداؐ

marfat.com

آپؐ جب سر پہ ہاتھ رکھتے ہیں
درد جاتا ہے تھم، حبیب خُداؐ

اب خوشی اُن کو بھی عطا کیجے
جھیلتے ہیں جو غم، حبیب خُداؐ

حشر میں مجھ سے بے نواؤں کا
آپؐ رکھنا بھرم، حبیب خُداؐ

عشقِ احمدؐ ہی میرا سرمایہ
ہے خُدا کی قسم، حبیب خُداؐ

سرنگوں ہو کبھی، خُدا نہ کرے
دینِ حق کا علم، حبیب خُداؐ

آپؐ کے فیض کی بدولت ہی
نعت ہوگی رقم، حبیب خُداؐ

نعت لکھتے ظفؔر ہے اشک فشاں
ضوفشاں ہے قلم، حبیب خُداؐ

marfat.com

اُنؐ کا ہے کرم صبح و مسا، دیکھ رہا ہوں
ہر وقت مدینے کی فضا، دیکھ رہا ہوں

دِن مانگے بھری جاتی ہیں یاں جھولیاں خالی
یہ در ہے درِ جُود و سخا، دیکھ رہا ہوں

لے سانس بھی آہستہ کہ یہ شہرِ نبیؐ ہے
آداب سے چلتی ہے صبا، دیکھ رہا ہوں

یاں کوئی بھی اُلجھن نہیں، یہ طیبہ نگر ہے
جاں بخش یہاں آب و ہوا، دیکھ رہا ہوں

ہر گام پہ جھکتا ہوں مدینہ کی گلی میں
میں آپؐ کے نقشِ کفِ پا، دیکھ رہا ہوں

خالی تھا مرا جام، حضورؐ آپؐ کے در پر
پہنچا ہوں تو ہر جام بھرا، دیکھ رہا ہوں

محبوب خُدائی کے ہیں محبوبؐ خُدا کے
سرکارؐ کا رُتبہ ہے بڑا، دیکھ رہا ہوں

marfat.com

آئے جو یہاں عاجز و نادار سوالی
خوشحال ہوئے سب وہ گدا، دیکھ رہا ہوں

جتنے بھی یہاں آئے تہی دست گداگر
بھرپور وہی دستِ دعا، دیکھ رہا ہوں

خالی نہ گیا کوئی درِ فیض رساں سے
وہ لُطف و کرم، فیض و عطا، دیکھ رہا ہوں

اِک بھیڑ لگی رہتی ہے سرکارؐ کے در پر
سرکارؐ کا در سب پہ کھلا، دیکھ رہا ہوں

اُس در پہ فقیروں کا بھی میلہ سا لگا ہے
شاہوں کو بھی اُس در پہ جھکا، دیکھ رہا ہوں

ہر لمحہ فزوں تر، مرے سرکارؐ کا رُتبہ
میں رُتبۂ محبوبِ خُداؐ، دیکھ رہا ہوں

اِک ذرۂ ناچیز پہ یہ اُنؐ کا کرم ہے
میں کیا ہوں ظفرؔ! اور میں کیا دیکھ رہا ہوں

marfat.com

ذکرِ خیرالانامؐ کرتے ہیں
جان و دِل اُنؐ کے نام کرتے ہیں

آپؐ کا ذِکر عین عبادت ہے
ذِکر ہم صبح و شام کرتے ہیں

اُنؐ پہ بھیجے دُرود ربّ کریم
اور ملائک سلام کرتے ہیں

حمد و نعت و ثنا، دُرود و سلام
عشق والے یہ کام کرتے ہیں

نعت سرکارؐ خود لکھاتے ہیں
ہم تو بس اہتمام کرتے ہیں

خود خُدا ہم کلام ہوتا ہے
آپؐ جب بھی کلام کرتے ہیں

جھوم اُٹھتا ہوں جب مرے آقاؐ
دِل میں پل بھر مقام کرتے ہیں

marfat.com

آپؐ رحمت ہیں عالمیں کے لیے
سب پہ وہؐ فیض عام کرتے ہیں

تشنہ لب، تشنہ کام آ جائیں
آپؐ گردش میں جام کرتے ہیں

کتنے خوش بخت ہیں وہ عاشق جو
اُنؐ کے در پر قیام کرتے ہیں

تاجور بھی جو کام کر نہ سکیں
مصطفیٰؐ کے غلام کرتے ہیں

دشمنِ جاں پہ بھی کرم فرما
آپؐ ایسا مدام کرتے ہیں

سنگ دِل ہیں جو موم دِل اُن کے
اولیائے کرام کرتے ہیں

کام مشکل ترین ہو جو ظفرؔ!
جالیاں اُنؐ کی تھام کرتے ہیں

marfat.com

آپؐ نبیوں کے امام اور آپؐ کے ہم سب غلام
آپؐ کا منشور قرآں، سیرتِ اطہر نظام

دِل کشا و دِل نشیں، انداز اِک ایک آپؐ کا
بیٹھنا، اُٹھنا، تبسم زیرِ لب، نازک خرام

ہر گھڑی لب پر مرے حمد و ثنائے مصطفیٰؐ
ہے یہی میری عبادت یہ ہی نیک و سعد کام

آپؐ کے در کے غلاموں کے غلاموں میں حضورؐ
درج ہو گھر کے مرے افراد کا اور میرا نام

گوش برآواز بیٹھا ہوں میں کب سے منتظر
نامہ بر کب کوئی لائے میرے نام اُنؐ کا پیام

جب کوئی ٹھوکر گرانا چاہے مجھ کو منہ کے بل
آپؐ کا دستِ کرم بڑھ کر مجھے لیتا ہے تھام

وہ شفیع المذنبیںؐ ہیں ساری امت کے لیے
ہم سے تیرہ بخت لوگوں کے لیے ماہِ تمامؐ

marfat.com

سب ہماری لغزشوں، کوتاہیوں کے باوجود
آپؐ نے مستور دامن میں ہمیں رکھا مدام

آبِ کوثر جب پلائیں اپنی اُمت کو حضورؐ
ہو عطا دستِ مبارک سے مجھے بھی ایک جام

پا شکستہ شہرِ طیبہ کے مسافر بن گئے
آپؐ کی نظر عنایت سے، سبک رَو، تیز گام

خوش نصیبو! جانے والو روضۂ سرکارؐ پر
سر خمیدہ، دم کشیدہ، میرا بھی کہنا سلام

خطبۂ حجِ وِداع، مینارۂ نُور و ضیاء
روشنی ہی روشنی پھیلا رہا ہے صبح و شام

آپؐ ہی محبوبِ یزداںؐ، اولیں و آخریں
یہ ہی مفہومِ بقا ہے، یہ ہی تفسیرِ دوام

عمر بھر یہ سلسلہ یونہی ظفؔر چلتا رہے
حمدِ ربِّ ذوالجلال و مدحتِ خیرالانامؐ

marfat.com

آرزو ہے کہ اُنؐ کا گھر دیکھوں
اُنؐ کی چوکھٹ پہ اپنا سر دیکھوں

موت آ جائے اُس گھڑی مجھ کو
جس گھڑی اور کوئی در دیکھوں

حاضری کی اُمنگ دِل میں لیے
روز و شب اِک نیا سفر دیکھوں

اُنؐ کی رحمت قریب تر پاؤں
راستہ گرچہ پُرخطر دیکھوں

اُنؐ کے در تک جو مجھ کو پہنچائے
وہی رستہ وہی ڈگر دیکھوں

نُور سے ہم کنار ہو جاؤں
آپؐ کے شہر میں اُتر دیکھوں

جذب و مستی میں اُڑ کے جا پہنچوں
رُخ مدینہ کی سمت کر دیکھوں

marfat.com

آپؐ ہی جان و دِل کے محور ہیں
میں بھلا کیوں اِدھر اُدھر دیکھوں

آپؐ کی اِک جھلک پہ جاں واروں
آپؐ کو روبرو اگر دیکھوں

ایک اِک نقشِ پا پہ سر رکھوں
اُنؐ کی گلیوں سے میں گزر دیکھوں

عاشقوں کا ہجوم ہر لمحہ
آپؐ کے آستان پر دیکھوں

آپؐ جاں سے بھی پیارے ہو جائیں
آپؐ کو میں قریب تر دیکھوں

میں فنا فی الرسولؐ ہو جاؤں
اپنی چاہت کا یہ اثر دیکھوں

نعت کا سلسلہ ظفؔر ہر سو
بستی بستی نگر نگر دیکھوں

marfat.com

سر جھکانے سے بات بنتی ہے
دِل لگانے سے بات بنتی ہے

آستانِ نبیؐ پہ سر رکھ کر
کب اُٹھانے سے بات بنتی ہے

دیدہ و دِل جھکائے پیشِ حضورؐ
گڑگڑانے سے بات بنتی ہے

جس میں ذکرِ رسولؐ شامل ہو
اُس ترانے سے بات بنتی ہے

روشنی کی اگر ضرورت ہے
طیبہ جانے سے بات بنتی ہے

ہو جھلک جس میں عہدِ نبویؐ کی
اُس زمانے سے بات بنتی ہے

جب سراسر کرم وہ فرمائیں
کب چھپانے سے بات بنتی ہے

marfat.com

جان دینے جو کربلا آئے
اُس گھرانے سے بات بنتی ہے

دیں کی خاطر ہی جان دینے سے
خوں بہانے سے بات بنتی ہے

بات، اُمت میں جس سے شر پھیلے
وہ دبانے سے بات بنتی ہے

جس پہ میرے نبیؐ کا سایہ ہو
اُس ٹھکانے سے بات بنتی ہے

ہو جو عاشق اویس قرنیؓ سا
اُس دوانے سے بات بنتی ہے

حشر کے روز ساری اُمت کی
اُنؐ کے آنے سے بات بنتی ہے

عشقِ سرکارؐ میں ظفرؔ! سن لو
جاں سے جانے سے بات بنتی ہے

marfat.com

رحمتِ یزداں، سرورِ عالمؐ
حاصلِ ایماں، سرورِ عالمؐ

بادِ بہاری بن کر آئے
جانِ گلستاں، سرورِ عالمؐ

بے چاروں کے چارہ گر ہیں
سرورِ ذی شاں، سرورِ عالمؐ

ہم مجبوروں کی ہر مشکل
کر دیں آساں، سرورِ عالمؐ

پوشیدہ ہے میرے دِل میں
دید کا ارماں، سرورِ عالمؐ

میں ہوں آپؐ کے دم سے زندہ
آپؐ مری جاں، سرورِ عالمؐ

آپؐ کے در پر آپؐ کے عاشق
شاداں فرحاں، سرورِ عالمؐ

marfat.com

اُن سب پر رحمت کی نظر ہو
جو ہیں پریشاں، سرورِ عالمؐ

جس کا کوئی حال نہ پوچھے
اُس کے پُرساں، سرورِ عالمؐ

جان کنی کے دکھ سے بچانا
جانِ جاناں، سرورِ عالمؐ

دھوپ میں ہم پر سایہ کناں ہے
آپؐ کا داماں، سرورِ عالمؐ

جن و ملائک آپؐ کے چاکر
آپؐ وہ اِنساں، سرورِ عالمؐ

آؤ کبھی حسنینؓ کا صدقہ
سُوئے غریباں، سرورِ عالمؐ

صدیق ظفؔر ہے آپؐ کا درباں
کہہ دیجے ہاں، سرورِ عالمؐ

marfat.com

حمد کی مشعلیں اٹھائے چلو
نعت کے قمقمے جلائے چلو

رُخ مدینہ کی سمت کر کے چلو
نعت کے شعر گنگنائے چلو

توڑ کر سب بتانِ وہم و گماں
سُوئے طیبہ قدم بڑھائے چلو

سُوئے بطحا رواں دواں لوگو
اپنی ہستی کو تم مٹائے چلو

جو مسافر رواں ہیں سُوئے حرم
اُن کی راہوں میں جاں بچھائے چلو

جن کے دِل میں حضورؐ رہتے ہیں
ان کو آنکھوں پہ تم بٹھائے چلو

جانے والو درِ رسالتؐ پر
میرے احوال بھی بتائے چلو

marfat.com

اُنؐ کی چوکھٹ سے جب صبا گزرو
تب مری داستاں سنائے چلو

جلوہ افروز ہیں حبیب خُداؐ
عاشقو! آؤ آؤ آئے چلو

روئے انُور کا نُور پھیلا ہے
آؤ پروانہ وار چھائے چلو

باوضو خود پڑھو دُرود و سلام
اپنے بچوں کو بھی پڑھائے چلو

سب سے پہلے ہو درسِ عشقِ نبیؐ
بعد میں عِلم سب سکھائے چلو

دِل مدینہ بنایا آقاؐ نے
عاشقو! اب تو مسکرائے چلو

آپؐ تشریف لائے وقتِ نزع
جشنِ شادی ظفؔر منائے چلو

marfat.com

در پہ آقاؐ ہمیں بلائیں تو
رُخِ زیبا ہمیں دکھائیں تو

دیدہ و دِل چمک دمک اٹھیں
آپؐ کے در پہ سر جھکائیں تو

آپؐ کے در سے فیض ملتا ہے
آپؐ کو حالِ دِل سنائیں تو

آخری سانس تک نہ اٹھیں گے
در پہ سرکارؐ گر بٹھائیں تو

نیم جانوں کی جاں میں جاں آئے
آپؐ کے در سے فیض پائیں تو

پل میں تکلیف دُور ہوتی ہے
رو کے سرکارؐ کو بتائیں تو

اِک قدم میرے دِل میں بھی آقاؐ
خانۂ دِل مرا سجائیں تو

marfat.com

کیوں نہ خاکِ شفا، شفا بخشے
خاک اُنؐ کی گلی سے لائیں تو

مانگنا ہو خُدا سے جو کچھ بھی
پہلے سرکارؐ کو منائیں تو

مان لیتے ہیں عرض ربِّ کریم
التجا آپؐ مان جائیں تو

آپؐ تشریف لے بھی آتے ہیں
پیار سے اہلِ دِل بلائیں تو

رہنمائے جہاں بنیں ہم لوگ
رہنما آپؐ کو بنائیں تو

جاں نچھاور کروں گا قدموں میں
میرے گھر میں حضورؐ آئیں تو

اِک نہ اِک دن حضورؐ آئیں گے
دیدہ و دِل ظفؔر بچھائیں تو

marfat.com

روز و شب ذکرِ مصطفیٰؐ کیجے
با ادب کیجے، باصفا کیجے

جب درُود و سلام پڑھنا ہو
آنسوؤں سے وضو کیا کیجے

وہ جو محبوب حق تعالیٰ ہیں
اُنؐ کی توصیف برملا کیجے

سامنے جب ہو گنبدِ خضریٰ
سجدۂ شکر تب ادا کیجے

یہ مری التجا ہے یا مولا
مجھ کو عشقِ نبیؐ عطا کیجے

آپؐ کے در پہ سرنگوں میں رہوں
یہ کرم کیجے اور سدا کیجے

رہروانِ رہِ محبت پر
بابِ رحمت حضورؐ وا کیجے

marfat.com

روئے روشن کی اِک جھلک آقاؐ
جذب و مستی مری سوا کیجے

اپنے دامن میں اب چھپا لیجے
غمِ دوراں سے اب رہا کیجے

ذِکر کیجے ہر ایک سانس کے ساتھ
ذِکر کیجے تو مت گنا کیجے

فخرِ انسانیتؐ نے فرمایا
ساری مخلوق کا بھلا کیجے

چلیے چلیے حضورؐ کے در پر
بن کے درباں وہیں رہا کیجے

میں فنا فی الرسولؐ ہو جاؤں
میرے حق میں یہی دُعا کیجے

وہؐ ہیں سب سے بڑے سخی داتا
اُنؐ کے در پر ظفرؔ صدا کیجے

marfat.com

خواب میں حُسنِ مصطفیٰؐ دیکھوں
روئے پُرنُور کی ضیاء دیکھوں

سب زمانوں کے حُسن کی تعبیر
آپؐ کا حُسنِ جانفزا دیکھوں

میری آنکھوں میں نُور آ جائے
حسنِ محبوبِ کبریاؐ دیکھوں

فکرِ اِنساں کی تیرگی کا علاج
جلوۂ شاہِ دوسراؐ دیکھوں

دلکش و دلپذیر و دلآویز
شہرِ طیبہ کی میں فضا دیکھوں

ہر گھڑی بھیڑ ہے فقیروں کی
سب پہ در آپؐ کا کھلا دیکھوں

کج کلاہوں کو بادشاہوں کو
آپؐ کے در پہ میں جھکا دیکھوں

marfat.com

آپؐ منزل قریب لاتے ہیں
میں بھی پہلا قدم اٹھا دیکھوں

کام بگڑے وہاں سنورتے ہیں
آپؐ کے در پہ میں بھی جا دیکھوں

بے سہاروں کا آسرا محکم
آپؐ ہی کا ہے آسرا دیکھوں

زندگی کی بقا کی منزل کا
آپؐ کا عشق رہنما دیکھوں

آپؐ کی رفعتوں کا، عظمت کا
روز و شب سلسلہ نیا دیکھوں

آپؐ دِل میں مرے سما جائیں
اپنی چاہت کا یہ صلہ دیکھوں

جو نظر بے بصر، ظفؔر کو دے
آپؐ ہی کا ہے نقشِ پا دیکھوں

marfat.com

ماہِ طیبہ کا نُور چھایا ہے
رحمتوں کی نوید لایا ہے

رُخِ تاباں، فروزاں، نُور افشاں
گھپ اندھیروں میں جگمگایا ہے

عاشقو! دید کر لو آقاؐ نے
رُخ سے پردہ ذرا ہٹایا ہے

اُنؐ کی عظمت ہے ماورائے شعور
اُنؐ کا ثانی نہ اُنؐ کا سایہ ہے

آپؐ کے صرف اِک اشارے پر
ڈھلتا سورج پلٹ کے آیا ہے

جب بڑھی حد سے تشنگی ہم نے
سُوئے بطحا قدم بڑھایا ہے

تھاما سرکارؐ نے اگر کوئی
راہِ طیبہ میں ڈگمگایا ہے

marfat.com

آپؐ کے در پہ جو بھی پہنچا ہے
فیض و انعام اس نے پایا ہے

مجھ سے خانہ بدوش کو اپنے
در پہ سرکارؐ نے بٹھایا ہے

خیر پاتا ہے اُنؐ کی چوکھٹ سے
کوئی اپنا ہے یا پرایا ہے

کتنا خوش بخت ہے وہ، ذکرِ نبیؐ
جس کی ہر سانس میں سمایا ہے

آپؐ کی یاد نے سکوں بخشا
جب بھی آلام نے ستایا ہے

آپؐ کے عاشقوں کی محفل میں
ہم نے دیدہ و دِل بچھایا ہے

ہم تو ناچے نہیں ظفؔر خود سے
آپؐ کے عشق نے نچایا ہے

marfat.com

جن کو آقاؐ مرے بلاتے ہیں
وہ مدینہ ضرور آتے ہیں

اپنے قدموں میں اب بلا لیجے
ہجر کے سانحے رُلاتے ہیں

فاصلے ختم ہوں حضورؐ اب تو
ہم سے عشاق جاں سے جاتے ہیں

جاں بلب عاشقانِ صادق کو
اپنے قدموں میں آپؐ لاتے ہیں

یاد اُنؐ کی سہارا دیتی ہے
جب زمانے کے غم ستاتے ہیں

یاد رکھتا نہیں خُدا بھی اُنھیں
یادِ سرکارؐ جو بھلاتے ہیں

آپؐ کے در سے جو بھی اٹھتے ہیں
ساری دنیا کے دکھ اٹھاتے ہیں

marfat.com

اُن کو در سے اٹھائے کون بھلا
جن کو سرکارؐ خود بٹھاتے ہیں

جشنِ میلاد ہے، چراغاں ہے
ہم بھی دِل کا نگر سجاتے ہیں

خواب میں دید جب بھی ہوتی ہے
عید ہم اُس گھڑی مناتے ہیں

آپؐ کو دیکھ کر سرِ بالیں
مرنے والے بھی مسکراتے ہیں

جو فنا فی الرسولؐ ہو جائیں
وہ بقائے دوام پاتے ہیں

عشق جو آپؐ سے نہیں کرتے
اپنی جانوں پہ ظلم ڈھاتے ہیں

بے خود عشاق ہوں جہاں بھی ظفرؔ
آپؐ کے در پہ سر جھکاتے ہیں

marfat.com

آپؐ کے در سے اٹھ کے گر جاؤں
پھر نہ زندہ رہوں میں مر جاؤں

آپؐ کے در کو چھوڑ کر آقاؐ
میں کہاں جاؤں اور کدھر جاؤں

آپؐ مرکز ہیں، آپؐ محور ہیں
میں جہاں جاؤں جس ڈگر جاؤں

جاؤں پھر آؤں، آؤں پھر جاؤں
ختم نہ ہو مرا سفر، جاؤں

چاہے کتنے کٹھن مراحل ہوں
آپؐ کے فیض سے گزر جاؤں

آپؐ بگڑی بنانے والے ہیں
میں بھی بگڑا ہوا سنُور جاؤں

آپؐ میری طرف اگر دیکھیں
میں جلا پاؤں اور نکھر جاؤں

marfat.com

مرا گھر بار آپؐ کا در ہے
چھوڑ چوکھٹ میں کس کے گھر جاؤں

ایک سجدہ مری جبیں میں ہے
آپؐ کا اِذن ہو تو کر جاؤں

اُنؐ کی گلیاں مجھے بُلاتی ہیں
کیوں نہ میں نُور کے نگر جاؤں

ہو جہاں حمد و نعت کی محفل
میں وہاں چل کے سر بسر جاؤں

آپؐ کے عشق کے سمندر میں
ڈوب جاؤں اگر اُبھر جاؤں

آرزو یہ گدائے در کی ہے
آپؐ کے در پہ ہی بکھر جاؤں

جس جگہ آپؐ کا ہو نقشِ پا
اُس جگہ سر کے بل ظفؔر جاؤں

marfat.com

دِل میں سرکارؐ کی محبت ہے
یاد اُنؐ کی مری عبادت ہے

جو مہکتی ہو اُنؐ کی خوشبو سے
مجھ کو مرغوب ایسی خلوت ہے

آپؐ کا ذِکر جس میں جاری ہو
مجھ کو محبوب ایسی جلوت ہے

آپؐ کا پیار، آپؐ کی نسبت
مرا سرمایہ، میری دولت ہے

آپؐ محبوبِ حق تعالیٰؐ ہیں
ختم بس آپؐ پر رسالت ہے

ربّ اکبر بھی جس پہ نازاں ہے
مرے سرکارؐ کی وہ عظمت ہے

کفر کے دِل پہ خوف طاری ہے
آپؐ کی ایسی شان و شوکت ہے

marfat.com

دُشمنِ جاں گرے ہیں قدموں میں
آپؐ کے پیار میں وہ طاقت ہے

آپؐ کے در پہ موجزن ہر دم
ایک دریائے نُور و نکہت ہے

اُنؐ کے سر پر جو بے وسیلہ ہیں
مرے آقاؐ کا دستِ شفقت ہے

اُن کا در بھی درِ سخاوت ہے
آپؐ کے در سے جن کو نسبت ہے

عدِل و احساں جو اختیار کرے
آپؐ کی ترجماں حکومت ہے

ہم سے بے آسروں پہ سایہ کناں
آپؐ کا سائبانِ رحمت ہے

قولِ فیصل یہ آپؐ کا ہے ظفرؔ!
ماں کے قدموں تلے ہی جنت ہے

marfat.com

آپؐ ہیں صادق و امیں آقاؐ
آپؐ سردارِ مرسلیں آقاؐ

آپؐ ہیں تاجدارِ کون و مکاں
اے مرے بوریا نشیں آقاؐ

آج تک آنکھ نے نہیں دیکھا
آپؐ جیسا کوئی حسیں آقاؐ

رحمتوں کی ردائیں لیتے ہیں
آپؐ سے سارے عالمیں آقاؐ

مجھ کو ہر لمحہ دھیان میں رکھنا
میں بھٹک جاؤں نہ کہیں آقاؐ

آپؐ کے در سے فیض ملتا ہے
بیٹھنے دیں مجھے یہیں آقاؐ

سنگِ در سے کبھی نہ اٹھے گی
مجھ گنہگار کی جبیں آقاؐ

marfat.com

کوئی سائل نہ خالی ہاتھ گیا
آپؐ کے در سے بالیقیں آقاؐ

آپؐ کے در سے خیر پائے بغیر
کوئی لوٹا کبھی نہیں آقاؐ

وہ یقیناً ہے جنتِ ارضی
جس جگہ آپؐ ہیں مکیں آقاؐ

جو ہے شمعِ نبیؐ کا پروانہ
وہی عاشق ہے بہتریں آقاؐ

رحمتِ حق جہاں جہاں برسے
جلوہ فرما وہیں وہیں آقاؐ

اپنے اللہ کے قریب ہوا
جو ہوا آپؐ کے قریں آقاؐ

ہے ظفرؔ طالبِ نگاہِ کرم
سگِ در ہے جو کم ترین، آقاؐ

marfat.com

دربارِ رسالت میں جھکا رہتا ہے ہر دم
دِل آپؐ کے قدموں میں پڑا رہتا ہے ہر دم

دِل تیرہ و تاریک اندھیروں سے اٹا تھا
اب روشن و پرنُور و ضیاء رہتا ہے ہر دم

سوکھا ہوا اِک پیڑ تھا دِل پہلے مگر اب
سرکارؐ کی الفت سے ہرا رہتا ہے ہر دم

پہلے تھیں خزائیں ہی مرے دِل کا مقدر
اب نعت کے پھولوں میں گھرا رہتا ہے ہر دم

بے کیف تھا دِل، کوچۂ ویراں کی طرح تھا
اب آپؐ کی یادوں سے بھرا رہتا ہے ہر دم

اب آہِ سحر گاہی نہ اب نالۂ شب ہے
دِل اُنؐ کی توجہ سے کِھلا رہتا ہے ہر دم

سرمایہ مرا عشق نبیؐ دِل میں نہاں ہے
دروازہ مرے گھر کا کھُلا رہتا ہے ہر دم

marfat.com

کیا ذِکر کروں آپؐ کے الطاف و کرم کا
عشق آپؐ کا اب دِل میں بسا رہتا ہے ہر دم

سرکارؐ کی اِک نگہِ کرم سے مرے دِل میں
میلہ سا لگا، جشن بپا، رہتا ہے ہر دم

پھرتا ہوا لاشہ سا یہاں میرا بدن ہے
دِل آپؐ کے دربار گیا رہتا ہے ہر دم

سرکارؐ کی گلیوں میں کوئی مجھ سا مسافر
ہر گام پہ سجدے میں گرا رہتا ہے ہر دم

سرکارؐ کا نقشِ کفِ پا میری جبیں پر
ہر آن دمکتا ہے سجا رہتا ہے ہر دم

صد شکر کہ کچھ فکر نہیں سُود و زیاں کی
وہ کیف حضوری میں ملا رہتا ہے ہر دم

اب دیجیے درباں کی سند اپنے ظفؔر کو
جو آپؐ کی خدمت میں کھڑا رہتا ہے ہر دم

marfat.com

رہبرِ عالم، ہادیٔ اعظم
صل اللہ علیہ وسلّم

آپؐ مکرم، آپؐ معظم
صل اللہؐ علیہ وسلّم

آپؐ ہی اوّل، آپؐ ہی خاتم
صل اللہ علیہ وسلّم

شافعِ محشر، نورِ مجسم
صل اللہ علیہ وسلّم

آپؐ ہی مُونس آپؐ ہی ہمدم
صل اللہ علیہ وسلّم

آپؐ کی اِک اِک بات مسلّم
صل اللہ علیہ وسلّم

ہجر میں اکھیاں برسیں چھم چھم
صل اللہ علیہ وسلّم

marfat.com

فاصلے اب تو ہو جائیں کم
صل اللہ علیہ وسلّم

ہم پہ سایہ رکھیو پیہم
صل اللہ علیہ وسلّم

آپؐ ہوں سر پہ پھر کیسا غم
صل اللہ علیہ وسلّم

آپؐ کے نقشِ پا پہ سر خم
صل اللہ علیہ وسلّم

آپؐ کے تابع فرماں ہیں ہم
صل اللہ علیہ وسلّم

مل کے پکاریں سارے عالم
صل اللہ علیہ وسلّم

وِرد ظفؔر کا ہے یہ دم دم
صل اللہ علیہ وسلّم

marfat.com

آپؐ محبوبِ خُداؐ ہیں، آپؐ امام الانبیاؐ
آپؐ سا آیا نہ کوئی اور نہ کوئی آئے گا

آپؐ ہی خیرالبشرؐ ہیں، آپؐ ہی خیرالوریٰؐ
آپؐ مسجودِ ملائک، شافعِ روزِ جزا

آپؐ کے در کی غلامی سے وہ پائیں رفعتیں
جس قدر جھکتا گیا میں اس قدر اونچا ہوا

آپؐ میرے قلب وجاں میں ہر گھڑی موجود ہیں
لے کے جائے گی مرا پیغام کیا بادِ صبا

آپؐ کے دستِ عطا میں ہیں خُدا کی نعمتیں
ہر گھڑی تقسیم کرتے ہیں حبیبِ کبریاؐ

میں بہت بے کیف آیا تھا درِ سرکارؐ پر
میں بہت مسرور و بے خود آپؐ کے در سے گیا

اور کوئی بھی نہیں وجہِ وجودِ کائنات
اور کوئی بھی نہیں سرکارؐ، محبوبِ خُداؐ

marfat.com

ہیچ ہیں اس کے مقابل سب جہاں کی نعمتیں
آپؐ کے در سے جو پاتا ہے گدائے بے نوا

جس نے جو مانگا دیا اس کو وہی سرکارؐ نے
عشق و سرمتی کا تحفہ مجھ کو بن مانگے دیا

آپؐ کے در کی غلامی کی سند رکھتا ہوں میں
کوئی بھی اعزاز ہو سکتا نہیں اس سے بڑا

آپؐ کی تصدیق جو کرتے ہیں وہ صدیقؓ ہیں
عمرؓ یکتائے زمانہ ہیں مرادِ مصطفیٰؐ

ایک ذوالنورین عثمانِ غنیؓ بس ایک ہیں
بابِ حکمت ایک بس مولا علیؓ مشکل کشا

آپؐ کے در پر جھکا جب تک نہ تھا، تنہا تھا میں
آج میرا اِک زمانہ خیر خواہ و ہم نوا

میں نے جو پایا ہے وہ پایا درِ سرکارؐ سے
آپؐ کے در سے ملا مجھ کو ظفرؔ جو کچھ ملا

marfat.com

راست باز و امیں، سیّدالمرسلیںؐ
شاہِ دنیا و دیں، سیّدالمرسلیںؐ

مری شہ رگ سے نزدیک ربِّ جہاں
جان و دِل کے قریں سیّدالمرسلیںؐ

آپؐ کے نُور سے جگمگانے لگے
آسمان و زمیں سیّدالمرسلیںؐ

چشمِ عالم نے دیکھا نہیں آج تک
آپؐ جیسا حسیں، سیّدالمرسلیںؐ

صاحبِ تاج و معراج بھی آپؐ ہیں
شافعِ مذنبیں، سیّدالمرسلیںؐ

جس طرف اُٹھ گئی نگہِ ناز آپؐ کی
برسی رحمت وہیں، سیّدالمرسلیںؐ

آپؐ خیرالوریٰؐ، آپؐ خیرالبشرؐ
آپؐ نورِ مبیں سیّدالمرسلیںؐ

marfat.com

عاشقوں کے دلوں میں قیام آپؐ کا
مرے دِل کے مکیں سیّدالمرسلیںؐ

آسرا ہر جہاں میں سوا آپؐ کے
میرا کوئی نہیں سیّدالمرسلیںؐ

آپؐ کے در سے ملتی ہیں سب نعمتیں
کیوں میں جاؤں کہیں سیّدالمرسلیںؐ

آپؐ کے در پہ جو بھی جھکا، ہو گیا
وہ بھی روشن جبیں، سیّدالمرسلیںؐ

مری نس نس میں ذکرِ نبیؐ موجزن
اور مرے دِل نشیں سیّدالمرسلیںؐ

اِک نہ اِک دن ضرور آپؐ بلوائیں گے
ہے یہ مجھ کو یقیں سیّدالمرسلیںؐ

سرخمیدہ ظفؔر در کا دربان ہے
ایستادہ یہیں سیّدالمرسلیںؐ

marfat.com

اُنؐ کے قدموں میں جو بسر ہوں گے
وہی لمحات معتبر ہوں گے

سرنگوں ہیں جو آپؐ کے در پر
دید سے وہ ہی بہرہ ور ہوں گے

جن کے سر پر ہے آپؐ کا سایہ
خوش مقدر وہ کس قدر ہوں گے

قابلِ رشک ہوں گے عاشق وہ
اُنؐ کی گلیوں میں جن کے گھر ہوں گے

کامراں ہوں گے، سرخرو ہوں گے
اُنؐ کی چوکھٹ پہ جن کے سر ہوں گے

رُخ مدینہ کی سمت کر دیکھو
تم پہ آسان سب سفر ہوں گے

آپؐ آسان کرنے والے ہیں
راستے جتنے پُرخطر ہوں گے

marfat.com

گر نہ پہنچیں گے آپؐ کے در تک
حشر تک لوگ در بدر ہوں گے

منزلیں دُور ہوتی جائیں گی
آپؐ نہ رہنما اگر ہوں گے

پاؤں چومیں گی منزلیں میرے
آپؐ جب میرے راہبر ہوں گے

حمد گونجے گی اب زمانوں میں
نعت خواں لوگ بیشتر ہوں گے

نعت کے زمزمے، درُود و سلام
قریہ قریہ نگر نگر ہوں گے

نعت سرکارؐ خود لکھاتے ہیں
کیوں نہ اشعار با اثر ہوں گے

جن کو اپنا کہیں مرے آقاؐ
کتنے خوش بخت وہ ظفرؔ! ہوں گے

marfat.com

نگہِ لُطف و کرم، شاہِ عرب و عجم
شاد، مسرور ہوں، جو ہیں تصویرِ غم

آپؐ رکھتے ہیں جب سر پہ دستِ شفا
زخم بھر جاتے ہیں، درد جاتا ہے تھم

آپؐ کے دستِ شفقت کے اعجاز سے
جاں میں جاں آ گئی، آ گیا دم میں دم

آپؐ کے فیض سے فاصلہ کٹ گیا
ورنہ گھمبیر تھے راہ کے پیچ و خم

مجھ کو سرکارؐ نے ہی سہارا دیا
راہِ طیبہ میں جب لڑکھڑائے قدم

آپؐ کے در سے راہِ ہدایت ملی
آپؐ کے در سے اب دور کیوں جائیں ہم

آپؐ کے نقشِ پا نے وہ دکھلا دیا
جو نہ دکھلا سکا شاہوں کو جامِ جم

marfat.com

دیکھ کر بتکدے کپکپانے لگے
آپؐ کا دبدبہ، رُعب، جاہ و حشم

روزِ محشر میں حیراں، پریشان تھا
رکھ لیا میرے آقاؐ نے میرا بھرم

منتظر ہیں کہ اذنِ حضوری ملے
مرا سوزِ دروں اور مری چشمِ نم

مرا شوق و جنوں، مرا عشقِ نبیؐ
روز افزوں رہے، یاخُدا ہو نہ کم

کیجئے اپنی اُمت پہ خیرالبشرؐ
نگہِ فیض و عطا، چشمِ لُطف و کرم

خونچکاں دشتِ کربل کے ماحول کی
داستانِ الم کس طرح ہو رقم

دِل ظفؔر عشقِ احمدؐ سے معمور ہے
نعت لکھنے پہ مامور میرا قلم

marfat.com

سب سے ارفع جمال اُنؐ کا ہے
سب سے اعلیٰ کمال اُنؐ کا ہے

میری آنکھوں میں اُنؐ کے جلوے ہیں
مرے دِل میں خیال اُنؐ کا ہے

آپؐ محبوب ہیں خُدائی کے
اور خُدا سے وصال اُنؐ کا ہے

میرے ماں باپ، بھائی، سب بچے
سارا مال و منال اُنؐ کا ہے

میری ہر سانس میرا ہر لمحہ
میرا ہر ماہ و سال اُنؐ کا ہے

مانگتا ہوں میں اُنؐ کو اُنؐ سے ہی
میرے لب پر سوال اُنؐ کا ہے

ذِکر اُنؐ کا بلند ہر لمحہ
مرُتبہ لازوال اُنؐ کا ہے

marfat.com

پھر لرزنے لگے ہیں بُت خانے
پھر نمایاں جلال اُنؐ کا ہے

اُنؐ کی گلیوں میں کوئی سجدہ کناں
خستہ جاں، پائمال اُنؐ کا ہے

عید کے تھے وہ دید کے لمحے
بھول جانا محال اُنؐ کا ہے

عشق کی آن ہر ادا جس کی
وہ مؤذن بلالؓ اُنؐ کا ہے

شاعرِ خوش خیال اعظمؔ[1] بھی
ایک شیریں مقال اُنؐ کا ہے

1۔ محمد اعظم چشتی

نعت گو، نعت خوان جاوؔد[2] بھی
شاعرِ خوش خصال اُنؐ کا ہے

1۔ غضنفر جاوِد چشتی

آپؐ ہی کا ظفرؔ ہے مستقبل
ماضی اُنؐ کا تھا حال اُنؐ کا ہے

marfat.com

محبوبؐ خُدائی کے ہو محبوبؐ خُدا کے
نازاں ہے خُدا آپؐ کو محبوبؐ بنا کے

خود ربّ جہاں پیش کرے تحفے ثناء کے
عشاق ثناء پیش کریں ساتھ دُعا کے

اصحابِ نبیؐ کرتے تھے جانیں بھی نچھاور
ایثار مجسم تھے وہ پیکر تھے وفا کے

صدیقؓ اٹھا لائے تھے کل گھر کا اثاثہ
دیکھے کوئی انداز یہ تسلیم و رضا کے

معراج تھی یہ خلق و مروّت کی، عطا کی
سرکارؐ چلے بڑھیا کا سامان اٹھا کے

سرکارؐ کریں آپؐ مصائب کا مداوا
ہیں مرحلے درپیش ہمیں کرب و بلا کے

دیدار کے پیاسوں کی طلب اور بڑھا دیں
اپنے رُخِ روشن کی جھلک ایک دکھا کے

marfat.com

محشر میں گنہگاروں کو دید آپؐ کی ہو گی
لمحات حسیں ہوں گے وہ کیا روزِ جزا کے

درکار ہے سرکارؐ ہمیں نورِ بصیرت
ذرات عطا کیجئے خاکِ کفِ پا کے

جس خاک نے سرکارؐ کے تلوؤں کو چھوا ہے
چرچے ہیں زمانوں میں اُسی خاکِ شفا کے

دِل کش ہیں دِل افروز ہیں طیبہ کی ہوائیں
جاں بخش ہیں انداز مدینے کی فضا کے

بھرپور سکوں ملتا ہے یاں قلب و نظر کو
محسوس ہوا آپؐ کی گلیوں میں یہ آ کے

کچھ ایسا کرم مجھ پہ ہو کچھ ایسی عطا ہو
لوٹوں نہ کبھی آپؐ کے دربار میں جا کے

پل بھر میں غلاموں کو بنا دیتے ہیں آقا
انداز نرالے ہیں ظفرؔ! اُنؐ کی عطا کے

marfat.com

ڈستی ہے سیہ رات ہمیں نُور ہمہ نُور
دیں نُور کی خیرات ہمیں نُور ہمہ نُور

ہر سمت مسلط ہیں گھٹا ٹوپ اندھیرے
الجھائے ہیں صدمات ہمیں نُور ہمہ نُور

سرکارؐ بچا لیں کہ ڈبونے پہ تُلی ہے
سنگینیِ حالات ہمیں نُور ہمہ نُور

اغیار جفاکار ہیں اپنے بھی ستم گر
دیں خوشیوں کی بارات ہمیں نُور ہمہ نُور

پُرنُور شعاعوں سے ضیاؤں میں بدل دیں
گھیرے ہیں جو ظلمات ہمیں نُور ہمہ نُور

مایوسی و ناکامی میں دیتے ہیں سہارا
بس تیرے خیالات ہمیں نُور ہمہ نُور

اس تیرہ شبی میں رُخِ روشن کی جھلک کی
درکار ہیں برکات ہمیں نُور ہمہ نُور

marfat.com

دے دیجئے عباس علمدارؓ کا صدقہ
عشاق کے درجات ہمیں نُور ہمہ نُور

رحمت کی گھٹاؤں کی، ترے ابرِ کرم کی
مطلوب ہے برسات ہمیں نُور ہمہ نُور

محبوبِ خُداؐ، خلق کے محبوب تمھیؐ ہو
محبوب تری ذات ہمیں نُور ہمہ نُور

سرکارؐ تھے جب باندھے ہوئے پیٹ پہ پتھر
ہیں یاد وہ غزوات ہمیں نُور ہمہ نُور

انمول ہیں، لاثانی ہیں، وہ بیش بہا ہیں
دیتے ہیں جو صدقات ہمیں نُور ہمہ نُور

میزان عطا کیجئے انصاف کا ہم کو
احسان کے جذبات ہمیں نُور ہمہ نُور

آقاؐ کے گداؤں کے ظفرؔ اعلیٰ و ارفع
حاصل ہوں مقامات ہمیں نُور ہمہ نُور

marfat.com

درِ حضورؐ پہ جاں کو قرار ملتا ہے
یہاں پہ نُورِ نبیؐ آشکار ملتا ہے

درِ حضورؐ، درِ مصطفیٰؐ مری منزل
یہاں پہ لُطف و کرم بے شمار ملتا ہے

یہیں پہ انجمن آرا عمرؓ بھی عثمانؓ بھی
یہیں پہ شیرِ خُدا، یارِ غارؓ ملتا ہے

خُدا کا گھر ہے جلال و جمال کا مظہر
نبیؐ کے در سے سکون اور پیار ملتا ہے

مرے لیے یہ زمان و مکاں کی دولت ہے
زہے نصیب جو در کا غبار ملتا ہے

وفورِ شوق کا، مستی کا ایسا عالم ہے
کہ سنگدِل بھی یہاں اشکبار ملتا ہے

فقیر آپؐ کے در پر امیر بنتے ہیں
غلام بن کے یہاں تاجدار ملتا ہے

marfat.com

جو جانتا ہے مآلِ سکندری کیا ہے
نبیؐ کے شہر میں وہ شہر یار ملتا ہے

کوئی بہاتا ہے آنسو یہاں ندامت کے
کوئی خطاؤں پہ یاں شرمسار ملتا ہے

حضورؐ آپ کے در پہ یہ معجزہ دیکھا
یہاں پہ دشمنِ جاں بن کے یار ملتا ہے

جو ایک بار دیارِ نبیؐ میں حاضر ہو
وہ اس دیار میں پھر بار بار ملتا ہے

یہاں پہ ملتے ہیں مجذوب خیزاں و اُفتاں
یہاں پہ گریاں کوئی دلفگار ملتا ہے

درِ حضورؐ پہ جاں دے کے کوئی دیوانہ
درِ حضورؐ کا صدقہ اُتار ملتا ہے

یہیں کہیں ہے ظفؔر ایک اُنؐ کا دیوانہ
سب عاشقوں کو جو دیوانہ وار ملتا ہے

marfat.com

آپؐ کی یاد آ رہی ہوگی
جب مری جان جا رہی ہوگی

جاں بلب آپؐ کو پکاریں گے
جان صدمے اٹھا رہی ہوگی

آپؐ مرہم لگانے آئیں گے
زندگی زخم کھا رہی ہوگی

آپؐ بن کر قرار آئیں گے
روح جب تلملا رہی ہوگی

زندگی میں جو دن نہ دیکھا تھا
موت وہ دن دکھا رہی ہوگی

آپؐ موجود ہوں گے وقتِ نزع
موت یوں منہ چھپا رہی ہوگی

نعتیہ شعر اور درُود و سلام
بے خودی گنگنا رہی ہوگی

marfat.com

جان دوں گا نبیؐ کے قدموں میں
سرخوشی سر پہ چھا رہی ہوگی

دفعتہً جل بجھے گی وہ شمع
جس کی لَو ٹمٹما رہی ہوگی

مر مٹے جو نبیؐ کی چاہت میں
دُور اُن سے قضا رہی ہوگی

جن کو موت آئی اُنؐ کے قدموں میں
اُن کی ہستی بقا رہی ہوگی

عاشقانِ نبیؐ کی قبروں پر
رحمتوں کی گھٹا رہی ہوگی

جو فنا فی الرسولؐ ہیں اُن کی
قبر بھی جگمگا رہی ہوگی

زندہ جاوید ہے اگر تُو ظفرؔ!
تجھ پہ اُنؐ کی عطا رہی ہوگی

marfat.com

دِکھا یا الٰہی وہ روضۂ اطہر
زمانوں کا مرکز، جہانوں کا محور

وہ جائے اماں ہم سے بے آسروں کی
ادب گاہِ اُمت، وہ سرکارؐ کا در

وہیں جلوہ فرما ہیں حضرت عمرؓ بھی
وہیں جلوہ افروز صدیقِ اکبرؓ

بہت دِلربا روضے کی جالیاں ہیں
بہت دِل کشا آستانے کا منظر

وہ پہلو میں سرکارؐ کے باغِ جنت
وہ مسجد بلالی وہ محراب و منبر

سکوں بخش دیتی ہیں قلب و نظر کو
مدینے کی گلیاں ہیں جنت سے بڑھ کر

بلاتے ہیں در پہ تہی دامنوں کو
بنا دیتے ہیں مفلسوں کو تونگر

marfat.com

سلاطیں بھی جھکتے ہیں جس بارگہ میں
وہیں سر جھکاتے ہیں مجھ سے گداگر

وہی بے سہاروں کے ملجیٰ و ماویٰؐ
اُنھیؐ کا کرم مجھ سے بے آسروں پر

وہ مونس وہ ہمدرد و ہمدم ہمارے
شفیع عاصیوں کے وہ شافعِ محشر

امامت وہ فرمائیں سب انبیاء کی
کریں اِقتداء اُنؐ کی، سارے پیمبر

حضورؐ آپ سے پیار کی بھیک لینے
بڑی دور سے چل کے آیا مسافر

مرا گھر بھی ہو جائے گا رشکِ جنّت
اگر آپؐ تشریف لائیں مرے گھر

اگر چاہتے ہو کہ ہو قلب جاری
ظفرؔ! کلمہ طیّب کرو یاد ازبر

marfat.com

مجھ پہ چشمِ کرم سدا رکھنا
اپنے در کا مجھے گدا رکھنا

میری بے نُور اندھی آنکھوں میں
اپنے انوار کی ضیاء رکھنا

دربدر ہوں میں سرورِ عالمؐ
اپنے در پر مجھے بلا رکھنا

مجھ سے بے خانماں فقیروں کو
اپنے قدموں میں ہی بٹھا رکھنا

جھکنے پائے جبیں کہیں نہ مگر
آپؐ کے آستاں پہ آ رکھنا

رابطہ آپؐ سے نہ ہو جن کا
ایسے لوگوں سے ربط کیا رکھنا

سر کے بل چلنا راہِ طیبہ میں
روبرو اُنؐ کا نقشِ پا رکھنا

marfat.com

بوڑھی ماؤں کو راہِ طیبہ میں
اپنے کاندھوں پہ تم اٹھا رکھنا

جشنِ میلاد ہے، چراغاں ہے
گھر کے سب بام و در سجا رکھنا

میرے آقاؐ کی آمد آمد ہے
قلب و جاں راہ میں بچھا رکھنا

میرا محور ہے صرف عشقِ نبیؐ
کفر ہے عشق جا بجا رکھنا

کیا خبر کس گھڑی زیارت ہو
خواب میں چشمِ شوق وا رکھنا

دِل و جاں آپؐ کی امانت ہے
آپؐ کے سنگِ در پہ جا رکھنا

میرے آقاؐ ہے التجائے ظفرؔ
اپنا درباں اُسے بنا رکھنا

marfat.com

عشق کے درد کی دوا چاہوں
شہرِ سرکارؐ کی ہوا چاہوں

اُنؐ کی چوکھٹ پہ سجدہ ریز رہوں
اُنؐ کے در کا رہوں گدا چاہوں

خیر مانگوں میں ربِّ اکبر سے
صدقۂ شاہِ انبیاء چاہوں

مجھ کو عشقِ نبیؐ عطا کردے
یا خُدا! میں یہی عطا چاہوں

آپؐ کا ذِکر و فکر ہر لمحہ
کوئی لمحہ نہ ہو خطا چاہوں

دم بدم میں پڑھوں دُرود و سلام
ہر طرف سے یہی صدا چاہوں

بے سہارا و بے وسیلہ ہوں
آپؐ ہی کا میں آسرا چاہوں

marfat.com

آپؐ کا قرب ہو عطا مجھ کو
اور ایسا رہے سدا، چاہوں

وہ جو محبوب ہیں ترے اُنؐ سے
میں بھی نسبت مرے خُدا چاہوں

سب جہانوں میں سب زمانوں میں
حمد کی، نعت کی فضا چاہوں

آپؐ کا عشق میری منزل ہے
کوئی رُتبہ نہ دوسرا چاہوں

زندہ جاوید میں بھی ہو جاؤں
آپؐ کے زیرِ پا بقا چاہوں

میں فنا فی الرسولؐ ہو جاؤں
عشق و مستی کی انتہا چاہوں

میں ہوں درباں درِ رسالت کا
اس سے بڑھ کر ظفرؔ میں کیا چاہوں

marfat.com

لب پہ ہر دم نبیؐ کا نام آیا
قلب و جاں میں سدا مدام آیا

آپؐ کے در پہ سر جھکائے ہوئے
میں بصد ادب و احترام آیا

آپؐ نے بڑھ کے دستگیری کی
جب بھی مشکل کوئی مقام آیا

گرتے پڑتے گیا جو اُنؐ کے حضور
واپس آیا تو خوش خرام آیا

خوب سیراب ہے یہاں جو بھی
تشنہ لب آیا، تشنہ کام آیا

گر نہ پائے، جو اُنؐ کے روضے کی
جالیاں ایک بار تھام آیا

کس کو مہماں بنایا اللہ نے
کون اللہ سے ہم کلام آیا

marfat.com

بھولے بھٹکوں کو راہ دکھلانے
سارے نبیوں کا وہ امام آیا

گھپ اندھیروں میں نُور برسانے
نُور افشاں، مہِ تمام آیا

شبِ معراج کے تصوّر سے
ذہن میں معنیِ دوام آیا

نعت لکھنے کی جب عبادت کی
عاشقوں کا مجھے سلام آیا

نامہ بر لے کے مجھ فقیر کے نام
میری سرکارؐ کا پیام آیا

رقصِ بسمل زمانہ دیکھے گا
جب مرے ہاتھ اُنؐ کا جام آیا

آپؐ سے آپؐ ہی کا طالب ہے
در پہ ادنیٰ ظفؔر غلام آیا

marfat.com

خُدا تک رہنما، میرے محمدؐ
حبیب کبریاؐ، میرے محمدؐ

سراسر پیکرِ جُود و سخا ہیں
سمندر فیض کا، میرے محمدؐ

وہی ہیں غم گسارِ درد منداں
ہیں محکم آسرا، میرے محمدؐ

ازل سے ہر گھڑی موجود ہر دم
ابد تک باخُدا، میرے محمدؐ

وہی تو رحمتہ اللعالمیںؐ ہیں
وہ محبوبِ خُداؐ، میرے محمدؐ

جہانوں کو منُور کر رہے ہیں
مرے شمس الضحیٰؐ، میرے محمدؐ

سراپا روشنی، نُورِ مجسّم
مرے بدرالدجیٰؐ، میرے محمدؐ

marfat.com

درِ اغیار سے کیوں خیر مانگوں
مرے خیرالوریٰؐ، میرے محمدؐ

مریضِ جاں بلب جو آیا در پہ
ملی اس کو شفا، میرے محمدؐ

بس اِک نگہِ کرم، نظر عنایت
خُدارا ہو عطا، میرے محمدؐ

مرے ماں باپ قرباں آپؐ پر ہیں
مرے بچے فدا، میرے محمدؐ

سفینہ کیوں نہ وہ ساحل پہ پہنچے
ہوں جس کے ناخُدا، میرے محمدؐ

جمالِ دید سے مجھ کو نوازا
کرم مجھ پر کیا، میرے محمدؐ

جسے دربان کا اعزاز بخشا
ظفؔر ناچیز تھا، میرے محمدؐ

marfat.com

سب سے اعلیٰ، سب سے اولیٰ، معتبر، خیرالبشرؐ
رحمتہ اللعالمینؐ ہیں سر بسر، خیرالبشرؐ

آپؐ کا لُطف و کرم ہو اور نظرِ التفات
اپنی اُمت پر فزوں تر، بیشتر، خیرالبشرؐ

منتشر ہے، بے جہت ہے آپؐ کی امت حضورؐ
آپؐ کا در چھوڑ کر ہے دربدر، خیرالبشرؐ

دیکھیے سرکارؐ، بھائی بھائی کا دشمن ہوا
ہاتھ اپنے خون سے ہیں تربتر، خیرالبشرؐ

یا نبیؐ! رستہ دکھائیں اُمتِ گمراہ کو
راہزن ہیں اب تو اکثر راہبر، خیرالبشرؐ

بے سہاروں کا سہارا ہیں حبیبِ کبریاؐ
اور بے چاروں کے ناصر، چارہ گر، خیرالبشرؐ

نیم جاں ہوں گے، نئی اِک زندگی سے ہمکنار
پیار کی جب آپؐ ڈالیں اِک نظر، خیرالبشرؐ

marfat.com

آپؐ کے تشریف لانے سے ملیں وہ برکتیں
رشکِ جنت ہو گیا ہے میرا گھر، خیرالبشرؐ

آپؐ محبوبِ خُداؐ ہیں اور حبیب کبریاؐ
یوں کہا تھا پتھروں نے بول کر، خیرالبشرؐ

آپؐ کی نعتوں درُودوں سے مجھے فرصت کہاں
شکر ہے مصروف ہوں شام و سحر، خیرالبشرؐ

عشق والوں کے دلوں میں آپؐ ہی کا نقشِ پا
آسمانِ عشق پر ہیں جلوہ گر، خیرالبشرؐ

راستے میں ختم ہو جاؤں، نہ مر جاؤں کہیں
خیر سے کٹ جائے طیبہ کا سفر، خیرالبشرؐ

اس گھڑی مجھ کو عطا کرنا نئی اِک زندگی
موت جب بن جائے میری نامہ بر، خیرالبشرؐ

اتنا احساں کیجیے درباں بنا لیجے اُسے
اس قدر ہے بس تمنائے ظفرؔ، خیرالبشرؐ

marfat.com

دورِ حُسن و جمال آئے گا
دورِ جاہ و جلال آئے گا

آئے گی پھر بہارِ عہدِ رسولؐ
وہ صدی ماہ و سال آئے گا

کوئی اُنؐ کی نظیر آیا ہے
نہ ہی اُنؐ کی مثال آئے گا

آپؐ جیسا نہ کوئی خوش سیرت
نہ کوئی خوش خصال آئے گا

آپؐ ٹالیں گے سر سے وہ طوفاں
جو قیامت کی چال آئے گا

آپؐ کے ہو کے جب رہیں گے ہم
تب نہ کوئی زوال آئے گا

اُنؐ کے در پر سکوں ملے گا اُسے
جو پریشان حال آئے گا

marfat.com

جو بھی پہنچا درِ رسالتؐ پر
دِل کے ارماں نکال آئے گا

یادِ سرکارؐ جب بسے دِل میں
دِل میں کیونکر ملال آئے گا

جب اذاں دے تو پھوٹتی ہے سحر
کون مثلِ بلالؓ آئے گا

عاشق حضرت اویس قرنیؓ سا
پھر کوئی خال خال آئے گا

صدقِ دِل سے پکارو شیرِ خُدا
باخُدا، بن کے ڈھال آئے گا

منتظر ہیں نبیؐ کے دیوانے
کب پیامِ وصال آئے گا

آپؐ نے جب ظفرؔ کو بلوایا
سب حوادث کو ٹال آئے گا

marfat.com

آبدیدہ میری چشمِ منتظر
یا رسول اللہؐ، رحمت کی نظر

اِک نگاہِ دِل نشیں، جاں آفریں
التجا میری ہے آقاؐ اس قدر

ہر گھڑی صل علیٰ کا ورد ہو
ذکرِ محبوبِ خُداؐ، شام و سحر

خیر کی تقسیم پر مامور ہیں
خیر کے پیغام بر، خیرالبشرؐ

راہِ طیبہ میں نہ چھوڑوں گا کبھی
ہے یہی رستہ مرا، میری ڈگر

آپؐ کے در پر جو آزردہ گیا
مطمئن تھا جب وہ آیا لوٹ کر

ساتھ لے آؤں گا میں عشقِ نبیؐ
لوٹ بھی آیا مدینہ سے اگر

marfat.com

آپؐ محبوبِ خُدائے پاک ہیں
آپؐ بے چاروں کے بھی ہیں چارہ گر

آپؐ کے قدموں کی خاکِ پاک سے
رشکِ جنت ہو گیا ہے میرا گھر

آپؐ کی اُمت کی ہے یہ سرزمیں
ہو نگاہِ لطف، ارضِ پاک پر

آتش و آہن کی پھر برسات ہے
کربلا والے ہیں پھر سے دربدر

سربکف ہیں بیٹیاں کشمیر کی
بر سرِ پیکار، بے خوف و خطر

سرفروش افغانیوں پر اِک نظر
جن کے دامن خون سے ہیں تربتر

خم رہے آقاؐ، ظفؔر کی ہے دعا
آپؐ کے نقشِ قدم پر میرا سر

marfat.com

اِک کرم کی نظر، مرے آقاؐ
میں فدا آپؐ پر، مرے آقاؐ

بے نواؤں کے، بے سہاروں کے
آپؐ ہیں چارہ گر، مرے آقاؐ

میرا تاریک دِل منوّر ہو
آپؐ دیکھیں اگر، مرے آقاؐ

آپؐ کی رہبری سے طے ہوگا
راستہ پُرخطر، مرے آقاؐ

آپؐ کے در پہ ختم ہوتی ہے
میری ہر رہگزر، مرے آقاؐ

جو بھی مانگیں وہاں سے ملتا ہے
آپؐ کا ہے وہ در، مرے آقاؐ

شہرِ یثرب سے بن گیا طیبہ
روشنی کا نگر، مرے آقاؐ

marfat.com

جھک گیا در پہ ہے سدا کے لیے
اب نہ اُٹھے گا سر، مرے آقاؐ

آپؐ کے ذِکر و فکر میں گزرے
زندگی کا سفر، مرے آقاؐ

اِک نہ اِک دن تو در پہ پہنچیں گے
مجھ سے بے بال و پر، مرے آقاؐ

آپؐ محبوبِ حق تعالیٰ ہیں
آپؐ خیرالبشرؐ، مرے آقاؐ

ربِّ عالم درُود پڑھتا ہے
آپؐ کو دیکھ کر، مرے آقاؐ

نعت لکھتی ہے نعت کہتی ہے
اب مری چشمِ تر، مرے آقاؐ

کم تریں آپؐ کے غلاموں میں
ہے سگِ در ظفؔر، مرے آقاؐ

marfat.com

یاخُدا! مجھ کو ایک نعمت دے
اپنے محبوبؐ کی محبت دے

عشقِ محبوبؐ کر عطا مجھ کو
ایسا سرمایہ ایسی دولت دے

میں خزانے تلاش کرتا ہوں
مجھ کو پیارے نبیؐ کی الفت دے

اُڑ کے پہنچوں نبیؐ کے قدموں میں
بال و پر میں خُدایا طاقت دے

اس سے بڑھ کر خُدا سے کیا مانگوں
اپنے محبوبؐ کی جو چاہت دے

مرے سر کو ہما نہ دے مولا
مجھ کو دستِ نبیؐ کی شفقت دے

رہبروں اور رہنماؤں کو
خُلق دے یاخُدا! مروّت دے

marfat.com

ذِکر و فکرِ نبیؐ جہاں ہو مجھے
ایسی جلوت دے ایسی خلوت دے

آپؐ کے عشق میں جو غلطاں ہیں
اُن کے آنگن میں خیر و برکت دے

اپنے محبوبؐ کے غلاموں کو
شان وشوکت دے جاہ وحشمت دے

سرفروشانِ ملک و ملت کو
پھر زمانے میں فتح و نصرت دے

کِشتِ اُمت پہ پھر نکھار آئے
ابرِ رحمت دے، بادِ نکہت دے

پھر ملے مسندِ جہانبانی
پھر سے اسلاف کی وہ سطوت دے

ہاتھ خالی ظفؔر سوالی ہے
خالی ہاتھوں میں دستِ رحمت دے

marfat.com

درِ سرکارؐ پر گدا آئے
بے وسیلہ و بے نوا آئے

آپؐ ہر بار بھیک دیتے ہیں
آپؐ کے در پہ ہم سدا آئے

ہم فقیروں کے دیدہ و دِل میں
آئے سرکارؐ مرحبا آئے

لب پہ جب آئے، آئے نام اُنؐ کا
جب خیال آئے آپؐ کا آئے

دِل میں یادِ نبیؐ کا ڈیرہ ہے
غیب سے آپؐ کی صدا آئے

مٹ گئی تیرگی سحر پھوٹی
آئے محبوبِ کبریاؐ آئے

حمد کے ساتھ ساتھ قرآں میں
نعت کا ایک سلسلہ آئے

marfat.com

جھولیاں بھر لو مانگنے والو!
سبز گنبد سے یہ ندا آئے

دِل میں حسرت نہیں رہی کوئی
آپؐ کے در سے دِل لگا آئے

جان میں جاں نہیں رہی باقی
آپؐ کے در سے اٹھ کے کیا آئے

ہیں وہ عشاق زندۂ جاوید
دِل جو اس در پہ کر فدا آئے

اسم اللہ کے ساتھ اسمِ حضورؐ
کلمہ طیّبہ میں برملا آئے

سب نمازوں میں سب دعاؤں میں
آپؐ کا نام باخُدا آئے

جب بھی آئے ظفؔر مدینہ سے
اُنؐ کی چوکھٹ پہ دِل بچھا آئے

marfat.com

گھپ اندھیروں میں روشنی کی کرن
خاتم الانبیاؐ وہ شاہِ زمنؐ

ہر طرف تیرگی کا غلبہ تھا
آپؐ آئے، ہوئے جہاں روشن

سب زمانوں میں نُور افشاں ہے
مرے سرکارؐ آپؐ کا مسکن

خوشبوئیں آ رہی ہیں طیبہ سے
مری جاں میں کھلا ہے اِک روزن

دِل کشا آپؐ کی اِک ایک ادا
شرحِ قرآں ہے ایک ایک سخن

ایک بس ایک نگہِ لُطف و کرم
مرے دِل کا کھلا رہے گلشن

آپؐ نے جن کو اِک نظر دیکھا
اُنؐ کے چہروں پہ آ گیا جوبن

marfat.com

پھر میں آبِ حیات کیوں مانگوں
آپؐ دے دیں جو پاؤں کا دھوون

آپؐ نے جب سے اِک قدم رکھا
رشکِ جنت ہوا مرا آنگن

آپؐ کا عشق میرا سرمایہ
اس سے بڑھ کر نہیں ہے کوئی دھن

رُوئے پُرنُور کی بس ایک جھلک
آنکھ برسا چکی کئی ساون

کھوٹا سکہ تھا اُنؐ کی راہوں میں
آپؐ کے زیرِ پا بنا کُندن

وہ مجاہد کرم کے طالب ہیں
گھر سے نکلے جو سر پہ باندھے کفن

آپؐ محبوبؐ ہیں خُدائی کے
آپؐ ہی کا ظفرؔ! خُدا سے ملن

marfat.com

کیا میرے نبیؐ نے جس کو آباد
کوئی کیسے کرے گا اس کو برباد

مدد فرمائیں دم سازِ غریباں
ہمارے چار سو پھیلے ہیں جلاد

پھنسی ہے کشتیِ اُمت بھنور میں
کریں تیرے سوا ہم کس سے فریاد

یزیدوں سے بچا لیں اپنی اُمت
لرز اٹھے ہیں پھر کوفہ و بغداد

رہے پیشِ نظر عزمِ بلالی
رہِ حق میں پڑے گر کوئی اُفتاد

پیامِ مصطفیٰؐ کو عام کر دو
تہ و بالا ہو نظمِ جور و بے داد

ہمہ تن گوش ہوتے تھے صحابہؓ
مری سرکارؐ فرماتے جب ارشاد

marfat.com

مُعلّم آپؐ ہیں شرعِ مبیں کے
جہانِ معرفت کے آپؐ استاد

جو رہتے ہیں مگن حمد و ثناء میں
وہ رہتے ہیں سدا مسرور و دِل شاد

مرے روئیں روئیں سے ذِکر جاری
مری نس نس میں ہر دم آپؐ کی یاد

سوائے عشقِ احمد مصطفیٰؐ کے
کوئی خوبی نہ میری قابلِ داد

میں طائر ہوں گلستانِ نبیؐ کا
مری جانب تو دیکھے کوئی صیاد

تری مہرِ نبوت سے مزین
مرے اعزاز سارے، میری اسناد

ظفؔر عشقِ نبیؐ میں ڈوب جاؤ
گرفتارِ بلا، ہو جاؤ آزاد

marfat.com

نہ مال و دولتِ دنیا نہ کرّ وفر سے ملتا ہے
سکوں ذکرِ خُدا سے، یادِ پیغمبرؐ سے ملتا ہے

منُور چاند سے نہ ضوفشاں اختر سے ملتا ہے
تصور نُور کا جو چہرۂ انورؐ سے ملتا ہے

شعور اللہ کی ہستی کا، اس کی کبریائی کا
حبیب کبریاؐ سے، پیار کے پیکر سے ملتا ہے

خُدا کی نعمتیں تقسیم کرتے ہیں مرے آقاؐ
ہمیں ملتا ہے جو، دستِ سخی سرورؐ سے ملتا ہے

خُدا محبوبؐ کی عظمت بیاں کرتا ہے قرآں میں
بڑا واضح اشارہ سورۂ کوثر سے ملتا ہے

شرافت کا، دیانت کا، محبت کا، اُخوت کا
حوالہ آپؐ کے کردار سے منبر سے ملتا ہے

وہی ہیں ہادیٔ برحقؐ وہی ہیں رہبرِ اعظمؐ
سلیقہ رہبری کا بھی اسی رہبرؐ سے ملتا ہے

marfat.com

یکا یک موم ہو کر خود لپٹ جاتا ہے پاؤں سے
کوئی جب دشمنِ جاں امن کے خوگر سے ملتا ہے

کفِ افسوس ملتے ہیں عدو شرمندہ ہوتے ہیں
علیؓ شیرِ خُدا جب آپؐ کے بستر سے ملتا ہے

نظر کے سامنے ہو جلوہ گر سرکارؐ کا روضہ
سرورِ قلب و جاں اس دِل کشا منظر سے ملتا ہے

جو سرگرمِ طوافِ گنبدِ خضریٰ نظر آئے
محبت کا سبق اس طائرِ مضطر سے ملتا ہے

نگہبانیِ اُمت کا سبق گر سیکھنا چاہو
نواسۂ شہِ دیںؐ کے بریدہ سر سے ملتا ہے

بچایا دربدر کی ٹھوکروں سے آپؐ نے مجھ کو
مجھے سب کچھ ہمیشہ آپؐ ہی کے در سے ملتا ہے

اُنھیؐ کے نام و نسبت سے ظفؔر عزت ملی مجھ کو
زمانہ پیار سے، سرکارؐ کے چاکر سے ملتا ہے

marfat.com

مرے آقاؐ مرے سر پر سدا دستِ کرم رکھنا
مرے دِل میں سدا اپنی خوشی اپنا ہی غم رکھنا

قدم رکھوں نہ ہرگز میں کبھی غیروں کی چوکھٹ پر
کھڑا ہوں آپؐ کے در پر مجھے ثابت قدم رکھنا

محبت کرنے والے عاشقوں کا یہ طریقہ ہے
خُدا و مصطفیٰؐ کے ذِکر کو دِل میں بہم رکھنا

وظیفہ ہر گھڑی وردِ زباں رکھنا درُودوں کا
خیالوں میں نظر کے سامنے اُنؐ کا حرم رکھنا

محمدؐ کے غلاموں کے لیے ہر دم یہ لازم ہے
زباں پر ذکر، دِل میں فکر اور آنکھوں کو نم رکھنا

نبیؐ کے عاشقوں کا یہ وطیرہ ہو نہیں سکتا
غمِ سود و زیاں، اندیشہ ہائے بیش و کم رکھنا

مدینہ کی طرف ہر دم مسلسل گام زن رہنا
کسی بھی اور جانب پھر نہ چلنے کی قسم رکھنا

marfat.com

حضورِ مصطفیٰؐ اپنی ہر اِک مشکل بیاں کرنا
مگر حدِ ادب میں التجا کا زیر و بم رکھنا

جہاں حمدِ خُدا، نعتِ نبیؐ جاری و ساری ہو
وہیں پلکیں بچھا دینا، وہیں پر سر بھی خم رکھنا

خیال و فکر کی دنیا منوّر اس طرح کرنا
زباں پر ہر گھڑی ذِکر شہِ عرب و عجم رکھنا

سلیقۂ علمداری کوئی عباسؓ سے سیکھے
کٹے بازو ہوں پھر بھی دین کا اونچا علَم رکھنا

حضورؐ اِک روز میرے دِل میں بھی تشریف لائیں گے
میں کب سے چھوڑ بیٹھا ہوں نہاں دِل میں صنم رکھنا

ترے محبوبؐ کے در پر گدائے پُرخطا آیا
بہ پیشِ مصطفیٰؐ، میرے خُدا! میرا بھرم رکھنا

مروں میں تب ظفرؔ! سرکارؐ جب تشریف لے آئیں
نہ جب تک دید ہو یاربّ! مری آنکھوں میں دم رکھنا

marfat.com

وہ جو محبوبِ حق تعالیٰؐ ہے
سب سے ارفع ہے سب سے اعلیٰ ہے

آسمانوں پہ بھی، زمیں پر بھی
مرے آقاؐ کا بول بالا ہے

آپؐ کے دم سے نُور و نکہت ہے
آپؐ کے فیض سے اُجالا ہے

عشق اُنؐ کا ہے میرا سرمایہ
اُنؐ کی نسبت مرا حوالہ ہے

روتی آنکھوں نے باوضو ہو کر
دید کا راستہ نکالا ہے

میں زمانے کی ٹھوکروں میں تھا
آپؐ نے ہی مجھے سنبھالا ہے

جب کڑا وقت مجھ پہ آیا ہے
مری سرکارؐ نے ہی ٹالا ہے

marfat.com

میں وہ خوش بخت خوش مقدر ہوں
جس کا دم ساز شاہِ والاؐ ہے

نعت سنتا ہوں نعت کہتا ہوں
بس یہی ایک شوق پالا ہے

سب زمانوں میں جاری و ساری
نعت کا سلسلہ نرالا ہے

آپؐ یکتا و منفرد، ممتاز
میں نے تاریخ کو کھنگالا ہے

عہدِ نبویؐ سا پھر سعید و رشید
سعد پھر دور آنے والا ہے

دِل کو خالی کیا ہے غیروں سے
آپؐ کی چاہتوں میں ڈھالا ہے

آپؐ کو دِل میں دیکھنا چاہے
تو ظفرؔ! کتنا بھولا بھالا ہے

marfat.com

نگر سُونا مرے دِل کا بسائیں، یا رسول اللہؐ
مرے دِل میں بھی اب تشریف لائیں، یا رسول اللہؐ

بہت بے چین ہے، بے نُور ہے، تاریک دِل میرا
اسے نقشِ کفِ پا سے سجائیں، یا رسول اللہؐ

مری پیاسی نگاہیں آپؐ کے دیدار کو ترسیں
مری نظروں سے پردے سب ہٹائیں، یا رسول اللہؐ

سوائے آپؐ کے ہمدرد و مونس کون ہے اپنا
ہم اپنی داستاں کس کو سنائیں، یا رسول اللہؐ

حضورؐ اپنے کرم کی فیض کی لُطف و عنایت کی
چھما چھم کھل کے برسائیں گھٹائیں، یا رسول اللہؐ

میں سمجھوں گا کہ میں نے دولتِ کونین پا لی ہے
مجھے قدموں میں آپؐ اپنے بٹھائیں، یا رسول اللہؐ

تری سرکارؐ عالی ہے، ترا دربار عالی ہے
ترے در سے زمانے فیض پائیں، یا رسول اللہؐ

marfat.com

جو بے بال و پر و بے آسرا و بے وسیلہ ہیں
وہ عاشق در پہ پہنچیں، مُسکرائیں، یا رسول اللہؐ

جو عاشق دُور ہیں، مہجور ہیں، لاچار و بے بس ہیں
وہ محرومِ تمنا رہ نہ جائیں، یا رسول اللہؐ

جو دیوانے ہوئے جاتے ہیں دنیا کی محبت میں
اُنھیں آپؐ اپنا دیوانہ بنائیں، یا رسول اللہؐ

جو حمد و نعت میں مصروف راتوں کو نہیں سوتے
نصیب ان کے ہیں گر سوئے، جگائیں، یا رسول اللہؐ

رُخِ زیبا کی نُورانی جھلک عشاق گر دیکھیں
دما دم، جھوم کر خوشیاں منائیں، یا رسول اللہؐ

مرا وقتِ سفر ہے آپؐ کی ہیں منتظر آنکھیں
خُدارا اب تو آئیں اب تو آئیں، یا رسول اللہؐ

سگِ در آپؐ ہی کا ہے، ظفؔر بس آپ ہی کا ہے
اسے نہ اپنی چوکھٹ سے اُٹھائیں، یا رسول اللہؐ

marfat.com

جہاں سرکارؐ کا نقشِ قدم ہے
وہیں معبد مرا، میرا حرم ہے

مری آنکھوں میں ہے خاکِ مدینہ
مجھے کیا احتیاجِ جامِ جم ہے

نہیں وہ اشک، برساتی ہے موتی
نبیؐ کے عشق میں جو آنکھ نم ہے

ثناء خواں ہوں، میں اُن کا نعت گو ہوں
مرا سرکارؐ نے رکھا بھرم ہے

مری اوقات کیا میں نعت لکھوں
لکھاتے آپؐ ہیں، لکھتا قلم ہے

مرے آقاؐ کی مدحت، حمدِ ربی
فضاؤں میں خلاؤں میں رقم ہے

ازل سے نعت ہے جاری و ساری
یہی میرا وظیفہ دم بدم ہے

marfat.com

مجھے سرکارؐ نے اتنا نوازا
رہا کوئی نہ فکرِ بیش و کم ہے

عطا کی اِک سے بڑھ کر اک نعمت
سراسر آپؐ کا جود و کرم ہے

میں یوں مدغم ہوا عشقِ نبیؐ میں
خوشی میری نہ کوئی میرا غم ہے

نگاہِ ملتفت آقاؐ و مولا
عدو پھر مائلِ جور و ستم ہے

کٹے بازو عَلَم دانتوں سے تھاما
بلند عباسؓ کا اب بھی عَلَم ہے

گدا حاضر ہے در پہ دست بستہ
نگاہیں بھی جھکی ہیں سر بھی خم ہے

سگِ در ہوں سگِ در ہی رہوں گا
ظفؔر سرکارؐ کے در کی قسم ہے

marfat.com

نہیں اُنؐ کے سوا کوئی ہمارا
ہمیں سرکارؐ کا کافی سہارا

وہ ہیں جُوئے رواں لُطف و کرم کی
وہ ہیں جُود و سخا کا بہتا دھارا

ضیاء جن کی مہِ تاباں سے بڑھ کر
وہی خورشید کا ہیں استعارہ

رُخِ روشن کے انوار و ضیاء سے
منُور ہو گیا ماحول سارا

اُنھیؐ کی یاد میرے دِل نشیں ہے
اُنھیؐ کا ذِکر دِل کش ہے دِل آرا

بسائی یاد اُنؐ کی میں نے دِل میں
تصور آپؐ کا جاں میں اُتارا

مجھے سرکارؐ قدموں میں بلا لیں
نہیں اب ہجر میں ہوتا گزارا

marfat.com

کوئی عاشق مرا بھی ہاتھ تھامے
درِ اقدس پہ لے جائے خُدارا

بلا کا خوف تھا غرقاب ہوں گے
اُنھوںؐ نے سطحِ دریا پر اُبھارا

لگی کشتی شکستہ بھی کنارے
بھنور میں نام جب اُنؐ کا پکارا

مِلا اُس در کی دربانی کا منصب
چمک اُٹھا مقدر کا ستارا

مرا چہرہ کریہہ و بدنما تھا
اُنھیؐ کے دستِ رحمت نے سنوارا

درِ سرکارؐ پر سیراب ہوں میں
نہیں اب آپؐ سے دُوری گوارا

درِ شاہاں کو خاطر میں نہ لائے
ظفرؔ: آقاؐ! سگِ در ہے تمہارا

marfat.com

مرے سر پر مری سرکارؐ کے دامن کا سایہ ہے
بڑا خوش بخت ہوں آقاؐ نے قدموں میں بٹھایا ہے

نظر افروز ہر دم گنبدِ خضریٰ کے جلوے ہیں
کرم فرمایا آقاؐ نے مجھے یہ دن دکھایا ہے

نکھارا آپؐ کی نظرِ کرم نے میری ہستی کو
مری سرکارؐ نے خوابیدہ قسمت کو جگایا ہے

مرے آقاؐ نے جب دیدار بخشا خواب میں مجھ کو
حقیقت کی طرح اس خواب کو بھی میں نے پایا ہے

مشرف جب ہوا میں دید کی بے پایاں نعمت سے
عطائے مصطفیٰؐ کا جشن تب میں نے منایا ہے

شہنشہ بن کے لوٹا ہے، تو نگر بن کے لوٹا ہے
تہی دست و تہی داماں جو اُنؐ کے در پہ آیا ہے

نظر میں نے اٹھائی اس گھڑی سرکارؐ کی جانب
غم و آلامِ دنیا نے مجھے جس دم ستایا ہے

marfat.com

گرا جب کوئی زائر لڑکھڑا کے راہِ طیبہ میں
مری سرکارؐ کے دستِ کرم نے ہی اُٹھایا ہے

اُلٹتی جب نظر آئی ہر اِک تدبیر تب میں نے
درِ سرکار پلکوں سے، ادب سے کھٹکھٹایا ہے

مری سرکارؐ نے پوری تمنا ایک اِک کی ہے
مجھے سرکارؐ نے سونے کا لقمہ ہی کھلایا ہے

مری سانسوں میں ذکرِ مصطفیٰؐ جاری وساری ہے
دُرودوں نے مرے قلب و نظر کو جگمگایا ہے

خُدا کے قہر سے غیظ و غضب سے بچ نہیں سکتا
وہ جس نے آپؐ کی امت کا ناحق خوں بہایا ہے

منافق ہے صریحاً، وہ یقیناً دشمنِ دیں ہے
مری سرکارؐ کی امت پہ جس نے ظلم ڈھایا ہے

گدا گر خود ہو جو اُن کا، کرے کیا پیشِ خدمت وہ
ظفرؔ اشکِ ندامت صرف اپنے ساتھ لایا ہے

marfat.com

مرے آقاؐ خُدارا مجھ کو بلوائیں مدینے میں
غلام اپنا بنا لیں مجھ کو ٹھہرائیں مدینے میں

جو بے بال و پر و بے آسرا و بے وسیلہ ہیں
مری سرکارؐ آپ اُن کو بھی لے آئیں مدینے میں

خُدا کے فضل سے یہ معجزہ بھی رونما ہوگا
گدائے بے در و بے گھر جگہ پائیں مدینے میں

طبیبوں کو خبر کیا ہے دوائے دردِ دِل کیا ہے
مریضِ عشق ہوں میں مجھ کو پہنچائیں مدینے میں

نظر کے سامنے ہر دم رہے بس گنبدِ خضریٰ
حسین طرزِ عبادت جا کے اپنائیں مدینے میں

سرورِ قلب و جاں پھر سے عیاں ہوں آپؐ کے جلوے
وہ تاریخِ محبت پھر سے دہرائیں مدینے میں

اٹھائیں کس طرح دستِ طلب کیسے دُعا مانگیں
طریقہ مانگنے کا ہم کو سکھلائیں مدینے میں

marfat.com

وہ جو ناواقفِ آداب و اسرارِ محبت ہیں
رموزِ عشق و مستی ان کو سمجھائیں مدینے میں

وہ جن عشاق کے تن پر قبا میلی کچیلی ہے
لباس اُجلا انھیں بھی آپؐ پہنائیں مدینے میں

مؤذن آپؐ کے آقاؐ، بلالِ عاشقِ صادقؓ
اذاں پھر سے بلالی سب کو سنوائیں مدینے میں

محقق، پیشرو، رہبر، مفکر اور دانشور
محبت کا سبق لینے چلے جائیں مدینے میں

وہی ہیں رحمتہ اللعالمینؐ شافعِ محشرؐ ہیں
وہی ابرِ کرم ہر آن برسائیں مدینے میں

اگر سرکارؐ کے قدموں میں مجھ کو موت آ جائے
جنازہ مسجدِ نبوی میں، دفنائیں مدینے میں

ظفرؔ واں پر جبیں رکھ دے، دِل و جاں بھی وہیں رکھ دے
اُسے نقشِ کفِ پا اپنے دکھلائیں مدینے میں

marfat.com

کرم ہم بے کسوں پر ہو خُدارا، یا رسول اللہؐ
تمھی ہو بے سہاروں کا سہارا، یا رسول اللہؐ

سوائے آپؐ کے در کے کہاں، جائے اماں کوئی
کہاں کوئی ہے بے چاروں کا چارہ، یا رسول اللہؐ

اب اذنِ حاضری دے دیں سکون وسرخوشی دے دیں
نہیں اب ہجر میں ہوتا گزارا، یا رسول اللہؐ

بٹھائیں گے مجھے بھی اپنے قدموں میں مرے آقاؐ
مقدر کا مرے چمکے گا تارا، یا رسول اللہؐ

بسائی آپؐ کی یادیں ہیں میں نے قریۂ جاں میں
تصور آپؐ کا دِل میں اُتارا، یا رسول اللہؐ

مری محرومیاں بھی آپؐ نے سب ختم کر ڈالیں
مرا بگڑا مقدر بھی سنوارا، یا رسول اللہؐ

مرے دِل کو محبت آپؐ نے اپنی عطا کر کے
مرے ویرانۂ دِل کو نکھارا، یا رسول اللہؐ

marfat.com

نگہباں آپؐ خود ہیں کشتیِ اُمت ہے، طوفاں ہے
ہوا منہ زور ہے، اوجھل کنارا، یا رسول اللہؐ

تھمے طوفان، تند و تیز موجوں کو قرار آیا
بھنُور میں مَیں نے جب رو کر پکارا، یا رسول اللہؐ

تمھیؐ محبوبِ داور ہو، تمھیؐ محبوبِ دوراں ہو
تمھی ہو دِل نشیں، دلکش، دِل آرا، یا رسول اللہؐ

ہے ارزاں پھر مسلماں کا لہو، کرب و بلا کا ہے
نمایاں پھر سے خونیں استعارہ، یا رسول اللہؐ

فرشتے قبر میں جب امتحاں لینے کو آ جائیں
یہ فرمانا ''یہ خادم ہے ہمارا'' ، یا رسول اللہؐ

رُخِ زیبا سے پردہ اب ہٹا دیجے، دکھا دیجے
جمال و نُور و نکہت کا نظارا، یا رسول اللہؐ

کرم کیجے، ظفر مسکیں کو اب در پر بلا لیجے
نہیں اب فاصلہ، دُوری گوارا، یا رسول اللہؐ

marfat.com

درِ سرکارؐ پہ چل کر جبیں اپنی جھکاتے ہیں
زماں سارے، جہاں سارے جہاں سے فیض پاتے ہیں

جو ہیں خانہ بدوش و در بدر، بے خانماں، بے گھر
مری سرکارؐ اُن کو اپنے قدموں میں بٹھاتے ہیں

زمانے بھر کے ٹھکرائے ہوئے لاچار ہم جیسے
وہیں سے خیر پاتے ہیں، دیا اُن کا ہی کھاتے ہیں

وہ جن کے بخت خفتہ ہیں انھیں بیدار کرتے ہیں
وہی سویا نصیبہ و مقدر بھی جگاتے ہیں

نبیؐ کے عشق میں سرمست کچھ عشاق ایسے ہیں
نہیں واپس وہ آتے، آپؐ کے در پہ جو جاتے ہیں

درِ سرکارؐ پر جُود و سخا کی ایسی بارش ہے
وہ دامن بھر کے جاتے ہیں، تہی دامن جو آتے ہیں

بلاوا آئے گا اِک دن مدینہ ہم بھی جائیں گے
اِسی امید پر زندہ ہیں، کب آقاؐ بلاتے ہیں

marfat.com

مرے آقاؐ کسی شب خواب میں دیدار ہو جائے
کہ اب تو جان لیوا ہجر کے لمحے ستاتے ہیں

مری سرکارؐ کی امت کے ہیں سب اولیا ایسے
کہ جیسے کہکشاؤں میں ستارے جھلملاتے ہیں

ڈگر ہو پُرخطر کتنی، اگر سرکارؐ رہبر ہوں
قدم تب رہ نوردِ شوق کے کب ڈگمگاتے ہیں

مجاہد سربکف ہیں یہ محافظ اپنی اُمت کے
یہ اُن پر وار کرتے ہیں جو اِن پر ظلم ڈھاتے ہیں

درُودوں کی صدائیں قلب میں، جاں میں سمائی ہیں
بہت مسرور ہو کر آپؐ کی نعتیں سناتے ہیں

لکھاتے آپؐ خود ہیں نعت کے اشعار لاثانی
سناتا ہوں میں جب، سرکارؐ سُن کر مسکراتے ہیں

ظفؔر نعتیں مری مثلِ قمر تاباں، فروزاں ہیں
مرے اشعار تاریکی میں گویا جگمگاتے ہیں

marfat.com

دِل نُور سے معمور ہو چھٹ جائیں اندھیرے
محبوبِ خُداؐ! فکر سے اور ذِکر سے تیرے

فریاد کناں، تشنہ لباں ہیں، مرے آقاؐ!
برسایئے رحمت کی گھٹا، ابر گھنیرے

مسرورؔ گدایانِ حرم اُنؐ کے کرم سے
آقاؐ کے گداؤں پہ ہیں احسان ودھیرے

آتے ہیں یہاں جتنے بھی نادار سوالی
ملتے ہیں فقیروں کو یہاں شان اُچیرے

ملتی ہے یہاں ان کو غذا روح و بدن کی
لگتے ہیں گداؤں کے تری گلیوں میں پھیرے

آتے ہیں سلامی کو یہاں جن و ملائک
عشاق کریں آپؐ کی چوکھٹ پہ بسیرے

میں پلکوں سے چن لیتا ہوں وہ لعل و گہر بھی
ہیرے بھی، جو سرکارؐ نے گلیوں میں بکھیرے

marfat.com

اِک میں ہی سگِ در نہیں سرکارؐ کے در کا
مجھ جیسے گدا، عاجز و مسکین بہتیرے

دِل تیرہ و تاریک تھا، پُرنُور ہے جب سے
سینے میں لگائے ہیں ترے عشق نے ڈیرے

کچھ ہم میں منافق ہیں تو کچھ دشمنِ دیں بھی
رہبر یہاں رہزن ہیں، وڈیرے ہیں لٹیرے

گو دشمنِ دیں درپے آزار ہیں آقاؐ
الطاف و کرم آپؐ کا ہر آن ہے گھیرے

عباسؓ علمدار کے صدقے میں ہوں آقاؐ
اسلام کے پرچم کے فضاؤں میں پھریرے

میں رات کو سویا تھا کیے اُنؐ کا تصور
بدلا ہوا اِک شخص اٹھا صبح سویرے

جس روز ظفؔر پاؤں گا میں اذنِ حضوری
اس روز بدل جائیں گے حالات بھی میرے

marfat.com

سرکارؐ نے جو کچھ بھی دیا، کم تو نہیں ہے
دربارِ رسالتؐ سے لیا، کم تو نہیں ہے

اُس در سے ملا ہے ہمیں اوقات سے بڑھ کر
منگتوں کے لیے اُنؐ کی عطا، کم تو نہیں ہے

ماحول میں پھیلاؤ، درُودوں کی صدائیں
اے اہلِ صفا بادِ صبا، کم تو نہیں ہے

عشاق کو گر عشق و محبت کی طلب ہو
طیبہ کی فضا، غارِ حرا، کم تو نہیں ہے

بے سود بھٹکتے نہ پھرو دِل کے مریضو!
سرکارؐ کی چوکھٹ پہ شفا، کم تو نہیں ہے

آ جاؤ فقیرو! مری سرکارؐ کے در پر
یاں لُطف و کرم، جود و سخا، کم تو نہیں ہے

سرکارِؐ دوعالم کے درِ فیض رساں سے
عشاق نے پایا جو صلہ، کم تو نہیں ہے

marfat.com

رہتا ہے سدا پیشِ نظر گنبدِ خضریٰ
ہے اُنؐ کی نظر مجھ پہ سدا، کم تو نہیں ہے

بھٹکے ہوئے انسان کو اللہ سے ملایا
سرکارؐ نے احسان کیا، کم تو نہیں ہے

ماحول چمک اٹھا ہے پھر حمد و ثناء سے
گونجی ہے دُرودوں کی صدا، کم تو نہیں ہے

چھٹ جائیں گی تاریکیاں اُس نُورِ مبینؐ سے
اُس روئے منُور کی ضیا، کم تو نہیں ہے

خطبہ جو کہ ارشاد ہوا حجِ وداع پر
وہ عقدہ کشا، راہنما، کم تو نہیں ہے

ہوں سارے جہاں اور منُور مرے آقاؐ
محبوبِ خُداؐ! حسن ترا، کم تو نہیں ہے

بر آئے گی اُمید ظفؔر تشنہ لبوں کی
اُمڈی ہے مدینہ سے گھٹا ، کم تو نہیں ہے

marfat.com

آپؐ کا نقشِ پا جہاں ہوگا
قبلۂ عاشقاں وہاں ہوگا

رُک گئے راستے میں جبرائیل
شوق کا سلسلہ رواں ہوگا

عرش پر منتظر محبت کا
پیار کا بحرِ بے کراں ہوگا

وصلِ محبوبؐ عرش پر جاری
وقت ٹھہرا، تھما یہاں ہوگا

وقت کی نبض رُک گئی ہو گی
وقت گرچہ رواں دواں ہوگا

حسن اس دم عروج پر ہوگا
ضوفشاں ہر جہاں زماں ہوگا

نُور سے نُور مل رہے ہوں گے
ہر طرف نُور کا سماں ہوگا

marfat.com

پھول ہی پھول کِھل اُٹھے ہوں گے
وجد میں سارا گلستاں ہوگا

منکشف راز ہائے سربستہ
ہر نہاں آپؐ پر عیاں ہوگا

وصل کے وقت کیف و مستی میں
ہر مکاں ہوگا، لامکاں ہوگا

ماسوا آپؐ کے حبیب خُداؐ
کس کے قدموں میں آسماں ہوگا

اور کس کا مقام ایسا ہے
اور ایسا کوئی کہاں ہوگا

وصل کی سرخوشی میں اُمت پر
لطفِ سرکارؐ جاوداں ہوگا

اب ظفؔر حمدِ کبریا کے ساتھ
ساتھ ہی نعت کا بیاں ہوگا

marfat.com

اللہ نے خود بلایا، محبوبؐ جا رہے ہیں
راہوں میں انبیاء بھی آنکھیں بچھا رہے ہیں

افلاک پر یہ ہر سو اِک دھوم سی مچی ہے
سرکارؐ آ رہے ہیں، سرکارؐ آ رہے ہیں

اللہ کے قریں تر تھا، ہے، نہ کوئی ہوگا
معراج پہ بلا کے نکتہ سمجھا رہے ہیں

آمد کی سرخوشی میں عرشِ بریں کے باسی
سب مسکرا رہے ہیں راہیں سجا رہے ہیں

مسرور سب ملائک سرشار ساری حوریں
سب طربیہ ترانے مل جل کے گا رہے ہیں

پُرنُور آسماں بھی، ضوبار کہکشاں بھی
انوارِ مصطفیٰؐ سے سب جگمگا رہے ہیں

اللہ رے ایسی الفت، اللہ رے ایسی چاہت
پردوں میں رہنے والے پردے اُٹھا رہے ہیں

marfat.com

اے گردشِ زمانہ! رُک جا، یہیں پہ تھم جا
احد کے پاس احمدؐ تشریف لا رہے ہیں

حمد و ثناء کے نغمے جاری و ساری ہر سو
عشاقِ مصطفیٰؐ بھی نعتیں سنا رہے ہیں

معراج کی گھڑی ہے رفتار بھی کھڑی ہے
کون و مکاں کے مالک خوشیاں منا رہے ہیں

اِک جشن کا سماں ہے سب انس و جاں ملائک
محبوبِ کبریاؐ سے انعام پا رہے ہیں

معراج کی یہ شب ہے ممتاز تا قیامت
ہر سال سرخوشی کے لمحات چھا رہے ہیں

خیرالبشرؐ کی اُمت پھر سر بلند ہو گی
خیرالوریٰؐ ہمارے عقدہ کشا رہے ہیں

کمزور و ناتوان و مسکیں ظفؔر سے منگتے
پیارے نبیؐ کا صدقہ دن رات کھا رہے ہیں

marfat.com

نعت کہنا مری عبادت ہے
مجھ کو سرکارؐ سے محبت ہے

ذکرِ سرکارؐ میں حلاوت ہے
فکرِ سرکارؐ میں لطافت ہے

آپؐ کی گفتگو صداقت ہے
آپؐ کا پیرہن شرافت ہے

کیا فصاحت ہے کیا بلاغت ہے
کس قدر دِل نشیں خطابت ہے

مرے دِل میں جو اُنؐ کی چاہت ہے
مجھ پہ اللہ کی عنایت ہے

لب پہ سرکارؐ کی جو مدحت ہے
یہ خُدا کی عظیم نعمت ہے

نعت کے شعر کی عبارت ہے
عشق و عرفان کی امانت ہے

marfat.com

مرے آنگن میں خیر و برکت ہے
مری سرکارؐ کی بدولت ہے

دشمنوں کے لیے بھی رحمت ہے
ایسا خُلق اُنؐ کا ایسی سیرت ہے

مجھ سے بے آسروں کے سر پہ سدا
مرے آقاؐ کا دستِ شفقت ہے

میں کسی اور در سے کیوں مانگوں
آپؐ کا آستاں سلامت ہے

قابلِ فخر، انبیاء کے لیے
مری سرکارؐ کی امامت ہے

آپؐ محبوبِ حقؐ تعالیٰ ہیں
اِس سے بڑھ کر بھی کوئی عظمت ہے

معجزہ ہے ظفرؔ! کرامت ہے
چور کو مل گئی ولایت ہے

marfat.com

غلامِ مصطفیٰؐ ہو دربدر، یہ ہو نہیں سکتا
درِ اغیار پر جھک جائے سر، یہ ہو نہیں سکتا

چلا جائے سوالی ہاتھ خالی آپؐ کے در سے
چلا آیا یہی میں سوچ کر، یہ ہو نہیں سکتا

مرے مکّار دشمن کی یہی مذموم خواہش ہے
درِ اقدس سے اٹھ جاؤں مگر، یہ ہو نہیں سکتا

سفر جس کی ہو منزل شہرِ طیبہ گنبدِ خضریٰ
بخیر انجام نہ ہو وہ سفر، یہ ہو نہیں سکتا

نظامِ مصطفیٰؐ جس دیس میں جاری و ساری ہو
نہ ہو خوشحال اُس کا ہر نگر، یہ ہو نہیں سکتا

درُودوں کے وسیلہ سے جو مانگیں ربّ اکبر سے
دُعا رہ جائے ایسی بے اثر، یہ ہو نہیں سکتا

بدل ڈالیں نہ آقاؐ آپؐ کے ادنیٰ اشارے پر
پرانی رہ گزر، شمس و قمر، یہ ہو نہیں سکتا

marfat.com

نہ بول اُٹھیں، نہ اقرارِ محمد مصطفیٰؐ کر لیں
پکاریں پتھروں کو آپؐ اگر، یہ ہو نہیں سکتا

خُدا کی رحمتیں ہر آن اُس گھر پر نہ نازل ہوں
محمدؐ کے غلاموں کا ہو گھر، یہ ہو نہیں سکتا

یہی ہے میرا سرمایہ یہی میرا اثاثہ ہے
میں چھوڑوں عشقِ احمدؐ کی ڈگر، یہ ہو نہیں سکتا

مدینے جانے والے منزلِ مقصود نہ پائیں
سفر گرچہ ہو کتنا پُرخطر، یہ ہو نہیں سکتا

گدایانِ محمدؐ کی ہو ناؤ، راستہ روکیں
بھنور، طوفان اور مدّ و جزر، یہ ہو نہیں سکتا

میں ڈرتا ہوں مری سرکارؐ مجھ سے رُوٹھ نہ جائیں
مرے آقاؐ یہ فرمائیں، نہ ڈر، یہ ہو نہیں سکتا

بھنور میں چھوڑ دیں آقاؐ ہمیں یوں ڈوب جانے دیں
کبھی ایسا نہیں ہوگا ظفرؔ، یہ ہو نہیں سکتا

marfat.com

سرکارؐ میں بیمار ہوں، کچھ اور زیادہ
رحمت کا طلب گار ہوں، کچھ اور زیادہ

اے چارہ گر و مونس و غم خوارِ غریباں
میں بے بس و لاچار ہوں، کچھ اور زیادہ

کچھ اور عطا لُطف و کرم شاہِ مدینہؐ
عاصی ہوں خطاکار ہوں، کچھ اور زیادہ

محبوبؐ خُدائی کے وہ محبوبؐ خُدا کے
میں اُنؐ کا پرستار ہوں، کچھ اور زیادہ

دیتے ہیں فقیروں کو توقع سے جو بڑھ کر
میں اُنؐ کا نمک خوار ہوں، کچھ اور زیادہ

فرمائیں کرم آپؐ غلاموں پہ ہمیشہ
میں بندۂ سرکارؐ ہوں، کچھ اور زیادہ

خیرات سبھی لیتے ہیں دربارِ نبیؐ سے
میں بھیک کا حق دار ہوں، کچھ اور زیادہ

marfat.com

ہر آن ہے بس نعتِ نبیؐ میری زباں پر
میں مائلِ گفتار ہوں، کچھ اور زیادہ

یا ربّ ہو عطا مجھ کو بھی دیدارِ محمدؐ
میں طالبِ دیدار ہوں، کچھ اور زیادہ

کربل کا لہو، رنگِ اُفق پیشِ نظر ہے
رنجور ہوں غم خوار ہوں، کچھ اور زیادہ

حسنینؓ کریمین کا غم جاں میں سمایا
میں اُن کا عزادار ہوں، کچھ اور زیادہ

برسائی ہے بغداد پہ پھر آگ عدو نے
میں بر سرِ پیکار ہوں، کچھ اور زیادہ

سائل ہیں سخی در کے سبھی حمد و ثناء گو
میں اُنؐ کا قلم کار ہوں، کچھ اور زیادہ

وہ شافعِ محشرؐ ہیں ظفرؔ لاج رکھیں گے
بخشش کا سزاوار ہوں، کچھ اور زیادہ

marfat.com

افلاک میں کب کا ہکشاں دیکھ رہا ہوں
سرکارؐ کے قدموں کے نشاں دیکھ رہا ہوں

محرومِ بصیرت تھا، میں کوتاہ نظر تھا
اعجازِ پیمبرؐ سے جہاں دیکھ رہا ہوں

سرمہ ہے مری آنکھ کا، خاک اُنؐ کی گلی کی
فیض اُنؐ کا ہے، میں کون و مکاں دیکھ رہا ہوں

بھاتا نہیں نظروں کو حسیں جتنا ہو منظر
وہ حُسنِ جہاں، حُسنِ زماں دیکھ رہا ہوں

ہے سامنے نقشِ کفِ پا اُنؐ کی گلی ہے
یوں لگتا ہے میں باغِ جناں دیکھ رہا ہوں

جبریل کے پر جلتے ہیں جس اوج پہ جا کے
دھول آپؐ کے قدموں کی وہاں دیکھ رہا ہوں

سرکارؐ کی آواز سنوں کون و مکاں میں
وہ حسنِ بیاں، حسنِ عیاں، دیکھ رہا ہوں

marfat.com

اِک آگ سی بھڑکائی یہاں حرص و ہوس نے
بس آپؐ کے در پر ہے اماں دیکھ رہا ہوں

کھل برسیں گی اب آپؐ کی رحمت کی گھٹائیں
عشاق کے میں قلبِ تپاں دیکھ رہا ہوں

سرکارؐ کی رحمت نے مجھے اتنا نوازا
مخفی تھے جو اسرارِ نہاں دیکھ رہا ہوں

یہ ذرہ نوازی ہے، یہ آقاؐ کا کرم ہے
میں کچھ بھی نہیں اور کہاں دیکھ رہا ہوں

دربارِ رسالت میں جھکا رہتا ہوں ہر دم
سرکارؐ کے انوار عیاں دیکھ رہا ہوں

محبوبِ خُداؐ، شہنشہِ ارض و سما ہیں
آفاق کے ہیں روحِ رواں دیکھ رہا ہوں

سرکارؐ کا دربار ہے، دربان ظفؔر ہے
خوشبوؤں سے معمور سماں دیکھ رہا ہوں

marfat.com

ہم تشنہ لبوں پر بھی کرم ساقیٔ کوثرؐ
پیاسے ہیں بڑی دیر سے ہم ساقیٔ کوثرؐ

اِک نظرکرم اُمتِ لاچار پہ آقاؐ
دِل گیر ہیں ہم، آنکھ ہے نم ساقیٔ کوثرؐ

سرکارِ اُممؐ آپؐ کے الطاف و کرم سے
اشکوں کی گھٹا جائے گی تھم ساقیٔ کوثرؐ

سرسبز ہوئے خشک شجر آپؐ کے دم سے
بول اٹھے تھے پتھر بھی بہم ساقیٔ کوثرؐ

سرکارؐ عطا گر ہو مجھے اذنِ حضوری
پھر کیوں نہ ہوں سب فاصلے کم ساقیٔ کوثرؐ

ہم بھول گئے آپؐ کی اِک نگہِ کرم سے
جتنے بھی اُٹھائے تھے الم ساقیٔ کوثرؐ

فرمائیں گے جب آپؐ شفاعت شہِ والا
کیونکر ہو ہمیں حشر کا غم ساقیٔ کوثرؐ

marfat.com

میں اور کسی سمت نہ دیکھوں گا کبھی بھی
ہے آپؐ کا نظروں میں حرم ساقیٔ کوثرؐ

ہر آن رہے نعتِ نبیؐ میری زباں پر
مدحت ہی لکھے میرا قلم ساقیٔ کوثرؐ

تاریخ میں زندہ ہے وہ احسان وہ انصاف
وہ جود و سخا، جاہ و حشم ساقیٔ کوثرؐ

لہرائے فضاؤں میں بفیضانِ علمدارؓ
اُمت کا نگوں سر ہے علَم، ساقیٔ کوثرؐ

پھر آپؐ کے جانباز دلیری سے کریں گے
تاریخ شجاعت کی رقم ساقیٔ کوثرؐ

عشاق سروں پر ہیں کفن باندھ کے نکلے
اب آپؐ ہی رکھیئے گا بھرم ساقیٔ کوثرؐ

کوئی نہیں ہم درد ظفؔر کا مرے آقاؐ
ہم دم ہے فقط آپؐ کا دم ساقیٔ کوثرؐ

marfat.com

کر سکے حق کے سوا کوئی کہاں ہوتے ہیں
کس سے سرکارؐ کے اوصاف بیاں ہوتے ہیں

جن محافل میں پڑھا جائے دُرود اور سلام
میرا ایمان ہے سرکارؐ وہاں ہوتے ہیں

مری سرکارؐ سدا ان پہ نظر رکھتے ہیں
ہیں جو سرکارؐ کے دیوانے، جہاں ہوتے ہیں

اہلِ دل، اہلِ نظر دیکھ کے جھک جاتے ہیں
جس جگہ آپؐ کے قدموں کے نشاں ہوتے ہیں

جس مکاں میں بھی ہو سرکارؐ کا نقشِ کفِ پا
خوش نصیب اس کے مکیں، ایسے مکاں ہوتے ہیں

پھر سے باحول ضیاء پاش ہے، نُورانی ہے
پھر سے سرکارؐ کے انوار عیاں ہوتے ہیں

آپؐ کے در پہ غلاموں کے ہیں دھیمے لہجے
دم بخود، سجدہ کناں، آپؐ کے ہاں ہوتے ہیں

marfat.com

آپؐ کے در سے جو عشاق لپٹ جاتے ہیں
وہ بہت سوختہ جاں، قلب تپاں ہوتے ہیں

دیکھ لیتے ہیں جھلک ان کی غلامانِ نبیؐ
ایسے اسرار جو سربستہ نہاں ہوتے ہیں

ہیں عزیز اُنؐ کو فقیر ایسے جو اُنؐ کے در پر
وجد میں رقص کناں، گریہ کناں ہوتے ہیں

میں انھیں دیکھتا جاتا ہوں بڑی حسرت سے
قافلے سُوئے حرم جو بھی رواں ہوتے ہیں

اولیاء آپؐ کے کرتے ہیں جو تسخیرِ قلوب
ہاتھ میں اُن کے کہاں تیغ و سناں ہوتے ہیں

ایسے عاشق ہیں جو دن رات درِ اقدس پر
رہتے موجود ہیں ، گو بیٹھے یہاں ہوتے ہیں

اِک جھلک جس کو دکھا دیتے ہیں آقائے ظفرؔ
ختم اُس شخص کے تشکیک و گماں ہوتے ہیں

marfat.com

آپؐ کی ذات، بڑی ذات، بڑی بات ہے یہ
آپؐ کی بات بڑی بات، بڑی بات ہے یہ

جب ہوئے جلوہ نما، ماہِ لقا، نُورِ خُداؐ
چھٹ گئے کفر کے ظلمات، بڑی بات ہے یہ

ہم فقیروں پہ ہوئی فیض و عطا کی بارش
آپؐ کے لُطف کی برسات، بڑی بات ہے یہ

آپؐ کے در کے غلاموں کی ہے پہچان یہی
صاحبِ کشف و کرامات، بڑی بات ہے یہ

آپؐ کا تختِ شہی ایک چٹائی تھا مگر
سر خمیدہ تھے محلات، بڑی بات ہے یہ

آج بھی زندہ و تابندہ روّیے اُنؐ کے
حُسنِ اخلاق کی برکات، بڑی بات ہے یہ

آپؐ کے دور میں تاریخ نے نافذ دیکھے
عدل و احسان و مساوات، بڑی بات ہے یہ

marfat.com

آپؐ کی نظر کرم سے مہ و خورشید بنے
سامنے آئے جو ذرّات، بڑی بات ہے یہ

آپؐ نے ہی تو مرا ظاہر و باطن بدلا
مرے بدلے ہیں خیالات، بڑی بات ہے یہ

ہر گھڑی آپؐ کے انوار سے تابندہ ہوں
اس قدر لُطف و عنایات، بڑی بات ہے یہ

روز سوتا ہوں ملاقات کی خواہش لے کر
خواب میں ہو جو ملاقات، بڑی بات ہے یہ

عاجزی میری پسند آئی مرے آقاؐ کو
عشق و سرمستی کے جذبات، بڑی بات ہے یہ

خطبۂ حجِ وداع سب کے دلوں میں اُترا
پُراثر کتنے تھے کلمات، بڑی بات ہے یہ

جس کی تصدیق ظفرؔ! حضرتِ صدیقؓ نے کی
شبِ معراج تھی وہ رات، بڑی بات ہے یہ

marfat.com

مرے اللہ، مرا خوب مقدر کر دے
مری قسمت میں بھی توصیفِ پیمبرؐ کر دے

ترے محبوبؐ کے اوصاف بیاں کرتا رہوں
نعت کا میرے خُدایا، مجھے خوگر کر دے

یا خُدا! عشقِ نبیؐ گنجِ گراں مایہ ہے
دے یہی دولتِ کونین، تونگر کر دے

اپنے محبوبؐ کی الفت دے مجھے میرے خُدا
لُطف و احسان کے وا مجھ پہ سبھی در کر دے

خالقِ کون و مکاں، مالک سب ارض و سما
شہرِ سرکارؐ میں مجھ کو بھی عطا گھر کر دے

ہو عطا نسبتِ پا، بہرخُدا ہم کو بھی
نسبتِ پائے نبیؐ، ذرّے کو اختر کر دے

خالی خالی ہے مرا کاسۂ دِل میرے خُدا
اپنے محبوبؐ کی چاہت سے اِسے بھر کر دے

marfat.com

ترے محبوبؐ مرے حامی و ناصر ہوں گے
دُورِ محشر کا مرے دِل سے ہر اِک ڈر کر دے

یا خُدا! یہ بھی شرف مجھ کو عطا ہو جائے
اپنے محبوبؐ کے در کا مجھے چاکر کر دے

پیار دیتے ہیں اُسے بھیک عطا کرتے ہیں
التجا آ کے جو کوئی بھی گداگر کر دے

آپؐ بن مانگے ہی جب جھولیاں بھر دیتے ہیں
اپنا پروانہ مجھے، اپنا سخن ور کر دے

میری کایا ہی پلٹ جائے گی محبوبِ خُداؐ
تو عطا پیار کی بس ایک نظر گر کر دے

گنبدِ خضریٰ مرے پیشِ نظر رہتا تھا
پھر نمایاں مری آنکھوں میں وہ منظر کر دے

آپؐ کے در پہ ظفرؔ! اشکِ ندامت کے سوا
ہے بھلا پاس ترے کیا جو نچھاور کر دے

marfat.com

مری سرکارؐ کا نقشِ قدم ہے
یہی عشاق کا معبد، حرم ہے

ہے جن کے سر پہ اُن کا دستِ شفقت
انھیں تشویش ہے کوئی نہ غم ہے

میں اِک ادنیٰ گدائے مصطفیٰؐ ہوں
مرا سرکارؐ نے رکھا بھرم ہے

مزیّن ہے جمالِ مصطفیٰؐ سے
کہاں دِل میں مرے کوئی صنم ہے

زباں پر حمد، دِل میں نعت جاری
مری سرکارؐ کا مجھ پر کرم ہے

میں دربانِ درِ خیرالوریٰؐ ہوں
ذرا سوچو یہ کیا اعزاز کم ہے!

مری اوقات کیا میں نعت لکھوں
کرم سے آپؐ کے ہوتی رقم ہے

marfat.com

لکھاتے آپؐ خود ہیں نعت اپنی
اگرچہ ہاتھ میں میرے قلم ہے

تھا ڈستا ناگ یارِ غار کو جب
رہے ثابت قدم گو آنکھ نم ہے

جگر گوشے نبیؐ کے سر بریدہ
میانِ کربلا تڑپے، الم ہے

کھڑے ہیں حضرتِ عباسؓ دیکھو
کٹے بازو مگر اُونچا علَم ہے

سگِ در ہوں، درِ سرکارؐ کا میں
مجھے سرکارؐ کے در کی قسم ہے

مرے سرکارؐ اب تشریف لائیں
ہے وقتِ آخریں، آنکھوں میں دم ہے

ظفرؔ! میرے نبیؐ خیرالبشرؐ ہیں
اور اُمت آپؐ کی خیرالامم ہے

marfat.com

ہو لُطف و کرم شاہِ اُممؐ اور زیادہ
ملت کا رہے اونچا علم اور زیادہ

اب اور زیادہ ہے طلب نگہِ کرم کی
دِل گیر ہیں ہم چشم ہے نم اور زیادہ

مٹ جائیں گے سرکارؐ کی اِک نظرِ کرم سے
جتنے بھی ہوئے رنج و الم اور زیادہ

یا ربّ ہو عطا پھر سے ہمیں عزمِ بلالیؓ
اغیار ہیں مائل بہ ستم اور زیادہ

پھر ضربِ یداللہی، حضورؐ آپؐ کے ہاتھوں
پھیلے ہیں زمانے میں صنم اور زیادہ

اسلاف سا ایمان و یقیں پھر سے عطا ہو
ہو پھر سے عطا جاہ و حشم اور زیادہ

کمزور مسافر جو سُوئے طیبہ رواں ہیں
ہو اُن کو عطا حوصلہ، دم اور زیادہ

marfat.com

آیا ہے بُلاوا جنھیں دربارِ نبیؐ سے
وہ تیز چلیں سُوئے حرم اور زیادہ

جب دور سے آتا ہے نظر گنبدِ خضریٰ
اُٹھتے ہیں مرے تیز قدم اور زیادہ

لب پر ہو درُود اور نظر جانبِ بطحا
کیونکر نہ ہو پھر اُنؐ کا کرم اور زیادہ

ہم جیسے خطا کاروں پہ بھی اُنؐ کا کرم ہے
رکھتے ہیں فقیروں کا بھرم اور زیادہ

دربارِ رسالت ہے عطاؤں کا سمندر
مانگیں گے درِ شاہؐ سے ہم اور زیادہ

سرکارؐ لکھاتے ہیں مجھے حمد و ثناء جب
ہوتا ہے رواں میرا قلم اور زیادہ

صد شکر خُدا نے مجھے اعزاز یہ بخشا
ہوتی ہے ظفؔر نعت رقم اور زیادہ

marfat.com

آپؐ کے در پہ موت کیوں مانگوں، زیست افزا حضورؐ کا در ہے
مجھ سے خانہ بدوش بے گھر کی، اِک پنہ گاہ آپؐ کا گھر ہے

وہؐ ہی محبوب ہے خُدائی کا، وہؐ ہی محبوبِ کبریا بھی ہے
وہؐ ہی سردارِ انبیاء و رُسل، وہ پیمبرؐ عظیم و برتر ہے

وہؐ جو محبوبِ حق تعالیٰ ہے مرتبہ اس کا سب سے اعلیٰ ہے
وہؐ ہی محبوب سب زمانوں کا، وہؐ ہی محبوب میرا دِل بر ہے

سر خمیدہ و دم کشیدہ ہے، آپؐ کے در پہ آب دیدہ ہے
جو خطیب و طبیبِ ملت ہے، جو مقرر ہے جو بھی ذاکر ہے

اولیا، پیروکارِ شرعِ مبیں، آپؐ کے در کے سارے خوشہ چیں
کوئی گنجِ شکرؒ، کوئی داتاؒ، کوئی چشتیؒ ہے کوئی صابرؒ ہے

اُنؐ کے در کے فقیر جتنے ہیں، اُنؐ کے حلقہ نشین جتنے ہیں
اُن کی نظروں میں کچھ نہیں جچتا، کوئی دارا ہے یا سکندر ہے

روز و شب یورشیں بھنورطوفاں، کوئی ملتی نہیں ہے جائے اماں
آپؐ کے در پہ جو جگہ پائے، وہ ہی خوش بخت، خوش مقدر ہے

marfat.com

آپؐ کے اُمتی پریشاں ہیں، آپؐ سے ہی مدد کے خواہاں ہیں
اپنے پیچھے ہے ظلم کا دریا، سامنے آگ کا سمندر ہے

راہزن رہنما کے بھیس میں ہیں، کچھ منافق بھی اپنے دیس میں ہیں
خوں بہائے جو اپنے بھائی کا، کتنا ظالم ہے وہ ستم گر ہے

دشمنِ دیں ہیں درپئے آزار، کر رہے ہیں جو چُھپ کے پیہم وار
اُنؐ کے فیضان سے سلامت ہیں، سائبانِ کرم وہ سر پر ہے

یا نبیؐ آپؐ ہی خبر لیجے، اندھی آنکھوں کو نُور دے دیجے
اپنی اُمت کا مقتدر طبقہ، آپؐ کے در سے دُور کیونکر ہے

دِل میں اصنام کا بسیرا تھا، فکرِ سُود و زیاں نے گھیرا تھا
قلب مسرور مطمئن سا ہے جب سے حمد و ثناء کا خوگر ہے

آپؐ کے در سے خیر پاتا ہوں، آپؐ کی خیر میں مناتا ہوں
مجھ سے مفلس کو کر دیا ہے غنی، مجھ گدا کو کیا تونگر ہے

دِل میں رکھتا ہے صرف خوفِ خُدا، کسی فرعون کی نہ کچھ پروا
قلب و جاں آپؐ کی امانت ہیں اور ظفؔر آپؐ ہی کا چاکر ہے

marfat.com

مرے سر پر مری سرکارؐ کا سایہ دیکھو
کیسے پلٹی مری سرکارؐ نے کایا دیکھو

مجھ کو سرکارؐ نے بن مانگے نوازا کتنا
میں نے کیا کیا درِ سرکارؐ سے پایا دیکھو

عشقِ سلطانِ اُممؐ، حرفِ دعا، خاکِ شفا
کتنے انمول خزینے میں ہوں لایا دیکھو

کتنے بے رنگ مرے شام و سحر کٹتے تھے
یادِ سرکارؐ نے کیا رنگ دکھایا دیکھو

میں کہ بے چارہ و بے آسرا و بے گھر تھا
مجھ کو سرکارؐ نے قدموں میں بٹھایا دیکھو

جس جگہ آپؐ کا نقشِ کفِ پا دیکھ لیا
میں نے سر اپنا وہیں پر ہے جھکایا دیکھو

کتنا الجھا ہوا پہنچا تھا درِ حضرتؐ پر
کتنا سُلجھا درِ سرکارؐ سے آیا دیکھو

marfat.com

نیم جاں عاشقِ صادق نے سنبھالا خود کو
نعت کا شعر اسے میں نے سنایا دیکھو

آپؐ کے پیار کی روداد سنا کر مجھ کو
اُنؐ کے عاشق نے مجھے کیسے رُلایا دیکھو

اب عطا ہو گا مجھے شرفِ جبیں سائی بھی
مجھ کو سرکارؐ نے در پر ہے بلایا دیکھو

مری سرکارؐ کبھی اس میں قدم رکھیں گے
میں نے ویرانۂ دِل خوب سجایا دیکھو

آپؐ کی یاد سمائی ہے مری نس نس میں
آپؐ کا عشق ہے سینے میں سمایا دیکھو

مری سرکارؐ نے اس کو بھی دعائیں دی ہیں
سنگ سرکارؐ پہ جس نے ہے اُٹھایا دیکھو

ترا اعزاز بڑا اعلیٰ و ارفع ہے ظفرؔ
تجھ کو سرکارؐ نے دربان بنایا دیکھو

marfat.com

آپؐ کی گلیوں میں ننگے پاؤں چل کر دیکھنا
لعل و مروارید سے بڑھ کر ہیں پتھر دیکھنا

اِک طرف خوشبو سہانی، اِک طرف دلکش صدا
آپؐ کا روضۂ اقدس اور منبر دیکھنا

طائرانِ خوشنوا دیکھو گے سرگرمِ طواف
دن ڈھلے سرکارؐ کے روضے کا منظر دیکھنا

آپؐ ہیں جُود و سخا کا ایک بحرِ بے کراں
آپؐ ہیں لُطف و عطا کا اِک سمندر دیکھنا

عرش پر بلوایا ربّ نے اور فرشتوں سے کہا
آئیں گے محبوبؐ میرے، میرے دلبر دیکھنا

مسجدِ اقصیٰ میں سارے انبیاء تھے مقتدی
اور امام الانبیا، عالی پیمبرؐ دیکھنا

بے بس و لاچار، غمگیں، بے پر و بے خانماں
آپؐ کے دامن میں ہوں گے روزِ محشر دیکھنا

marfat.com

روزِ محشر دید کی نعمت سے ہوں گے سرفراز
آپؐ کا روشن سراپا، رُوئے انور دیکھنا

کس قدر روئی تھی چوبِ خشک منبر زار زار
کس طرح گویا ہوئے مٹھی میں کنکر دیکھنا

وہ جو غدّارانِ ملت ہیں، منافق لوگ ہیں
ہوں گے وہ گھاٹے، خسارے میں سراسر دیکھنا

اپنی اُمت کو کریں گے کامیاب و کامگار
وہ شہِ کون و مکاںؐ، محبوبِ داورؐ دیکھنا

عاجزی سے حاضری دیں جو درِ سرکارؐ پر
کس طرح بنتے ہیں وہ ذرّے سے اختر دیکھنا

ایک دن مجھ کو بھی بلوائیں گے قدموں میں حضورؐ
ایک دن چمکے گا میرا بھی مقدر دیکھنا

آپؐ کی نگہِ کرم سے بال و پر مل جائیں گے
نہ رہو گے تم ظفرؔ! بے بال و بے پر دیکھنا

marfat.com

سرکارؐ اندھیروں میں ضیاء بانٹ رہے ہیں
وہ دھوپ میں بھی ٹھنڈی ہوا بانٹ رہے ہیں

سرکارؐ کے القاب ہیں صادق بھی امیں بھی
وہ جود و سخا، صدق و صفا بانٹ رہے ہیں

خالی نہ پھرا کوئی گدا آپؐ کے در سے
مانگے سے فزوں فیض و عطا بانٹ رہے ہیں

ہر وقت ہے اِک جشن بپا آپؐ کے در پر
عشاق کا میلہ ہے لگا، بانٹ رہے ہیں

سیراب ہوئے پیاسے جو آئے تھے مسافر
ہر مرض کی، ہر دُکھ کی دوا بانٹ رہے ہیں

جو سنگ بدست آئیں، دُعا لے کے وہ جائیں
بیماروں میں یوں آپؐ شفا بانٹ رہے ہیں

کھاتے ہیں زمانے سبھی سرکارؐ کا صدقہ
وہ سارے زمانوں میں کھُلا بانٹ رہے ہیں

marfat.com

وہؐ رحمتِ عالم ہیں وہ محبوبِ خُداؐ ہیں
وہؐ امن و محبت کی فضا بانٹ رہے ہیں

کیسے کوئی اندازہ کرے اُنؐ کی عطا کا
بن مانگے بھی جو، جود و سخا بانٹ رہے ہیں

آئے تھے جو سائل وہ سخی بن کے گئے ہیں
سرکارؐ کے ادنیٰ سے گدا بانٹ رہے ہیں

محرومِ تمنا ہے، تہی دست ہے گر تُو
سرکارؐ کے دربار میں آ، بانٹ رہے ہیں

سرمست بھی، مجذوب بھی آ جائیں کہ آقاؐ
دیوانوں کو قدموں میں بٹھا، بانٹ رہے ہیں

سرکارؐ کے فیضان سے ایسے ہیں سخن ور
ماحول میں جو حمد و ثناء بانٹ رہے ہیں

جھکتے ہیں ظفرؔ! شمس و قمر آپؐ کے در پر
وہؐ نُورِ مبیں، نُور سدا بانٹ رہے ہیں

marfat.com

شاہِ دنیا و دیں سیّدالمرسلینؐ، آپؐ، سارے حسینوں سے بڑھ کر حسیں
اے حبیبِ خُداؐ، اے شہِ انبیاؐ، آپؐ سا دوسرا اور کوئی نہیں

اُنؐ کے آنے سے تاریکیاں چھٹ گئیں، ظلمتیں آن کی آن میں ہٹ گئیں
ہر طرف روشنی جگمگانے لگی، نُور افشاں ہوئے جب وہ ماہِ مبیںؐ

وجہِ تخلیقِ کون و مکاں آپؐ ہیں، باعثِ رحمتِ ہر جہاں آپؐ ہیں
آپ شمس الضحیٰ، آپؐ بدرالدجیٰ، فرش پر عرش پر آپؐ مسند نشیں

میرے سرکارؐ کی ہر ادا جانفزا میرے سرکارؐ کی ہر نظر دِل کشا
میرے سرکارؐ کی ہر صدا دِل رُبا، میرے سرکارؐ کا ہر سخن دِل نشیں

وہ جو خیرات میں سلطنت بخش دیں، جو فقیروں کو پل میں تونگر کریں
اِک چٹائی تھا تختِ شہی آپؐ کا، تھی غذا آپؐ کی ایک نانِ جویں

میری سرکارؐ کا در ہے دارالشفا، یاں مریض آیا جو بھی توانا ہوا
یاں سلجھتے ہیں سب کام الجھے ہوئے، یاں سنورتے ہیں سب کارِ دنیا و دیں

جن مکانوں میں پھیرا رہے آپؐ کا، جن کے دِل میں بسیرا رہے آپؐ کا
کس قدر خوش مقدر ہیں ایسے مکاں، کس قدر خوش مقدر ہیں ایسے مکیں

marfat.com

عشق دستور ہے میرا منشور ہے، دِل مرا عشقِ احمدؐ سے معمور ہے
جس جگہ اُن کا نقشِ قدم مل گیا، رُک گیا میں وہیں جھک گیا میں وہیں

عرش پر آپؐ جس دم بلائے گئے، درمیاں تھے جو پردے ہٹائے گئے
مٹ گئے فاصلے، طے ہوئے مرحلے، رہ گئے راستے میں ہی رُوح الامیں

عرش پہلے سے زیادہ حسیں ہو گیا، عرشِ اعلیٰ سے عرشِ بریں ہو گیا
جب سرِ عرش پہنچے حبیب خُداؐ، اپنے ربّ کے ہوئے اور زیادہ قریں

آپؐ کے در سے نسبت نہ ٹوٹے کبھی، گر کے سجدے میں یہ سر نہ اُٹھے کبھی
یا خُدا! یہ تعلق سلامت رہے، آپؐ کا سنگِ در اور میری جبیں

مجھ سے بے چاروں کے چارہ گر آپؐ ہیں، رہنما آپؐ ہیں راہبر آپؐ ہیں
اپنے در تک ہمیں آپؐ پہنچائیں گے، ہے سبھی رہ نوردوں کو محکم یقیں

اِک کرم کیجیے، اِک عطا کیجیے، اپنی چوکھٹ کا درباں بنا لیجیے
اپنے قدموں میں آقاؐ جگہ دیجیے، آپؐ سے دُور ہی مر نہ جاؤں کہیں

مشکلیں میری آسان فرمایئے، اب تو آ جایئے، اب تو آ جایئے
اب ظفؔر کا ہے وقتِ سفر آیئے، میرا آسان تر ہو دمِ واپسیں

marfat.com

مری سرکارؐ کے در کا جو گدا ہوتا ہے
اس کا کشکول تو ہر وقت بھرا ہوتا ہے

آپؐ کے در کی غلامی کی سند جن کو ملے
ان پہ اللہ کا انعام سدا ہوتا ہے

ہم فقیروں پہ سدا اور امیروں پر بھی
ہر گھڑی آپؐ کا دربار کھلا ہوتا ہے

خیر و برکات کی خیرات یہاں بٹتی ہے
در پہ درویشوں کا میلہ سا لگا ہوتا ہے

نیم جاں، جان بلب جس سے شفا پاتے ہیں
مری سرکارؐ کا وہ دستِ شفا ہوتا ہے

وہ جو سرکارؐ کے عشاق ہیں پروانے ہیں
ان کا انداز زمانے سے جدا ہوتا ہے

لمحہ لمحہ مرا توصیفِ نبیؐ میں گزرے
ہر گھڑی لب پہ یہی حرفِ دُعا ہوتا ہے

marfat.com

آپؐ اُمت کو بچانے کے لیے آتے ہیں
جب قیامت کی گھڑی حشر بپا ہوتا ہے

سر کٹے سجدہ میں اور نوکِ سناں تک پہنچے
یہ وہ سجدہ ہے جو کربل میں ادا ہوتا ہے

فاصلے سارے زمانوں کے سمٹ جاتے ہیں
عشق جب اُنؐ کا مرا راہنما ہوتا ہے

ہم تو سوتے بھی ہیں رُخ سُوئے مدینہ کر کے
دیدۂ شوق تو سوتے میں بھی وا ہوتا ہے

آپؐ کے در پہ جبیں میری جھکی ہوتی ہے
دِل مرا آپؐ کے قدموں میں جھکا ہوتا ہے

للّٰہ الحمد کہ شامل ہوں میں دربانوں میں
یہی تمغہ مرے سینے پہ سجا ہوتا ہے

دِل سے آتی ہے صدا نعت کے شعروں کی ظفؔر
ایک اِک حرف عیاں اور بجا ہوتا ہے

marfat.com

اُنؐ سے روشن نگر کی ڈگر مانگنا
اُنؐ سے طیبہ نگر کا سفر مانگنا

آپؐ کے نقشِ پا سے مزیّن جو ہو
عشق والو! وہی رہگزر مانگنا

جو بھی مانگو گے اُنؐ سے وہی پاؤ گے
پے بہ پے مانگنا سر بسر مانگنا

وہ جو بن مانگے بھر دیتے ہیں جھولیاں
مانگنا اُنؐ کو اُنؐ سے اگر مانگنا

کم نظر واں پہ بنتے ہیں اہلِ نظر
آپؐ کے در پہ جا کے نظر مانگنا

مہرباں جس گھڑی ہوں حبیبِ خُداؐ
آپؐ سے پیار کے بحر و بر مانگنا

خار ہی خار جب راستہ روک لیں
مانگنا پھول اُنؐ سے ثمر مانگنا

marfat.com

اُنؐ کی خاکِ کفِ پا اگر مل گئی
بھول جاؤ گے لعل و گہر مانگنا

کیمیا گر ہیں جس در کے ادنیٰ گدا
اُنؐ سے کیونکر بھلا سیم و زر مانگنا

مجھ کو بڑھ کر ملا میری اوقات سے
مانگنا اُنؐ سے جب بیشتر مانگنا

کیا عجب اُنؐ کے در سے ولایت ملے
ہاں وسیلہ گنجِ شکر مانگنا

اُڑ کے جانا ہے مجھ کو بھی طیبہ نگر
مجھ کو بھی اُنؐ سے ہیں بال و پر مانگنا

کر دیں منصب عطا مجھ کو دربان کا
اُنؐ سے مجھ کو ہے یہ خوش خبر مانگنا

مانگ لو، مانگ لو، کی صدا جب سنو
عشقِ احمدؐ، خُدا سے ظفرؔ! مانگنا

marfat.com

آپؐ امن و محبت کے پیمبرؐ، شہِ والاؐ
ہم آپؐ کے الطاف کے خوگر، شہِ والاؐ

دنیا میں ہمارے لیے اِک فیضِ مسلسل
عقبیٰ کے لیے شافعِ محشر، شہِ والاؐ

نُورانی فضا ہو گئی جب آپؐ کا دیکھا
پُرنُور و ضیا، رُوئے منوّر، شہِ والاؐ

ہیں آپؐ کی اُمت کے درخشندہ ستارے
ابدال و قطب اور قلندر، شہِ والاؐ

مفلس تھا، تہی دست تھا، جب دور تھا در سے
اب آپؐ کے در پر ہوں تونگر، شہِ والاؐ

سرکارؐ غلامی کی سند مجھ کو عطا ہو
اعزاز ہے یہ ارفع و برتر، شہِ والاؐ

کھل جائیں غلاموں پہ بھی اسرار خودی کے
دنیائے معانی کے بھی دفتر، شہِ والاؐ

marfat.com

فرمانِ محمدؐ تھا کہ فرمانِ خُدا تھا
بول اُٹھے تھے مُٹھی میں بھی کنکر، شہِ والاؐ

عشاق کے دِل پھٹ گئے سینے ہوئے چھلنی
پھینکے گئے طائف میں جو پتھر، شہِ والاؐ

طوفانِ بلاخیز سے اُمت کو بچا لیں
محبوبِ خُداؐ، دین کے سرور، شہِ والاؐ

کربل میں شہیدانِ وفا جان بلب تھے
ہے سامنے وہ آج بھی منظر، شہِ والاؐ

لہرائے گا پھر مِلّتِ اسلام کا پرچم
پھر اُٹھیں گے عشاق کے لشکر، شہِ والاؐ

ہو جائے اگر آپؐ کا دیدار لحد میں
جی اُٹھوں دوبارہ نہ میں کیونکر، شہِ والاؐ

مانگے نہ کوئی اور وہ دستارِ فضیلت
سرکارؐ کا سایہ ہے ظفؔر پر، شہِ والاؐ

marfat.com

بلندی کی جہاں پر انتہا ہے
مری سرکارؐ کا واں نقشِ پا ہے

محبت، عشق و مستی کا خزانہ
مجھے سرکارؐ کے در سے ملا ہے

یہ سوزِ عشق ہے اُنؐ کی عنایت
یہ دردِ دِل عطائے مصطفیٰؐ ہے

ولایت کا، سخاوت کا خزانہ
مری سرکارؐ کے در پر پڑا ہے

یہاں شاہ و گدا حاضر ہیں سارے
نہ چھوٹا ہے نہ یاں کوئی بڑا ہے

سبھی یاں سر خمیدہ، دم کشیدہ
اِک عاشق زار سجدے میں گرا ہے

جھکا دیتا ہے عاشق سر وہیں پر
جہاں نقشِ کفِ پا دیکھتا ہے

marfat.com

اثاثہ ہے یہ سرمایہ ہے میرا
جو اُنؐ کی یاد میں آنسو بہا ہے

ہے زہرا فاطمہؓ، خاتونِ جنت
وہی بنتِ نبیؐ، خیرالنسا ہے

سخن فرما حبیبِ کبریاؐ ہیں
خُدا اُنؐ کی زباں سے بولتا ہے

درُود اُنؐ پر سلام اُنؐ پر ہمیشہ
ازل سے تا ابد یہ سلسلہ ہے

جب اُنؐ کا ذِکر ہو قلب و دہن میں
لرزتا ہے بدن، دِل کانپتا ہے

زیارت آپؐ کی جس روز ہو گی
وہ روزِ سعد ہے، روزِ جزا ہے

ظفؔر کو ہو عطا درباں کا منصب
مؤدب، سرنگوں در پہ کھڑا ہے

marfat.com

مرا محبوبؐ، محبوبِ خُداؐ ہے
حسین و دِل نشین و دلرُبا ہے

خُدا سے ہم نشینی، ہم کلامی
مری سرکارؐ کا یہ مرتبہ ہے

وہی تو رحمتہ اللعالمینؐ ہیں
اُنھیؐ کے دم سے انوار و ضیاء ہے

خُدا کی نعمتیں تقسیم کرتا
مری سرکارؐ کا دستِ عطا ہے

وہ دیتا ہے تہی دستوں کو دولت
مریضوں کو وہی دیتا شفا ہے

حبیبِ کبریاؐ اعزاز جس کا
وہی مشکل کشا، عقدہ کشا ہے

خُدا بھی ناز فرماتا ہے اُنؐ پر
خُدائی بھی دِل و جاں سے فدا ہے

marfat.com

وہی دِل پر اُتارے نعت اپنی
وہی کانوں میں بھی رس گھولتا ہے

مری نعتیں مؤثر، منفرد ہیں
مرا انداز اوروں سے جدا ہے

خُدا اس پر کرم فرما ہے جو بھی
مری سرکارؐ کے در کا گدا ہے

غلاموں میں کیا شامل مجھے بھی
کرم، فیض و عطا، جُود و سخا ہے

عیاں ذکرِ خُدا میرے لبوں پر
نہاں دِل میں درُودوں کی صدا ہے

مرے دِل میں جمالِ مصطفائی
بڑا ہی رُوح پرور، جانفزا ہے

ظفؔر آیا جو در پر بھیک لینے
فقیر آیا، تونگر بن گیا ہے

marfat.com

اُنؐ کے ابرِ کرم کی گھٹا چاہیے
اُنؐ کا فیضان، جود و سخا چاہیے

یا نبیؐ اپنے جلووں کی خیرات دیں
مجھ کو خیرات بے انتہا چاہیے

بے سہارا ہوں میں بے وسیلہ ہوں میں
یا نبیؐ آپؐ کا آسرا چاہیے

میں مریضِ محبت ہوں مجھ کو تو بس
شہرِ طیبہ کی خاکِ شفا چاہیے

جسم و جاں کی تر و تازگی کے لیے
دِل کو شہرِ نبیؐ کی ہوا چاہیے

شبِ معراج تھی ہر طرف یہ صدا
مصطفیٰؐ چاہیے، مصطفیٰؐ چاہیے

آج پھر سے زمانہ خیرالبشرؐ
آج پھر دورِ خیرالوریٰؐ چاہیے

marfat.com

آج کے دور میں عمرؓ و عثمانؓ بھی
آج صدیقؓ و مشکل کشاؓ چاہیے

آج پھر باغِ اُمت کی افزودگی
تازگی اور نشو و نما چاہیے

ہم سے عشاق کے سامنے ہر گھڑی
آپؐ کا چہرۂ دلربا چاہیے

اُنؐ کی چوکھٹ ہو یا اُنؐ کا نقشِ قدم
سجدۂ شکر کرنا ادا چاہیے

آپؐ سے میری نسبت سلامت رہے
لب پہ ہر دم یہی اِک دُعا چاہیے

آخری وقت جب ہو مرا دوستو!
ہر طرف ذکرِ صلِ علیٰ چاہیے

آپؐ کہہ دیں ظفرؔ آپؐ کا ہے گدا
بس گداگر کو اتنا صلہ چاہیے

marfat.com

میں بینا، دانا، دیوانہ نبیؐ کا
میں ہوں باہوش مستانہ نبیؐ کا

مرا محور ہے بس شمعِ رسالتؐ
میں عاشق ہوں، میں پروانہ نبیؐ کا

پسند آیا خُدا کو بھی حرا میں
خُدا پر غور فرمانا نبیؐ کا

خُدا واحد ہے وہ معبود وہ ہے
سمجھ میں آیا سمجھانا نبیؐ کا

مشرف کر گیا کل عالمیں کو
خُدا کا بھیجنا، آنا نبیؐ کا

بڑا احسان ہے بھٹکے ہوؤں تک
کلام اللہ پہنچانا نبیؐ کا

نظر بندوں کو دے نُورِ بصیرت
خُدا کا نُور، دِکھلانا نبیؐ کا

marfat.com

یہی مقصودِ ربّ العالمیں ہے
بہر سُو نُور پھیلانا نبیؐ کا

خُدا کو بھا گیا اُمت کی خاطر
پیاپے، اشک برسانا نبیؐ کا

درُودوں کا سلاموں کا ہمیشہ
خُدا بھیجے ہے نذرانہ نبیؐ کا

شبِ معراج دیکھا عاشقی نے
خُدا کے ساتھ اِترانا نبیؐ کا

ہے جنت ماؤں کے پاؤں کے نیچے
سنہری قول بتلانا نبیؐ کا

نواسوں کو وہ اِک سجدہ سکھا کر
رمُوزِ عشق سِکھلانا نبیؐ کا

ظفؔر عشاق کے دیدہ و دِل میں
کرم فرمانا، آ جانا نبیؐ کا

marfat.com

عبادت میری، اُنؐ کی نعت لکھنا
ثنائے کبریا دن رات لکھنا

خُدا کے واضح احکامات لکھنا
نبیؐ کے دِل نشیں کلمات لکھنا

نبیؐ اللہ کے ارشادات لکھنا
حبیب اللہؐ کے فرمودات لکھنا

خُدا کی حمد کے عنوان لکھنا
دُرود و نعت کے صفحات لکھنا

ادب سے شانِ اہلِ بیت لکھنا
صحابہؓ کے بڑے درجات لکھنا

زیارت خواب میں گر آپؐ کی ہو
جمالِ دید کے لمحات لکھنا

کِھلیں جب پھول بنجر سرزمیں میں
کرم کی آپؐ کے برسات لکھنا

marfat.com

ہوں دِل معمور جب نُورِ نبیؐ سے
نبیؐ کے فیض کی برکات لکھنا

بنے شمس و قمر، لعل و گہر بھی
نبیؐ کے زیرِپا ذرّات لکھنا

جو ملتے ہیں ہمیں بڑھ کر طلب سے
درِ شہؐ سے سبھی صدقات لکھنا

جبیں اپنی جھکا کے اُنؐ کے در پر
عطا ہو دید کی خیرات لکھنا

میں لکھوں نعت محبوبِ خُداؐ کی
کہاں میری ہے یہ اوقات، لکھنا

جنازہ گر اُٹھے اُنؐ کی گلی سے
جنازے کو مری بارات لکھنا

اُنھیںؐ لکھنا ظفؔر محبوبِ ربی
اُنھیںؐ محبوبِ مخلوقات لکھنا

marfat.com

آپؐ کے در پہ اِک فقیر آیا
جب وہ لوٹا بڑا تونگر تھا

وہ پریشان حال آیا تھا
پُرسکوں تھا مگر وہ جب لوٹا

وہ جو بے آسرا تھا بے پر تھا
اب وہی شخص معتبر ٹھہرا

وہ جو بے ننگ و نام آیا تھا
وہ معزز شمار ہونے لگا

اِک نئی زندگی ملی اُس کو
اِک نیا رُوپ آپؐ نے بخشا

بدنصیبی کی دھول دھو ڈالی
خوش نصیبی کا تاج پہنایا

سب غلامی کی توڑیں زنجیریں
''تو ہمارا ہے'' یہ بھی فرمایا

marfat.com

پیار اپنا عطا کیا اس کو
اپنی چاہت سے سرفراز کیا

پستیوں سے نکال کر اس کو
اِک بلندی پہ اُس کو پہنچایا

اب مدبّر ہے نیک نام بھی ہے
جو خطا کار تھا، جو تھا رُسوا

ایک نادار و ناتواں کے لیے
اس قدر لُطف اور ایسی عطا

آپؐ نے اِک گدائے کم تر کو
اس کی اوقات سے بھی بڑھ کے دیا

خلعتِ فاخرہ ملی اُس کو
پیرہن تار تار تھا جس کا

آپؐ کے آستاں سے ملتا ہے
ہر مرض کا علاج، دُکھ کی دوا

marfat.com

مجھ کو سرکارؐ نے دیا وہ بھی
جو نہ میرے خیال و خواب میں تھا

سب زمانوں نے سب جہانوں نے
کوئی دیکھا نہیں سخی اُنؐ سا

مرے ہر درد کا مداوا ہے
آپؐ کی اِک جھلک مرے آقاؐ

آپؐ کا آستاں رہے آباد
اے حبیبِ خُدائے ہر دوسراؐ

سب غلاموں پہ نگہِ لُطف و کرم
اے شہنشاہِ لُطف و جود و سخا

مل کے پڑھیے سبھی درُود و سلام
مل کے پڑھیے مدام صلِ علیٰ

اب تو دِل میں حضورؐ رہتے ہیں
دن گئے وہ کہ تھا ظفؔر تنہا

marfat.com

مریضِ عشق آنے دو، سبھی بیمار آنے دو
نبیؐ کا آستاں ہے یاں سبھی لاچار آنے دو

یہی ہے سجدہ گاہِ عاشقاں، قبلۂ جانبازاں
یہیں مسند نشیں ہیں احمدِ مختارؐ، آنے دو

یہی جائے اماں ہے بے نواؤں کی، گداؤں کی
یہی ہے آستانِ سیّد الابرارؐ، آنے دو

سلاطینِ زمانہ یاں ادب سے سر جھکاتے ہیں
گدا بن کر یہاں آتے ہیں سب سردار، آنے دو

جنھوں نے خود کو مدغم کر دیا عشقِ محمدؐ میں
انھیں خود آپؐ فرمائیں مرے سرکارؐ، آنے دو

بظاہر جو نظر آتے ہیں دیوانے حقیقت میں
جہانِ معرفت کے ہیں علم بردار، آنے دو

یہاں پر شہر یار آئے، یہاں پر تاجدار آئے
یہاں آئے ہیں وہ جن کا نہیں گھر بار آنے دو

marfat.com

جنھیں آقاؐ بلاتے ہیں وہ عاشق زار آتے ہیں
اِنھیں ہے بار بار آنا، اِنھیں ہر بار آنے دو

یہاں کچھ اہلِ دِل آئے ہیں گریاں، خیزاں و اُفتاں
مرے آقاؐ ہیں اِن کے مونس و غم خوار، آنے دو

جو آئے بے بصیرت، طالبِ نگہِ کرم ہم سے
یہاں انوار برساتی ہے چشمِ یار، آنے دو

یہاں عاصی جو آئیں گے ہدایت یاں سے پائیں گے
یہاں آتے رہیں گے صاحبِ کردار، آنے دو

دُعا لینے کو آئے ہیں مجاہد ہیں یہ اُمت کے
یہی تو کفر سے ہیں برسرِ پیکار، آنے دو

خُدا کا فضل، محبوبِ خُداؐ کا پیار لینے دو
جو توحید و رسالت کا کریں اقرار، آنے دو

یہاں شاہ و گدا آتے رہیں گے حاضری دینے
سخی داتا کا ہے بے مثل یہ دربار، آنے دو

marfat.com

خموشی سے جو پڑھتے ہیں درُود اُنؐ پر سلام اُنؐ پر
یہاں آ کر وہ ہوں گے مائلِ گفتار، آنے دو

جو محوِ رقصِ بسمل ہیں یہ ابدال و قلندر ہیں
نبیؐ کے عشق میں ہیں بے خود و سرشار، آنے دو

یہاں مجذوب آئیں گے، یہاں مجنون آئیں گے
یہاں آتے رہیں گے صاحبِ اسرار، آنے دو

عمرؓ آئیں گے جب ایماں کی دولت لے کے جائیں گے
اگرچہ ہاتھ میں پکڑے ہیں وہ تلوار، آنے دو

یہاں پر سرفروش آئے، یہاں خانہ بدوش آئے
یہاں آئے ہیں جو با جُبہ و دستار، آنے دو

ہمیں درباں نہ روکو، آستاں سے بھیک لینے دو
کرو نہ ہم فقیروں سے یونہی تکرار، آنے دو

یہاں کچھ دِل گرفتہ آئیں گے عشاق ہم سے بھی
حضورؐ اِن عاشقوں کے ہیں ظفؔر دلدار، آنے دو

marfat.com

کل مجھے اُلٹے پاؤں چلنا ہے
ماں کی آغوش سے نکلنا ہے

سات دن ٹھنڈی چھاؤں میں بیٹھا
پھر سے جلنا ہے پھر سلگنا ہے

درِ سرکارؐ پر میں حاضر تھا
کل سے ماحول پھر بدلنا ہے

جس جگہ میری سانس رُکتی تھی
جا کے پھر اُس جگہ ٹھہرنا ہے

وقت کو میں نے روک رکھا تھا
کل مگر وقت کو گزرنا ہے

جانے پھر کب بلایا جاؤں گا
کتنی مدت مجھے تڑپنا ہے

وقتِ رخصت جنوں کی حالت میں
چپے چپے پہ سجدہ کرنا ہے

marfat.com

آپؐ مجھ کو تسلیاں دیں گے
مجھ کو رونا ہے اور مچلنا ہے

گرتے پڑتے حرم سے جانا ہے
گاہ گرنا ہے گاہ سنبھلنا ہے

روتے روتے قدم اُٹھانا ہے
اور مڑ مڑ کے پیچھے تکنا ہے

میری آنکھوں میں ایک طوفاں ہے
اور کل کھُل کے یہ برسنا ہے

آبدیدہ جھکی نگاہوں سے
مجھ کو چوکھٹ پہ دھیان رکھنا ہے

آنسوؤں کی جھڑی سی لگ جائے
یوں تجھے چشمِ تر سنورنا ہے

آتشِ عشق کے اُلاؤ کا
ایک آتش فشاں دہکنا ہے

marfat.com

آپؐ کی دِل نواز نظروں سے
پیار کا گلستاں مہکنا ہے

کل ہی آقاؐ کے ایک عاشق کا
رنگِ عشقِ نبیؐ نکھرنا ہے

کس طرح آپؐ دِل نشیں ہوں گے
مجھ کو یہ راز کل سمجھنا ہے

کل ملائک کا ایک جمِ غفیر
آسمانوں سے بھی اترنا ہے

رُخِ روشن سے آپؐ کے، پردہ
لمحہ بھر کے لیے سرکنا ہے

آپؐ کی نگہِ ناز کے صدقے
تیرہ بختوں کو بھی چمکنا ہے

اسمِ اعظم کا ورد کر کے ظفرؔ
آپؐ کے در پہ ہی بکھرنا ہے

marfat.com

میں جاؤں اُنؐ کے در تک سر بسر، سرکارؐ گر چاہیں
جبیں میری ہو اُنؐ کا سنگِ در، سرکارؐ گر چاہیں

خُدا سے یہ دُعا ہے میں درِ سرکارؐ تک پہنچوں
نہ آؤں پھر وہاں سے لوٹ کر، سرکارؐ گر چاہیں

میں راہی راہ گم کردہ، میں گم گشتہ مسافر ہوں
مرا بھی ختم ہو جائے سفر، سرکارؐ گر چاہیں

میں محرومِ بصیرت ہوں میں محرومِ بصارت ہوں
عطا مجھ کو بھی ہو جائے نظر، سرکارؐ گر چاہیں

کبھی مجھ کو بشارت ہو، کبھی اُنؐ کی زیارت ہو
سنوں میں بھی کبھی یہ خوش خبر، سرکارؐ گر چاہیں

اسے اذنِ حضوری اور شرفِ باریابی ہو
گدا آئے جو در پر ہیچ تر، سرکارؐ گر چاہیں

کہاں وہ ماہِ تاباں اور کہاں نادان، نابینا
کوئی نابینا بھی ہو دیدہ ور، سرکارؐ گر چاہیں

marfat.com

عجب کیا آپؐ کی چشمِ کرم سے روشنی پائے
مرے اشکوں سے میری چشمِ تر، سرکارؐ گر چاہیں

میں اُنؐ کی نعت کہتا ہوں میں اُنؐ کی بات کہتا ہوں
مری باتوں میں آ جائے اثر، سرکارؐ گر چاہیں

لہو طائف میں ٹپکا آپؐ سے جبریل نے پوچھا
ابھی بستی ہو یہ زیر و زبر، سرکارؐ گر چاہیں

عطاؤں کے سمندر ہیں، وہ ہیں بحرِ سخا ایسے
گداگر کو بنائیں تاجور، سرکارؐ گر چاہیں

نہیں رختِ سفر یا زادِ راہ کی قید و پابندی
پہنچ جاتے ہیں واں بے بال و پر، سرکارؐ گر چاہیں

مریضِ لادوا آئے سکوں پائے شفا، پائے
وہ ہو جائے معزز، معتبر، سرکارؐ گر چاہیں

وہ تقدیریں بدلتے ہیں، وہ تعبیریں بدلتے ہیں
بدل لیں راستہ شمس و قمر، سرکارؐ گر چاہیں

marfat.com

خطائیں معاف فرمائیں، کرم سرکارؐ فرمائیں
عطا ہو مانگنے سے پیشتر، سرکارؐ گر چاہیں

وہی جو رہگور ہے آپؐ کے عشاقِ صادق کی
عطا کر دیں مجھے بھی وہ ڈگر، سرکارؐ گر چاہیں

مجھے سُود و زیاں کی فکر سے آزاد کر ڈالیں
محبت اپنی دے دیں اس قدر، سرکارؐ گر چاہیں

خُدا کی حمد کرنا، نعت لکھنا، منقبت کہنا
وظیفہ ہو مرا شام و سحر، سرکارؐ گر چاہیں

رہوں پلکوں سے چنتا، آپؐ کی گلیوں کے ذرّے میں
مجھے ملتے رہیں لعل و گہر، سرکارؐ گر چاہیں

فراق و ہجر کا، سرکارؐ کے در سے جدائی کا
کڑا دورانیہ ہو مختصر، سرکارؐ گر چاہیں

بُلائیں آپؐ خود جب عاشقوں کو اپنی چوکھٹ پر
ہوں رستے پُرخطر آسان تر، سرکارؐ گر چاہیں

marfat.com

میں مانگوں جس قدر فقر و غنا، فیض و عطا اُنؐ سے
وہ دیں اس سے فزوں تر بیشتر، سرکارؐ گر چاہیں

تھمیں طوفاں، رُکیں طغیانیاں، ہموار ہو جائے
مری تقدیر کا مدّوجزر، سرکارؐ گر چاہیں

سنا ہے عاشقوں تک آپؐ کے پیغام آتے ہیں
مری جانب بھی آئے نامہ بر، سرکارؐ گر چاہیں

فقیروں کو عطا کر دیں امارت بھی ولایت بھی
گداؤں کو بنا دیں اہلِ زر، سرکارؐ گر چاہیں

وظیفہ اسمِ احمدؐ کا، دِل و جاں میں سما جائے
مرے دِل کا منوّر ہو نگر، سرکارؐ گر چاہیں

نگاہِ لُطف سے مسرور ہو جائے، سکوں پائے
مرا سوزِ دروں، دردِ جگر، سرکارؐ گر چاہیں

کہاں مجھ سا کمینہ اور کہاں اُس در کی دربانی
سراسر معجزہ ہوگا ظفؔر، سرکارؐ گر چاہیں

marfat.com

رحمتہ اللعالمینؐ للّٰہ رحمت کی نظر
آپؐ کی اُمت کا دامن خون سے ہے تر بتر

ہر بشر مجبور ہے، مقہور ہے، لاچار ہے
آپؐ ہی کیجے مداوا آن کر خیرالبشرؐ

آئے دن گمبھیر ہوتے جا رہے ہیں سانحے
اور اُمت کے مصائب روز افزوں بیشتر

وقت کے حاکم ہمارے در پئے آزار ہیں
کوئی مونس ہے نہ ہمدم، نہ ہی کوئی چارہ گر

خونِ مسلم اِس قدر ارزاں، فراواں، الاماں
جانِ مسلم اِس قدر نامعتبر ہے الحذر

اب عراقی اور افغانی بھی شاد آباد ہوں
آتشِ نمرود میں جو کودتے ہیں بے خطر

آتش و آہن گرانا چاہے اب ایران پر
وہ جو پاکستان پر برسائے شعلہ و شرر

marfat.com

دیکھ کر بے اتفاقی عالمِ اسلام کی
دیدۂ بینا سے جاری خونِ دل، خونِ جگر

راہ دکھلائیں اُنھیں یک جہتیِ اسلام کی
وہ جو اسلامی ممالک میں ہیں حلقے مقتدر

ظلمتِ شب کب تلک یا ربّ ہمیں تڑپائے گی
کب شبِ تاریک کی یا ربّ طلوع ہوگی سحر

سُرخرو محبوبؐ کی اُمت کو یاربّ کیجیے
کیجیے یاربّ ہماری لغزشوں سے درگزر

آپؐ کے در کے سوا جائے اماں کوئی کہاں
آپؐ کا در چھوڑ کر سرکارؐ ہم جائیں کدھر

آپؐ کی اُمت ہو پھر سے سرفراز و سربلند
نظمِ ظلم و جور و استبداد ہو زیر و زبر

سرنگوں تھا شخص جو وہ سر بر آوردہ ہوا
آپؐ کی چوکھٹ پہ جب اس نے جھکایا اپنا سر

marfat.com

جب بھی چاہوں اُڑ کے پہنچوں آپؐ کے دربار میں
یا نبیؐ! صدیقؓ کا صدقہ عطا کر بال و پر

میں بھٹکتا پھر رہا تھا، راہ گم کردہ تھا میں
آپؐ کے فیضان سے پہنچا ہوں میں طیبہ نگر

آپؐ کا ہے ذِکر جاری میری نس نس میں حضورؐ
خوشبو آور، بارآور، میری سانسوں کا سفر

آپؐ خود حامی و ناصر ہیں محافظ ہیں مرے
دشمنوں کے وار کر سکتے نہیں مجھ پر اثر

ہر گھڑی بس آپؐ کو رکھتے ہیں وہ پیشِ نظر
جتنے بھی اہلِ بصیرت، جتنے بھی ہیں دیدہ ور

آپؐ کے مشتاق ہیں جو آپؐ کے عشاق ہیں
حال و مستقبل سے ہر دم رہتے ہیں وہ باخبر

دُور میں اُن سے رہوں گا آپؐ سے جو دُور ہیں
آپؐ کے عشاق میں ہو جاؤں گا شیر و شکر

marfat.com

زندگی بھر کی تھکن اُترے اگر مقدور ہو
آپؐ کا دیدار اِک لمحہ، فقط اِک لمحہ بھر

عشق کی پُر پیچ راہوں میں نہ مر جاؤں کہیں
دیکھ لوں روئے منوّر مرنے سے میں پیشتر

ہر گھڑی ہو دید اُنؐ کی، عید میری ہر گھڑی
خواب میں بھی اُنؐ کو دیکھوں اور دیکھوں جاگ کر

گو بظاہر دُور ہوں میں روضۂ سرکارؐ سے
آپؐ کے فیضان سے قلب و نظر ہیں بہرہ ور

طائرِ لاہوت پہنچانا تو میرا بھی سلام
گنبدِ خضریٰ کے پہلو سے ہو جب تیرا گزر

آپؐ کے قدموں کی خوشبو رہنما ہوگی جہاں
وہ ہی میرا راستہ ہوگا، وہی میری ڈگر

آپؐ کے نقشِ کفِ پا سے مُزیّن جب سے ہے
تب سے تابندہ، فروزاں میرا آنگن میرا گھر

marfat.com

آپؐ کے بس اِک شارہ پر بصد عجز و نیاز
راستہ بدلا کیے شام و سحر، شمس و قمر

کشتیِ اُمت کے جب سرکارؐ کھیون ہار ہوں
کیا ڈرائیں گے ہمیں طوفان کے مدّ و جزر

جب سرِ بالیں مرے احباب پڑھتے ہیں درود
ہوتی جاتی ہے لحد انوار سے تابندہ تر

آپؐ کے عشق و محبت کے مقابل ہیچ ہیں
منصبِ اعلیٰ و ارفع، جاہ و حشمت، سیم و زر

مجھ کو مل جائے اگر منصب سگِ دربار کا
منزلِ مقصود پا لوں ختم ہوں سب خوف، ڈر

اپنے قدموں میں جگہ دی بندۂ ناچیز کو
ایک مدت سے جو تھا خانہ بدوش و دربدر

ساری دنیا گونج اُٹھے نعرۂ تکبیر سے
یا رسول اللہؐ! ظفرؔ کی ہے دعائے مختصر

marfat.com

آپؐ سب سے بڑے سخی داتا
میں نحیف و نزار سا منگتا

ماسوا آپؐ کے حبیب خُداؐ
اور دنیا میں کون ہے میرا

آپؐ محبوبِ حق تعالیٰ ہیں
سب جہانوں میں منفرد، یکتا

میں فِدا آپؐ پر خُدا کے رسولؐ
میں ہوں دیوانہ، آپؐ کا شیدا

میں کہ بیمارِ عشقِ احمدؐ ہوں
ایک نگہِ کرم ہے میری دوا

چشمِ پُرنم سے دیکھتا ہوں میں
قافلے ہیں رواں سُوئے طیبہ

میری باری بھی آئے گی اِک دن
منتظر میں بھی ہوں شہِ والاؐ

marfat.com

میری آنکھوں سے کب ہوا اوجھل
ایک لمحہ بھی گُنبدِ خضریٰ

میرے دِل میں جب آئے یادِ نبیؐ
یوں ہو محسوس آفتاب اُترا

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

دیدہ و دِل کو فرشِ راہ کیے
آپؐ کی راہ کب سے تھا تکتا

ایک مدت سے میری خواہش تھی
کاش دیکھوں میں وہ رُخِ زیبا

روئے روشن کی اِک جھلک دیکھوں
جب حبیبِ خُداؐ ہوں جلوہ نما

التجا تھی مری خُدا سے یہی
لب پہ ہر دم یہی تھا حرفِ دعا

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

میری فریاد سن لی اللہ نے
ایسی صورت خُدا نے کی پیدا

marfat.com

ایک شب محوِ خواب تھا جبکہ
میں نے منظر عجیب سا دیکھا

میں نے دیکھا درِ رسالتؐ پر
ایک پُرکیف جشن تھا برپا

ایک انبوہِ عاشقاں تھا وہاں
اِک بڑا پُروقار تھا جلسہ

جن و انسان بھی، فرشتے بھی
کر رہے تھے خُدا کی حمد و ثنا

ایستادہ تھے اولیائے کرام
انبیائے کرام صف بستہ

لامکاں میں خُدائے عز و جل
سرِ منبر تھے خود حبیبِ خُداؐ

ایک آواز گونجتی ہر سُو
لا اِلٰہ، لا اِلٰہَ اِلا اللہ

marfat.com

نعتِ سرکارؐ اور درُود و سلام
ہر طرف زمزمۂ صلِّ علیٰ

حمد گو، نعت خواں سبھی حاضر
تھے ثناء خواں وہاں پہ سب گویا

کیف و مستی کا ایسا عالم تھا
ہر کوئی واں پہ جھوم جھوم اُٹھا

تھے ظہوری[1]، نیازی[2] و اعظم[3]
اور حسانؓ[4] انجمن آرا

1. محمد علی ظہوری 2. عبدالستار نیازی
3. محمد اعظم چشتی 4. حسان بن ثابتؓ

منتظر تھے نعیم[5] و تائب[6] بھی
تھے ندیم[7] و حفیظ[8] نعت سرا

5. نعیم صدیقی 6. حفیظ تائبؔ
7. احمد ندیم قاسمی 8. حفیظ جالندھری

پہلے سن لیں ثنائے مہرِ علی[9]
پھر سنیں گے وہ تیری بات رضا[10]

9. پیر مہر علی شاہ
10. احمد رضا خاں بریلویؒ

آپؐ یٰسین، آپؐ ہیں طٰہٰ
یوں تھے اقبال[11] واں سخن فرما

11. علامہ محمد اقبالؒ

marfat.com

تھا جو درباں درِ رسالت کا
ایستادہ رہا جو در پہ سدا

ختم ہونے پہ آئی جب محفل
در سے دربان کو بلایا گیا

سرخمیدہ وہ آیا پیشِ حضورؐ
نعت پڑھنے کا حکم اُس کو ہوا

اُس کی ہمت بندھائی آقاؐ نے
سہما سہما وہ نعت پڑھنے لگا

روئے پُرنُور کی زیارت کی
پاؤں چھونے کا شرف اُس کو ملا

اپنے دربان پر نوازش کی
دے دیا اُس کو عاجزی کا صلہ

☆☆☆☆☆

رحم فرمائیں اپنی اُمت پر
جس کا بکھرا ہوا ہے شیرازہ

marfat.com

پھر ہے مطلوب آپؐ کی رحمت
پھر ہے درکار آپؐ کا سایہ

منتظر پھر سے ہیں فلسطینی
منتظر پھر سے مسجدِ اقصیٰ

طالبان آپؐ کے ہیں افغانی
لُطف کی خواستگار حزب اللہ

جان باز آپؐ کے ہیں ایرانی
سربکف، سرفروش، ہر لمحہ

یک نظر سُوئے کربلا، کشمیر
خون بکھرا ہے واں شہیدوں کا

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

لڑکھڑائیں قدم مرے جب بھی
تھامتے ہیں مجھے مرے آقاؐ

آپؐ کی نگہِ ملتفت سے حضورؐ
مجھ سا کمزور در پہ آ پہنچا

marfat.com

مجھ کو سرکارؐ نے دیا وہ بھی
مرے مقدور میں نہ جو کچھ تھا

در پہ بے حال جو بھی آیا تھا
جب وہ لوٹا، نہالؔ تھا وہ گدا

خوب سیرابؔ ہو کے آیا وہ
آپؐ کے در پہ جو گیا، پیاسا

خالی جھولی جو لے کے آیا تھا
جھولیاں بھر کے در سے وہ لَوٹا

اُس کے دامن میں نعمتیں بھر دیں
تہی داماں فقیر جو آیا

سرنگوں جو بھی آیا چوکھٹ پر
آپؐ نے اُس کو سرفراز کیا

☆☆☆☆☆

ایک ہو جائے عالمِ اِسلام
یہ ظفرؔ کی ہے اِلتجا، آقاؐ!

marfat.com

marfat.com

مرے دل میں حضورؐ رہتے ہیں

کون کہتا ہے دُور رہتے ہیں